DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

غیر ملکی دھمکیاں قبول نہیں، اپنی فضائی حدود کا دفاع کریں گے: وینزویلا کا امریکہ کو سخت پیغام

P 3

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir
روزنامہ
شہنشاہ
سرینگر کشمیر
www.dailyshahanshah.net

میں 120 فیصد تیاری کے ساتھ میدان میں اترتا ہوں: ویرات کوہلی

P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 266 | 02 دسمبر 2025 منگلوار | بمطابق 11 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Tuesday 02 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے دوران ڈرامہ بازی نہیں چلےگی/ وزیراعظم

نعروں پر نہیں پالیسی پر توجہ ہونی چاہیے

مودی کی اپوزیشن کو بہار الیکشن کی شکست سے نکل کر نتیجہ خیز بحث پر توجہ دینے کی تلقین

سری نگر: یکم، دسمبر: جے کے این ایس:
وزیراعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل اپوزیشن کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ایوان میں کوئی ڈرامہ نہیں چلے گا۔ انہوں نے اپوزیشن پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ کچھ پارٹیاں بہار الیکشن کی شکست کو ہضم نہیں کر سکتیں۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل پیر کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اپوزیشن جماعتوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے لئے نتیجہ خیز اجلاس چلانے پر توجہ دیں۔ وزیراعظم نے اپوزیشن پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہار کے انتخابات میں اپنی حالیہ شکست کی وجہ سے پریشان لگ رہے ہیں۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنے اختلافات کو حل کریں اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کام کریں کہ پارلیمنٹ میں اچھی پالیسی اور قوانین پاس ہوں تاکہ مانسون اجلاس کی طرح یہ اجلاس بھی ضائع نہ ہو۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ میں سب سے درخواست کروں گا کہ ہر کوئی موجودہ مسائل کے بارے میں سوچے۔ انہوں نے اپوزیشن پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ ڈرامہ کرنے کے لئے بہت سی جگہیں ہیں، جو کوئی بھی ڈرامہ کرنا چاہتا ہے، کر سکتا ہے، یہاں ڈرامہ نہیں، ڈیلیوری ہونی چاہیے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ جو کوئی بھی نعرے لگانا چاہتا ہے، اس کے لیے پورا ملک پڑا ہے۔ آپ نے/1

لیفٹیننٹ گورنر کی وڈودرا گجرات میں یونٹی مارچ کے قومی پدیاترا میں شرکت

سردار پٹیل کا اتحاد نظریات ومساوات اور سماجی اِنصاف کے اقدار آج بھی قوم کی ترقی کی رہنمائی کر رہی ہیں/سنہا

جموں/یکم دسمبر 2025ء
لیفٹیننٹ گورنر منو سِنہا نے آج وڈودرا گجرات میں 'سردار @150 یونٹی مارچ (پدیاترا)' میں شرکت کی۔ قومی پدیاترا جو سردار پٹیل کے خاندانی گھر کرمساد سے شروع ہوئی، 11 دنوں میں تقریباً 190 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی اور 6/دسمبر کو سٹیچو آف یونٹی پر اِختتام پذیر ہوگی۔ لیفٹیننٹ گورنر 'کشمیر، حیدرآباد اور سردار' کے موضوع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا، ''اگر 1947 میں سردار پٹیل کو جموں وکشمیر کے انضمام کی مکمل ذِمہ داری دی گئی ہوتی تو تاریخ مختلف ہوتی۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ براہِ

راست جموں وکشمیر کے معاملات سنبھالنے کے باوجود سردار پٹیل نے یہ یقینی بنایا کہ یہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ رہے۔ سردار پٹیل نے شروع ہی سے کہا تھا کہ ہم جموں کشمیر کا ایک اِنچ بھی پاکستان کو نہیں دیں گے۔ منوج سِنہا نے کہا، ''سردار پٹیل اُس وقت کے وزیرِاعظم جواہر لال نہرو کی جموں وکشمیر کے حوالے سے پالیسی کے مخالف تھے۔ وہ اِس مسئلے کو اقوامِ متحدہ لے جانے کے بھی مخالف تھے۔ ایک عوامی جلسے میں سردار پٹیل نے واضح طور پر جموں وکشمیر کے مکمل انضمام کے بارے میں کہا تھا اور ان کی فیصلہ کن کارروائی تاریخ کا رخ بدل/2

لیفٹیننٹ گورنر نے بی ایس ایف کے یوم تاسیس پر مبارکباد دی

سری نگر، یکم دسمبر (یواین آئی)
جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کو ان کے یوم تاسیس پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا' : بی ایس ایف، جو ہندوستان کی پہلی دفاعی لائن ہے، نے ہماری سرحدوں کی حفاظت کے لیے غیر معمولی ہمت، لگن اور غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ بی ایس ایف کو یکم دسمبر 1965 کو معرض وجود میں لایا گیا تھا۔ منوج سنہا نے ایکس 'پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا' : بی ایس ایف کے یوم تاسیس پر/3

چیف سیکرٹری کی جموں اور سری نگر میں ٹریفک مینجمنٹ بہتر بنانے کیلئے ایم ڈی سی میٹنگ

بھیڑ کم کرنے، پارکنگ سہولیات بڑھانے اور سڑک کی حفاظت بہتر بنانے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا

جموں/یکم دسمبر/انفو
چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے آج جموں اور سری نگر کے لئے ٹریفک مینجمنٹ سسٹم پر ملٹی ڈسپلنری کمیٹی (ایم ڈی سی) کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں پہلے سے اُٹھائے گئے اَقدامات اور بھیڑ کو کم کرنے، سڑک کی حفاظت کو مضبوط بنانے اور مجموعی طور پر شہروں میں آوا جاہی کو بہتر

بنانے کے لئے تجویز کردہ اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں سینئر اِنتظامی و پولیس اَفسران نے شرکت کی جن میں اے سی ایس پی ڈبلیو ڈِی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ، صوبائی کمشنر جموں، صوبائی کمشنر کشمیر، آئی جی پی ٹریفک، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ڈِی آئی جی ٹریفک/5

عمر عبداللہ کا ایڈز کے عالمی دن پر علاج کی خدمات مزید بڑھانے کا اعلان

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہر متاثرہ فرد کیلئے وقار اور نگہداشت اولین ترجیح

سری نگر، یکم دسمبر (یواین آئی)
جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ایڈز کے عالمی دن کے موقع پر اس عزم کو دوہرایا کہ جموں وکشمیر حکومت ایڈز سے متعلق بیداری، بچاؤ، تشخیص اور علاج کی خدمات کو مزید مضبوط بنائے گی۔ انہوں نے اس سال کے موضوع "رکاوٹوں پر قابو پانا، ایڈز کے ردعمل کو تبدیل کرنا' کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ایچ آئی وی/ایڈز سے متاثر ہر فرد کے لئے وقار، نگہداشت اور بھرپور تعاون کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیراعلیٰ/4

کشمیر میں لائن آف کنٹرول پر دراندازی کی کوششیں امسال کم ہوگئیں/ بی ایس ایف

4 کوششیں ناکام بنائی گئیں جن میں 13 میں سے 8 درانداز ہلاک، 5 واپس بھاگ گئے

سری نگر: یکم، دسمبر: جے کے این ایس:
سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) نے پیر کو کہا کہ کشمیر فرنٹیئر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ دراندازی کی کوششوں میں اس سال کمی آئی ہے، اب تک صرف چار کوششوں کی اطلاع ملی ہے۔ بی ایس ایف کے ایک سینئر آفیسر نے کہا کہ ان میں سے 2 کوششیں آپریشن سندور سے پہلے اور 2 اس کے بعد کی گئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق انسپکٹر جنرل (آئی جی) کشمیر فرنٹیئر اشوک یادو نے بی ایس ایف کے 61 ویں یوم تاسیس کے موقع پر ہمہامہ ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ، ان دراندازیوں میں 13 درانداز

ملوث تھے، جن میں سے 8 کو فوج و بی ایس ایف نے ہلاک کر دیا اور 5 درانداز واپس بھاگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے ساتھ مل کر بی ایس ایف نے کنٹرول لائن پر موثر تسلط نے کوششوں کی تعداد کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا/15

شوپیان پلوامہ میں NIA کے 5 مقامات پر چھاپے

ملزمان کے گھروں کی تلاشی کے علاوہ موبائل فونز اور دستاویزات کی جانچ

سری نگر: یکم، دسمبر: جے کے این ایس:
جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان اور پلوامہ میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ٹیموں نے پولیس وفورسز دستوں کے ہمراہ پیر کی صبح شوپیان اور پلوامہ اضلاع میں 5 مقامات پر NIA کے چھاپے مارے اور ملزمان کے گھروں کی باریک بینی سے تلاشی لی۔ یہ چھاپے 10 نومبر کو نئی دہلی میں لال قلعہ کے نزدیک ہوئے ہلاکت خیز دھماکے کے سلسلے میں مزید ثبوت وشواہد جٹانے کیلئے ڈالے

گئے۔ اس کار خودکش دھماکے میں 15 افراد ہلاک اور متعدد دیگر زخمی ہوگئے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق پیر کی صبح قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) نے ایک کارروائی انجام دیتے ہوئے ضلع شوپیان کے نادی گام علاقے میں عرفان/14

سابق سائنسدان پر رشوت کیس میں چارج شیٹ داخل کر دی گئی

ڈاکٹر بلقیس آرا پر 5 ہزار رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار/ ACB

سری نگر، یکم دسمبر (نیوز ڈیسک):
جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے پیر کو سری نگر کے پولوشن کنٹرول کمیٹی (PCC) میں سابق سائنسدان سی، ڈاکٹر بلقیس آرا صدیقی کے خلاف رشوت کے کیس میں چارج شیٹ دائر کی ہے۔ ACB کے بیان کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 02/2024 کے تحت پریونشن آف کرپشن ایکٹ کی شق 7 کے تحت چارج شیٹ اینٹی کرپشن کورٹ، سری نگر میں اضافی خصوصی جج کے سامنے پیش

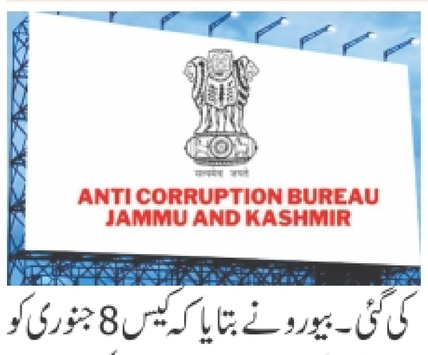

کی گئی۔ بیورو نے بتایا کہ کیس 8 جنوری کو درج کیا گیا تھا، جب شکایت کنندہ نے تحریری طور پر اطلاع دی تھی کہ ملزمہ نے صنعتی اسٹیٹ خونموہ میں واقع بیکری یونٹ کے لیے 'کنسینٹ ٹو آپریٹ' سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے بدلے 20 ہزار/7

اونتی پورہ میں 23 سال بعد 2 مفرور ملزمان کی گرفتاری

سرینگر، یکم دسمبر (یوپی آئی)
جموں وکشمیر پولیس نے اونتی پورہ میں بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے دو ایسے ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جو گزشتہ 23 برس سے قانون کی گرفت سے بچتے پھر رہے تھے۔ پولیس کے مطابق دونوں مفروروں کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری تھے جن کی بنیاد پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور مختلف علاقوں میں چھاپے مار کر دونوں کو حراست میں لیا گیا۔ اونتی پورہ/6

قاضی گنڈ میں گاڑی کی زد میں آکر 87 سالہ شہری لقمہ اجل

چیوٹی پورہ ہندواڑہ میں غیر مقامی مزدور کو کمرے میں مردہ پایا گیا

سری نگر: یکم، دسمبر: جے کے این ایس:
جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے قاضی گنڈ کے نیپورہ علاقے میں پیر کو ایک 87 سالہ شخص گاڑی کی زد میں آکر ہلاک ہوگیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب یہ شخص جموں سری نگر قومی شاہراہ پر ایک گاڑی کی زد میں آ گیا۔ اسے شدید چوٹیں آئیں اور اسے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ مرنے والے کی

شناخت 87 سالہ عبدالاحد کھانڈے ولد عبدالخالق کھانڈے ساکنہ نیپورہ، قاضی گنڈ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے اس واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔ کولگام پولیس نے 2 گھنٹے کے اندر ایک مہلک ہٹ اینڈ رن کیس کو کامیابی کے ساتھ حل کیا۔ کولگام پولیس/11

4 سال کے بعد جموں وکشمیر یوٹی کی راجیہ سبھا میں نمائندگی بحال ہوئی

نئے اراکین سجاد کچلو، شمّی اوبرائے اور چودھری محمد رمضان نے حلف اٹھایا

سری نگر، (یواین آئی)
جموں وکشمیر کے سیاسی منظرنامے میں آج ایک اہم پیش رفت اس وقت درج ہوئی جب راجیہ سبھا

کے لئے حال ہی میں منتخب ہونے والے تین اراکین نے نئی دہلی میں حلف وفاداری اٹھایا۔ نائب صدر جمہوریہ و چیئرمین راجیہ سبھا سی پی رادھا کرشنن نے تینوں اراکین کو ایوانِ بالا کا رکن بننے کا باضابطہ اختیار دیا۔ اس تقریب کے ساتھ ہی تقریباً چار برس بعد جموں وکشمیر کی نمائندگی راجیہ سبھا میں بحال ہوگئی، جو مرکز کے زیر انتظام خطے کے لئے پارلیمانی سطح پر ایک اہم پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ تقریب میں سب سے پہلے نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما سجاد احمد کچلو نے حلف لیا، جنہوں نے اپنی مادری زبان اردو میں حلف لینے کا فیصلہ کیا۔ ان کا یہ قدم ریاستی تہذیب، لسانی ورثے اور کشمیریوں کے جذبات کی عکاسی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ کچلو نے حلف لینے کے بعد میڈیا سے کہا کہ وہ جموں وکشمیر کے عوام کی آواز کو ایوانِ بالا میں/10

سرینگر کے سیول لائنز علاقے کی مصروف پرتاب پارک میں

خود کو آگ لگانے والی جوان لڑکی 2 دن بعد ہسپتال میں چل بسی

سری نگر: یکم، دسمبر: جے کے این ایس:
سری نگر کے سیول لائنز علاقے کی مصروف پرتاب پارک میں خودسوزی کرنے والی نوجوان لڑکی 2 دن بعد دم توڑ بیٹھی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ سری نگر کے لال چوک کی پرتاب پارک میں ہفتہ کو ایک نوجوان لڑکی جس نے خودسوزی کی کوشش کی تھی، پیر کی صبح ایس ایم ایچ ایس ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ، لڑکی نے

خود کو نقصان پہنچانے کے بظاہر کام میں، خود کو آگ لگانے سے پہلے خود پر ایک آتش گیر مادہ ڈالا تھا۔ اس واقعے سے حیران پریشان راہگیر اسے بچانے کے لئے پہنچ گئے اور پولیس اور ہنگامی امدادی کارکنوں کے جائے وقوعہ پر پہنچنے سے پہلے دستیاب/9

کشمیر میں شبانہ سردی میں نرمی

موسم خشک رہنے کا امکان ظاہر

سری نگر: یکم، دسمبر: جے کے این ایس:
آسمان پر بادل چھائے رہنے کے باعث اتوار اور پیر کی درمیانی رات سری نگر سمیت وادی کے تمام علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت میں بہتری کے باعث سردی کی شدت میں کچھ کمی آئی، تاہم صبح اور شام کے وقت چھانے والی دُھند اور چلنے والی یخ بستہ ہوائیں ابھی بھی نقل وحمل اور معمول کی سرگرمیوں پر اثرا انداز ہیں۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار نے کہا کہ 12 دسمبر تک/8

منشیات لعنت کے خاتمے کیلئے سیول و پولیس انتظامیہ کی سطح پر سخت کارروائیاں ناگزیر

کشمیر میں نوجوان نسل کو تباہ کرنے والی منشیات کی بڑھتی وباسماجی وذہنی مسائل اور مستقبل کیلئے خطرات کی گھنٹی

این اے شاہ
وادی کشمیر، ایک نہایت حسین اور ثقافتی لحاظ سے مالا مال خطہ، آج ایک ایسی تاریک بحرانی کیفیت سے دوچار ہے جو واضح طور پر مستقبل کے لیے خطرہ ہے یعنی منشیات کا بڑھتا ہوا پھیلاؤ اور نشے کی لت خاص کر نوجوانوں میں۔ اعداد و شمار خود اس عذاب کی شدت بتاتے ہیں: تقریباً 13.5 لاکھ افراد منشیات کے عادی ہیں، جن میں 1.68 لاکھ کم عمر افراد (10-17 سال) شامل ہیں۔ صرف شہر کی حدود تک محدود نہیں بلکہ دیہی علاقوں تک بھی پھیلی ہوئی ہیں، جہاں نوجوان بے روزگاری، ناامیدی اور ذہنی دباؤ کی وجہ سے منشیات کی جانب مائل ہو رہے ہیں۔ یہ بھی دکھ کی بات ہے کہ منشیات کی شکل صرف ہیروئن یا چرس تک محدود نہیں رہی مگر ادویاتی اوپیئڈز، سولینٹس، اور متعدد نشہ آور کیمیکلز بھی

فروخت اور استعمال ہو رہے ہیں۔ نتیجتاً پولی ڈرگ یوز یعنی ایک سے زیادہ ماڈوں کا ملا کر استعمال خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے، جو صحت، نفسیات اور سماجی تانا بانا سب کو متاثر کر رہا ہے۔ مسئلے کی جڑیں صرف منشیات فروشی یا اسمگلنگ تک محدود نہیں۔ طویل عرصے سے سیاسی انتشار، روزگار کا فقدان، ذہنی الجھنیں اور مستقبل کی بصیرت نہ ہونا نوجوانوں کو حساس بنا رہے ہیں۔ ایسے ماحول میں منشیات ایک فرار کا ذریعہ بنتی ہیں مگر وہ فرار جس کا انجام تباہی ہے۔ اگر اس بحرانی کیفیت کو روکا جائے تو صرف پولیس اور ریاست کا عمل کافی نہیں بلکہ معاشرتی شعور، خاندانی نگرانی، تعلیمی/16

سری نگر میں ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے کیلئے مربوط اقدامات نافذ کرنے کیلئے کام جاری

فلائی اوور، نور جہاں پل اور زیرِ تعمیر سونار کول لنک روڈ کے ذریعے لوگوں کو راحت ملے گی/ضلع مجسٹریٹ

سری نگر، یکم دسمبر (یواین آئی)
ضلع مجسٹریٹ سری نگر اکشے لبرو کا کہنا ہے کہ انتظامیہ شہر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے مقصد سے مربوط اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے تمام لائن محکموں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کے بنیادی ڈھانچے میں حالیہ اضافے، بشمول سنت نگر فلائی اوور اور نور جہاں پل، اور ٹریفک پولیس کے سخت نفاذ کے نتیجے میں بڑے راستوں پر راحت ملی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ' سڑک کے بنیادی ڈھانچے میں حالیہ اضافے، بشمول سنت نگر فلائی اوور اور نور جہاں پل، اور ٹریفک پولیس کے سخت نفاذ کے نتیجے میں بڑے راستوں پر راحت ملی ہے ان کا کہنا ہے کہ سونار کول لنک روڈ، جو اس وقت زیر تعمیر ہے، نواب بازار کو صفا کدل سے جوڑے گی اور توقع ہے کہ یہ ایمبولینسوں، ٹراما کیسز اور روزانہ کے مسافروں کے لیے متبادل

راستے کے طور پر کام کرے گی جنہیں رکاوٹوں کی وجہ سے تاخیر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مسٹر لبرو نے کہا کہ سری نگر میں بھیڑ کو کم کرنے کے لیے ایک بڑے پیمانے پر اقدامات کے بجائے متعدد مداخلتوں کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا: ' جب/12

سوپور میں چوری کی 2 وارداتیں حل

2 ملزمان گرفتار کرکے سامان برآمد

سوپور: یکم، دسمبر: جے کے این ایس:
سوپور میں پولیس نے چوری کی 2 وارداتیں حل کرتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کرکے مسروقہ سامان برآمد کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سوپور میں پولیس نے پیر کے روز کہا کہ انہوں نے ملزمین کو گرفتار کرکے اور مسروقہ مال برآمد کرکے چوری کے 2 الگ الگ معاملات کو حل کیا ہے۔ حکام کے مطابق پولیس اسٹیشن بومئی کو نتھی پورہ کے عبدالرشید میر کی جانب سے شکایت موصول ہوئی تھی جس میں ان کی/13

لوک سبھا نے دھرمیندر اور وجے کمار ملہوترا سمیت پانچ سابق ممبران کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، یکم دسمبر (یواین آئی) لوک سبھا نے پیر کو معروف اداکار دھرمیندر اور سابق مرکزی وزیر وجے کمار ملہوترا سمیت پانچ آنجہانی سابق اراکین پارلیمنٹ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جیسے ہی ایوان کا اجلاس ہوا لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اراکین کو پانچ سابق اراکین کے انتقال کی اطلاع دی۔ ان میں اداکار دھرمیندر، راجستھان کے بیکانیر سے 14ویں لوک سبھا کے رکن کرنل (ریٹائرڈ) سونا رام چودھری، چار بار لوک سبھا کے رکن پروفیسر وجے کمار ملہوترا، جنوبی دہلی سے چار بار لوک سبھا کے رکن رہے روی نائک، پنجی، گوا سے 12ویں لوک سبھا کے رکن؛ اور کانپور سے تین بار لوک سبھا کے رکن شری پرکاش جیسوال شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر ملہوترا جنوبی دہلی پارلیمانی حلقہ سے 6ویں، 9ویں، 13ویں اور 14ویں لوک سبھا کے رکن تھے۔ وہ 1994 سے 1999 تک راجیہ سبھا کے رکن بھی رہے۔ پروفیسر ملہوترا نے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، پبلک انڈر ٹیکنگز کی کمیٹی، ٹرانسپورٹ اور سیاحت کی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دیں۔

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے ایس ایم ڈی اے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جاری کاموں کی بروقت تکمیل اور اخراجات کی درست رپورٹ جمع کرانے پر زور

سری نگر، یکم دسمبر: انفو

ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گارگ، نے آج سری نگر میٹروپولیٹن ڈویلپمنٹ اتھارٹی (SMDA) کے تحت چلائے جانے والے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی جسمانی اور مالی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سری نگر، بڈگام اور گاندربل کے ڈپٹی کمشنرز، سری نگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، ایس ڈی اے کے وائس چیئرمین، وُلر مانسبال ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے سی ای او، ٹاؤن پلاننگ آفیسر، بانڈی پورہ کے سی پی او اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ جائزے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے اہم منصوبوں کی پیش رفت کا معائنہ کیا، جن میں ٹرانسپورٹ نگر پریمپورہ کی ترقی، مختلف شہری مقامات پر کمیونٹی فیسلٹی سینٹرز کی تعمیر، بڈگام میں بیرم ہلز کی ترقی، شادی ہالز کی تعمیر، مانسبال جھیل پر جاری کام، اور سُنبال میں عوامی پارکوں کے قیام شامل ہیں۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے تمام جاری کاموں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ توسیعی کاموں کے لیے اخراجات کی نئی تفصیلات جمع کرائی جائیں اور واجبات کی کلیئرنس کے لیے بل بروقت جمع کروائے جائیں۔

وزیر جاوید رانا کی عوامی وفود سے ملاقات

پانی، جنگلات اور ملازمین کے مسائل کے فوری حل کی ہدایات

سری نگر/یکم دسمبر/انفو

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سری نگر میں مختلف وفود کے ساتھ سلسلہ وار ملاقاتیں کیں۔ وفود نے پانی کی فراہمی سے متعلق سکیموں، جنگلات و ماحولیات سے جڑے مسائل اور رہبرِ جنگلات ملازمین کے سروس سے متعلق معاملات اُٹھائے۔ وفود نے وزیر موصوف کو اپنی متعلقہ علاقوں میں بہتر سروس ڈیلیوری میں حائل مختلف رُکاوٹوں سے آگاہ کیا۔ وزیر جاوید رانا نے تمام مطالبات بغور سُنا اور متعلقہ محکموں کو ان کے بروقت، شفاف اور فوری حل کے لئے موقعے پر ہی ہدایات جاری کیں۔ اُنہوں نے عمر عبداللہ حکومت کی جوابدہ اور عوام دوست طرزِ حکمرانی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی مرکوزیت اور بنیادی خدمات کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

راجیہ سبھا میں چوڈری رمضان نے جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کے محدود اختیارات اجاگر کیے

تو منتخب کرنے کہا عوامی مینڈیٹ کی معنویت تبھی ہے جب منتخب حکومت کو عملی اختیارات دیے جائیں

سرینگر، یکم دسمبر (یو پی آئی)

نیشنل کانفرنس (این سی) کے نومنتخب راجیہ سبھا رکن چوڈری محمد رمضان نے پارلیمنٹ کے ایوانِ بالا میں اپنی پہلی تقریر کے دوران جموں و کشمیر کی منتخب حکومت کے محدود اختیارات کے مسئلے کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگرچہ ریاست میں 2024 میں آزاد اور منصفانہ انتخابات کے بعد این سی کو دوتہائی اکثریت ملی اور عمر عبداللہ کی قیادت میں منتخب حکومت قائم ہوئی، لیکن عملی طور پر اختیارات ابھی بھی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے پاس ہی مرکوز ہیں۔ رمضان، جو نائب صدر سی پی رادھا کرشنن کو بطور چیئرمینِ راجیہ سبھا خوش آمدید پیش کر رہے تھے، تقریب کے طے شدہ موضوع کے باوجود اپنے خطے کے سیاسی حالات پر بات کرتے رہے، جس پر کچھ اراکین نے مداخلت بھی کی۔ تاہم وہ اپنی بات پر قائم رہے اور کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ تمام احکامات لیفٹیننٹ گورنر ہاؤس سے جاری ہوتے ہیں جبکہ منتخب حکومت کے پاس فیصلہ سازی کا عملی اختیار نہ ہونے کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک افسوسناک صورتحال ہے کہ تاریخی پس منظر رکھنے والا جموں و کشمیر باوجود بھرپور مینڈیٹ کے، اب بھی مکمل بااختیار حکمرانی سے محروم ہے۔ رمضان کے مطابق، ''اگر منتخب حکومت کو اختیارات نہ دیے جائیں تو عوامی مینڈیٹ کی کوئی معنویت نہیں رہ جاتی۔

جوڈیشل اکیڈیمی نے لداخ کے لیگل اسسٹنٹوں کیلئے دو ہفتوں پر مشتمل تربیتی کورس شروع کیا

جموں/یکم دسمبر/انفو

چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ و سرپرست جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈیمی جسٹس ارون پلی کی سرپرستی میں اور جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈیمی کی گورننگ کمیٹی کی چیئر پرسن اور ممبران کی رہنمائی میں جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈیمی نے آج لداخ یوٹی کے لیگل اسسٹنٹوں کے لئے دو ہفتوں پر مشتمل تربیتی کورس شروع کیا۔

جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کا کشمیر میں ریڈ ربن رول پلے اور لوک رقص مقابلہ مکمل

طلباء نے سماجی پیغامات سے بھرپور ثقافتی پرفارمنسز پیش کیں

سرینگر/نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) نے 29 نومبر 2025 کو کشمیر ڈویژن کے لیے یوٹی سطح کے ریڈ ربن رول پلے اور لوک رقص مقابلے کا آخری مرحلہ کامیابی سے منعقد کیا۔ یہ پروگرام نیشنل پاپولیشن ایجوکیشن پروگرام (NPEP)/ایڈولیسنس ایجوکیشن پروگرام (AEP) کے تحت این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔ مقابلے کا مقصد اسکول جانے والے نوعمر طلباء کو اہم عصری مسائل جیسے صحت مند نشوونما، غذائیت اور فلاح و بہبود، ذاتی حفاظت، ڈیجیٹل اور میڈیا کی سمجھ، انٹرنیٹ کا ذمہ دارانہ استعمال، منشیات کے استعمال کی روک تھام، ماحولیاتی تحفظ، صحت مند بین الفردی تعلقات، جذباتی مضبوطی، اور صنفی مساوات کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ کشمیر ڈویژن کے تمام اضلاع کی ٹیموں نے حصہ لیا اور مؤثر، معلوماتی اور فنکارانہ اعتبار سے بھرپور رول پلے اور لوک رقص پیش کیے۔ ان کی پرفارمنسز کو سماجی پیغامات کو ثقافتی اظہار، تخلیقی صلاحیت اور موضوعاتی ہم آہنگی کے ذریعے مؤثر انداز میں پہنچانے کے لیے سراہا گیا۔

جموں میں عالمی ایڈز ڈے کی تقریب، ایچ آئی وی خدمات کی بہتری اور بدنامی کے خاتمے پر زور

سیکریٹری صحت و طبی تعلیم نے 2030 تک ایڈز کے خاتمے کے ہدف کے لیے شراکت داروں کی اہمیت اجاگر کی

جموں/یکم دسمبر/انفو

سیکریٹری برائے صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے آج جموں میں کینال روڈ کے کنونشن سینٹر کے آڈیٹوریم ہال میں جموں وکشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی (جے کے اے سی ایس) کی طرف سے منعقدہ یوٹی سطح کی تقریب میں 'عالمی ایڈز ڈے۔ 2025' کی صدارت کی۔ اِس موقعہ پر ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے بطور مہمان خصوصی تقریب میں شرکت کی۔ مہمانِ خصوصی نے اَپنے خطاب میں ایچ آئی وی، ایڈز کے متاثرہ اَفراد کی زندگیوں اور ذہنی صحت پر اس کے گہرے اثرات کے بارے میں بات کی اور ایسے عوامی صحت کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اِجتماعی ذِمہ داری کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے مریضوں کی ایچ آئی وی خدمات تک رَسائی بہتر بنانے، بدنامی اور امتیازی سلوک ختم کرنے اور حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تبدیلی کے حل کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر عابد رشید نے جموں وکشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی (جے کے اے سی ایس) کی کوششوں کو سراہا اور کمیونٹی کے ممبران کی جانب سے تجربات کا کھلے عام اِشتراک کرنے کی سراہنا کی۔

آر پی ڈبلیو ایس ایس سکیموں کے بنیادی ڈھانچے کی تیاری کیلئے مشن ڈائریکٹر کی ہدایات

ڈیجیٹل فریم ورک کے تحت سکیموں کی مکمل میپنگ اور اپلوڈنگ کی بروقت اور درست عمل پر زور دیا

سری نگر/یکم دسمبر/انفو

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر کی صدارت میں آج دیہی پائپڈ واٹر سپلائی سکیموں (آر پی ڈبلیو ایس ایس) کے لئے باہر گاؤں کے بنیادی ڈھانچے کی تیاری کے حوالے سے ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں چیف انجینئروں، جل شکتی (پی ایچ اِی) محکمہ جموں/کشمیر، تمام سرکلوں کے سپرانٹنڈنگ اِنجینئرز (ہائیڈرولک)، چیف اِنجینئر پی ایچ اِی جموں/کشمیر کے ٹیکنیکل اَفسران اور مشن ڈائریکٹوریٹ جل جیون مشن جموں وکشمیر کے اَفسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کا ایجنڈا جل جیون مشن ڈیجیٹل فریم ورک کے تحت لازمی طور پر آر پی ڈبلیو ایس ایس کے باہر گاؤں کے جزو کے لئے درکار بنیادی ڈھانچے کی تفصیلات کی تیاری اور اَپ لوڈنگ کو تیز کرنے پر مرکوز تھا۔ دوران میٹنگ مشن ڈائریکٹر نے سکیم کی ساخت کی بروقت اور درست ترتیب دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ موجودہ اور مجوزہ واٹر اِنفراسٹرکچر کی مکمل میپنگ ہو جس میں ذرائع، ذخائر، ٹریٹمنٹ سسٹمز، پمپنگ سسٹمز اور ٹرانسمیشن نیٹ ورکس شامل ہوں۔ ٹیکنیکل ٹیم نے اِس عمل کو آسان بنانے کے لئے آر پی ڈبلیو ایس ایس کی تخلیق کے لئے مرحلہ وار رہنمائی پیش کی۔

طیارہ ایندھن 5.5 فیصد مہنگا کمرشل ایل پی جی سلنڈر سستا

نئی دہلی، یکم دسمبر (یواین آئی)

تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے پیر سے طیارے کے ایندھن کی قیمتیں تقریباً 5.5 فیصد بڑھا دی ہیں، جبکہ 19 کلوگرام والے کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کمی کی گئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی تیل مارکیٹنگ کمپنی انڈین آئل کارپوریشن کے مطابق دہلی میں آج سے طیارہ ایندھن کی قیمت 5,133.75 روپے (5.43 فیصد) بڑھ کر 99,676.77 روپے فی کلولیٹر ہوگئی ہے۔

جاوید رانا کا عقیقہ جان کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت

مینڈھر/یکم دسمبر/انفو

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ڈِی ڈِی سی ممبر اور سابق قانون ساز اسمبلی مرحوم غلام محمد جان کی اہلیہ اور ممبر اسمبلی حلقہ حویلی اعجاز احمد جان کی والدہ عقیقہ جان کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ عقیقہ جان دیانتداری، ہمدردی اور عوامی فلاح و بہبود سے وابستگی کی ایسی صفات کی حامل تھیں جنہوں نے اُنہیں خطے بھر میں وسیع پیمانے پر داد و تحسین دِلائی۔ اُن کی ملنسار طبیعت، باوقار شخصیت اور کمیونٹی سروس کے لئے خلوصِ دل سے کی جانے والی کوششوں نے اُنہیں ہر دلعزیز اور معزز مقام عطا کیا۔ وزیر موصوف نے اعجاز احمد جان اور سوگوار کنبے سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے مرحومہ کی روح کے ابدی سکون اور سوگوار کنبے کے لئے یہ ناقابلِ نقصان برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دُعا کی۔

جموں میں 'آرٹ آف لیونگ۔ ایجوکیٹرز ڈیولپمنٹ پروگرام' کا افتتاح

اساتذہ میں جذباتی مضبوطی اور ذہنی توازن بڑھانے پر زور

جموں/یکم دسمبر/انفو

ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) ہائیر ایجوکیشن و ڈائریکٹر ایس سی اِی آر ٹی شانت منو نے تین روزہ 'آرٹ آف لیونگ۔ ایجوکیٹرز ڈیولپمنٹ پروگرام' کا آج بھارتیہ یوگ سنستھان (بی وائی ایس) جموں میں اِفتتاح کیا۔ یہ پروگرام جے کے ایس سی اِی آر ٹی اور ڈائیٹ (ڈِی آئی اِی ٹی) جموں کے اِشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے جس کا مقصد اَساتذہ میں تناؤ کو کم کرنا اور سودرشن کریا بریتھ ورک، مائنڈفولنس مشقوں اور جذباتی نظم وضبط کی تکنیکوں کے ذریعے ہمہ جہتی خوش حالی کو فروغ دینا ہے۔ شانت منو نے اَپنے اِفتتاحی خطاب میں اَساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی میں ذہنی صحت، جذباتی مضبوطی اور تناؤ سے نمٹنے کی حکمت عملیوں کو شامل کرنے کی بڑھتی ضرورت پر زور دیا۔

پلوامہ پولیس نے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات کی بڑی اسمگلنگ ناکام بنائی

ایک کلو 1.30 کلو گرام براؤن شوگر ضبط، دو ملزمان گرفتار اور گاڑی ضبط کرلی گئی

سری نگر: یکم، دسمبر: جے کے این ایس:

پلوامہ میں پولیس نے منشیات اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کا ایک کلوگرام براون شوگر جیسا مادہ ضبط کیا جبکہ اس گاڑی میں سوار 2 افراد گرفتار کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں پولیس نے بتایا کہ یکم دسمبر کو نارکوٹیر سپلائی چین کے خلاف ایک بڑی کاروائی کرتے ہوئے پلوامہ پولیس نے 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے معمول کی چیکنگ آپریشن کے دوران ایک کلو 30.1 کلوگرام براون شوگر جیسے مادہ کی ایک بڑی کھیپ ضبط کی۔ تفصیلات کے مطابق پولیس پوسٹ رہمو پلوامہ کی ایک چوکس پولیس پارٹی نے رہمو پل پر ناکے کے دوران ایک مشکوک ٹاٹا موبائل گاڑی زیر نمبر JK09D-7662 کو روکا۔ پولیس کی ناکہ ٹیم نے شک ہونے پر گاڑی کی مکمل تلاشی کے دوران بھاری مقدار میں ایک کلو 1.30 کلوگرام ممنوعہ براون شوگر جیسا مادہ برآمد کیا جس سے منشیات کی ایک بڑی کھیپ کی سپلائی کی کوشش کو ناکام بنایا گیا۔

حبہ کدل میں تین منزلہ گھر آگ کی نذر دو فائر فائٹر زخمی

فائر سروس کی بروقت کارروائی سے آگ پر قابو تحقیقات جاری

سرینگر، یکم دسمبر (کے این او):

سرینگر کے حبہ کدل علاقے میں پیر کے روز آگ کی ایک واردات میں تین منزلہ رہائشی مکان کو شدید نقصان پہنچا جبکہ دو فائر فائٹر زخمی ہو گئے۔ ایک عہدیدار نے کشمیر نیوز آبزرور (KNO) کو بتایا کہ صبح تقریباً 11 بجکر 46 منٹ پر فائر سروس کو امدادی کال موصول ہوئی جس کے بعد ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ بروقت کارروائی کے باوجود مکان پہلے ہی شعلوں میں گھرا ہوا تھا تاہم فائر فائٹرز نے کوششوں سے آگ کو مزید پھیلنے سے روک لیا۔ آپریشن کے دوران دو فائر فائٹرز، اجے اور منوج، آگ بجھاتے ہوئے زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ آگ لگنے کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہوسکی ہے اور اصل سبب جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

جموں وکشمیر کے 262 نوجوان جے کے ایل آئی رجمنٹ میں شامل

بھرتی پریڈ میں جوانوں نے حلف لیا خاندانوں کو 'گورو پدک' سے نوازا

جموں، یکم دسمبر (کے این او):

جموں وکشمیر کے 262 نوجوانوں کو پیر کے روز جموں وکشمیر لائٹ انفنٹری (جے کے ایل آئی) رجمنٹ میں باقاعدہ طور پر شامل کیا گیا۔ کشمیر کے اضلاع کپواڑہ، بارہمولہ، بڈگام اور سرینگر سے تعلق رکھنے والے کیڈٹس نے باوقار حلف لیا اور ملک کے دفاع کا عزم دہرایا۔ لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، جی او سی وائٹ نائٹ کور نے جے کے ایل آئی رجیمنٹل ٹریننگ سینٹر، ڈنسر، جموں میں پاسنگ آؤٹ پریڈ کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر جوانوں کے اہل خانہ کو ان کی حمایت کے اعتراف میں 'گوروو پدک' سے نوازا گیا جبکہ انہوں نے اپنے بیٹوں کو بھرتی سے باوقار سپاہی بنتے دیکھا۔ خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ جنرل مشرا نے کہا کہ یہ نوجوان صرف وردی کی خدمت نہیں کریں گے۔

شوپیان کے کیلر جنگل کا وسیع رقبہ آگ کی لپیٹ میں

گریز علاقے میں جنگل کی آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا

سرینگر یکم دسمبر/سی این ایس /

جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں کیلر بیلٹ کے چوان علاقے میں پیر کو جنگل میں آگ لگ گئی، جس سے محکمہ جنگلات، پولیس، اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے آگ پر قابو پانے اور اسے قریبی جنگلات کے حصوں اور آباد علاقوں میں پھیلنے سے روکنے کے لیے فوری ردعمل کا آغاز کیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ آگ جنگلات کے علاقے شوپیاں کے دائرہ اختیار میں دن کے اوقات میں بھڑک اٹھی، جس کے شعلے تیزی سے سوکھے درختوں اور گرے ہوئے پتوں سے پھیل گئے۔ اطلاع ملنے پر محکمہ جنگلات کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور مقامی پولیس کے اہلکاروں کے تعاون سے آگ بجھانے کے اقدامات شروع کیے۔

دہلی پولیس نے دہشت گرد نیٹ ورک کا پردہ فاش کرکے تین ملزمان گرفتار کئے

سرینگر، یکم دسمبر (یو پی آئی)

دہلی پولیس کی اسپیشل سیل نے پاکستان میں مقیم گینگسٹر سے دہشت گرد بنے شاہزاد بھٹی کے ایک منظم اور خطرناک دہشت گرد نیٹ ورک کو بے نقاب کرتے ہوئے تین اہم ارکان کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ماڈیول نہ صرف پنجاب کے گورداسپور میں 25 نومبر کو ہونے والے گرینیڈ حملے میں ملوث تھا بلکہ ہندوستان میں مزید دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کی منصوبہ بندی بھی کر رہا تھا۔ مجموعی طور پر اس پورے نیٹ ورک کو پاکستان سے ریموٹ کنٹرول کیا جا رہا تھا جہاں شاہزاد بھٹی سوشل میڈیا اور انکرپٹڈ ایپلیکیشنز کا استعمال کرتے ہوئے اپنے کارندوں کو ہدایات دیتا تھا۔ ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (اسپیشل سیل) پرمود سنگھ کشواہا نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے تینوں ملزموں کی شناخت وکاس پرجاپتی عرف بیتو، ہرجنپریت سنگھ عرف گرکرنپریت اور آصف عرف عارلیش کے طور پر ہوئی ہے، جن کا تعلق بالترتیب مدھیہ پردیش، پنجاب اور اتر پردیش سے ہے۔

ٹریفک جام سے نمٹنے میں عوام کا کردار اہم/ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر، یکم دسمبر (کے این او):

سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ٹریفک سٹی) اعجاز احمد بھٹ نے پیر کو کہا کہ سری نگر میں ٹریفک جام مکمل طور پر ختم نہیں ہوسکتے کیونکہ ڈھانچہ جاتی رکاوٹیں موجود ہیں، تاہم عوامی نظم وضبط ٹریفک بھاری پن کو کافی حد تک کم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس شہر میں نافذ العمل قوانین اور ریگولیشن کو سخت کر رہی ہے، تاہم طویل مدتی حل انتظامیہ کی جانب سے مربوط بنیادی ڈھانچے میں بہتری سے ہی ممکن ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایس پی نے کہا کہ محکمہ کا کردار صرف ٹریفک کنٹرول اور قانون نافذ کرنے تک محدود ہے۔ ''سڑکوں کی توسیع، متبادل راستوں کی تعمیر اور پارکنگ سہولیات کا قیام انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''ہم صرف ٹریفک کنٹرول کر سکتے ہیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں، لیکن انفراسٹرکچر کی تعمیر انتظامیہ کرتی ہے۔

بڈگام پولیس نے منشیات فروشوں کی 45 لاکھ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کر لیں

چرار شریف کے دو مشہور منشیات فروشوں کی جائیدادیں غیر قانونی آمدنی کے ثبوت کے بعد NDPS ایکٹ کے تحت ضبط

بدگام، 30 نومبر: نیوز ڈیسک

منشیات کی روک تھام کے لیے ایک اہم کارروائی کے دوران بدگام پولیس نے چارار شریف علاقے میں دو مشہور منشیات فروشوں کی دو رہائشی جائیدادیں، جن کی کل مالیت تقریباً 45 لاکھ روپے ہے، ضبط کر لیں۔ پولیس کے بیان کے مطابق، بونہارڈ چاروئی، چارار شریف میں واقع دو منزلہ رہائشی مکان خورشید احمد گنی ولد محمد عبداللہ گنی کی ملکیت ہے، جو ایف آئی آر نمبر 100/2024 کے تحت پولیس اسٹیشن چارار شریف میں NDPS ایکٹ کی شقیں 8/15 کے تحت مقدمہ میں ملوث تھا، کو ضبط کیا گیا۔ اسی طرح، نوہار سرفخود، چارار شریف میں مہراج احمد شاہ ولد غلام حسن شاہ کا دو منزلہ رہائشی مکان، جو ایف آئی آر نمبر 08/2021 کے تحت شق 8/20 NDPS ایکٹ کے تحت کیس میں شامل تھا، بھی ضبط کرلیا گیا۔

اودھم پور میں سال رواں کے پہلے 11 مہینوں میں 199 منشیات فروش گرفتار/پولیس

جموں، یکم دسمبر (یواین آئی) منشیات کے خلاف جنگ کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ضلع میں سال رواں کے پہلے 11 مہینوں کے دوران این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 140 مقدمے درج کرکے 199 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور کروڑوں روپے مالیت کی جائیداد کو ضبط کر دیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اودھم پور پولیس نے جنوری 2025 سے نومبر 2025 تک ضلع بھر میں منشیات مخالف کارروائیوں کو تیز کرکے 140 مقدمے درج کئے ہیں جن میں 199 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار شدگان میں سے 180 ملزموں کو این ڈی پی ایس ایکٹ جبکہ 19 کو پی آئی ٹی این ڈی پی ایس/پی ایس اے کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سخت قانونی اقدامات کے تحت منشیات اسمگلنگ میں استعمال ہونے والی 68 گاڑیاں ضبط کی گئیں جبکہ 11 میڈیکل/فارمیسی دکانیں ایچ 1 ادویات سے متعلق خلاف ورزیوں پر سیل کر دی گئیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ضبط شدہ منشیات کی بلیک مارکیٹ مالیت تقریباً 9.68 کروڑ روپے ہے۔

شام اور لبنان کے محاذوں پر الرٹ ہیں: اسرائیلی فوج

کمانڈر رافی میلو ایک فوجی مشق کے لیے گولان کی پہاڑیوں کی سرحدی علاقے میں پہنچے

واشنگٹن، 01دسمبر (نیویارک ٹائمز) اسرائیلی فوج کے شمالی کمانڈ کے کمانڈر میجر جنرل رافی میلو نے اتوار کو گولان کی پہاڑیوں اور لبنان کے ساتھ سرحد کے علاقے میں اعلان کیا کہ فوج لبنان اور شام کے دونوں محاذوں پر الرٹ کی حالت میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوج سب سے پہلے پتہ لگانے، جواب دینے اور دفاع کرنے میں واضح ہوگی۔ علاقے میں ریزرو فورسز نے کامیابی سے مشن مکمل کیا، مشتبہ افراد کو روکا اور گولی باری کے تحت جھڑپ میں شامل ہوئے۔ یہ اس وقت ہوا جب کمانڈر رافی میلو ہفتے کے آخر میں ایک فوجی مشق کے لیے گولان کی پہاڑیوں کے سرحدی علاقے میں پہنچے تھے جو لبنان کے ساتھ سرحد پر منعقد کی گئی تھی۔ فوجی کمانڈر نے میدان میں موجود کمانڈروں کے ساتھ گولان کی پہاڑیوں میں صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے زور دیا کہ فوجی دفاع کی اعلیٰ حالت میں ہیں اور شام اور لبنان کے میدانوں میں پیش رفت کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 55ویں بریگیڈ کی بیت جن کے علاقے میں سرگرمی سکیورٹی زون میں دہشت گردی کو ناکام بنانے کے لیے پیشگی کارروائی کی اہمیت اور فرنٹ لائن دفاع کی قدر کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ بیانات لبنانیوں کے درمیان اس توقع کے ماحول کے درمیان آئے ہیں جہاں اسرائیلی ذرائع نے بتایا ہے کہ اسرائیل نے امریکہ کے ذریعے لبنانی ریاست کو ایک انتباہی پیغام بھیجا ہے کہ اگر حزب اللہ کو غیر مسلح نہ کیا گیا تو وہ لبنانی سرزمین پر اپنے حملوں کو وسیع کرے گا۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق تل ابیب نے بیروت کو اپنے ارادے سے آگاہ کیا ہے کہ اگر حزب اللہ کے خلاف مؤثر طریقے سے کارروائی نہ کی گئی تو حملوں کو وسیع کیا جائے گا۔ اسرائیلی فریق نے ان مقامات کو نشانہ بنانے کی بھی دھمکی دی جن پر اس نے اب تک امریکی دباؤ کی وجہ سے حملہ کرنے سے گریز کیا تھا۔ ذرائع نے اس امکان کی طرف بھی اشارہ کیا کہ یہ اسرائیلی اقدام ویٹیکن کے پوپ لیو کے لبنان کے دورے کے بعد آسکتا ہے۔ شام کے محاذ پر جنوبی شام میں گزشتہ گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوجی نقل و حرکت میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ زمینی دراندازی اور جاسوسی طیاروں کی گہری پروازیں کی گئی ہیں۔ اسرائیلی چینل 13 نے جنوبی شام کے قصبے بیت جن میں آپریشن کی پیشرفت کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی سکیورٹی ادارے اپنے فوجیوں کی حفاظت کے خوف سے میدان میں گرفتاریوں کے آپریشنز کو کم کرنے اور فضائی ٹارگٹ کلنگ کے آپریشنز پر زیادہ انحصار کرنے کی طرف مائل ہیں۔

اپنے ملک میں رہیں اور مفاہمت کے مشکل راستے پر چلیں: پوپ کا لبنانیوں سے مطالبہ

واشنگٹن، 01دسمبر (دی میل) پوپ لیو چہاردہم نے اتوار کو بیروت پہنچنے کے فوراً بعد لبنانیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے ملک میں رہنے کی ہمت کا مظاہرہ کریں جو اقتصادی اور سیاسی بحرانوں میں ڈوبا ہوا ہے جس نے نوجوانوں کی نقل مکانی کو بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے مشترکہ مستقبل کے لیے مفاہمت کی اہمیت پر زور دیا۔ بیروت کے قریب صدارتی محل میں حکام کے سامنے اپنے پہلے خطاب میں پوپ نے کہا کہ کچھ لمحات ایسے ہوتے ہیں جب بھاگ جانا آسان ہوتا ہے یا محض کہیں اور جانا بہتر ہوتا ہے۔ ملک میں رہنے یا واپس آنے کے لیے ہمت اور بصیرت کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے لبنانیوں سے مفاہمت کے مشکل راستے پر چلنے کی بھی اپیل کی اور کہا کہ بعض ذاتی اور اجتماعی زخموں کو بھرنے کے لیے کئی سال اور کبھی کبھی پوری نسلیں لگ جاتی ہیں۔ یہ اس وقت ہوا جب پوپ لیو چہاردہم 48 گھنٹے کے دورے پر اتوار کی شام بیروت پہنچے۔ اپنے دورے کے دوران وہ حالیہ برسوں میں مسلسل بحرانوں سے دوچار لبنانیوں کے لیے امن کا پیغام لائے ہیں۔

غیر ملکی دھمکیاں قبول نہیں، اپنی فضائی حدود کا دفاع کریں گے: وینزویلا کا امریکہ کو سخت پیغام

واشنگٹن، 01دسمبر (دی میل) وینزویلا نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کی شدید مذمت کی ہے جس میں انہوں نے وینزویلا کے خلاف کارروائی کا عندیہ دیا ہے۔ وینزویلا کا کہنا ہے کہ اس کا فضائی دائرہ "مکمل طور پر بند" سمجھا جانا چاہیے، ساتھ ہی اس نے امریکہ کو "نوآبادیاتی خطرہ" قرار دیا۔ وینزویلا کی وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا کہ "ان کا ملک اس نوآبادیاتی خطرے کی شدید مذمت کرتا ہے جو اس کے فضائی دائرے کی خودمختاری کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہا ہے، یہ ایک نیا اشتعال انگیز، غیر قانونی اور بلاجواز حملہ ہے جو وینزویلا کے عوام کے خلاف ہے"۔ ٹرمپ کا یہ اعلان ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ بحر کیریبین کے علاقے میں وسیع پیمانے پر امریکی افواج بھیج کر وینزویلا پر دباؤ بڑھا رہا ہے اور دنیا کے سب سے بڑے ایئر کرافٹ کیریئر کو اس علاقے بھیج کر زمین پر حملوں کی دھمکی دے رہا ہے۔

عراق کا 350 ملین ٹن "سیلیکا" ذخائر رکھنے کا اعلان

واشنگٹن میں فائرنگ کرنے والا افغان

مشتبہ شخص ممکنہ طور پر امریکہ میں شدت پسند بنا

ریاض، 01دسمبر (العربیہ اردو) امریکی محکمہ برائے ملکی سلامتی کی سیکرٹری کرسٹی نیوم نے اتوار کو ٹاک شوز میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن میں نیشنل گارڈ کے دو ارکان کو گولی مارنے والے افغان ملزم نے ممکنہ طور پر امریکہ میں داخل ہونے کے بعد بنیاد پرست نظریات اختیار کیے۔ ان سے ملزم کے مقصد کے بارے میں سوال کیا گیا تھا۔ انتیس سالہ رحمان اللہ لکنوال کو 26 نومبر کی فائرنگ میں درجۂ اوّل قتل کے الزام کا سامنا ہے جس میں ایک 20 سالہ محافظ ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہو گیا تھا۔ "میں کہوں گی کہ ہمیں یقین ہے کہ جب سے وہ اس ملک میں آیا، اس نے بنیاد پرست اختیار کر لیے،" نیوم نے این بی سی کے شو "میٹ دی پریس" پر کہا۔ "ہمیں یقین ہے کہ یہ اس کی ملکی برادری اور ریاست میں روابط کے ذریعے ہوا تھا اور ہم ان لوگوں سے بات کرتے رہیں گے جن کا اس سے رابطہ تھا، اس کے افرادِ خانہ اور جنہوں نے ان سے بات کی،" نیوم نے اے بی سی پر ایک الگ انٹرویو کے دوران کہا۔ لکنوال 2021 میں امریکہ میں داخل ہوا جب اس وقت کے صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے امریکی فوج کے انخلاء اور اس کے بعد افغانستان میں طالبان کی اقتدار میں واپسی کے دوران بذریعہ ہوائی جہاز وسیع پیمانے پر لوگوں کو امریکہ منتقل کیا۔ امریکہ کی مغربی ریاست واشنگٹن کے رہائشی لکنوال نے مبینہ طور پر وائٹ ہاؤس کے چند بلاکس پر فائرنگ کرنے کے لیے کھیتوں اور میدانوں سے دور جگہ کا رخ کیا۔ اس حملے سے تھینکس گیونگ (یومِ تشکر) کی تعطیل کے موقع پر امریکی باشندے حیران و پریشان رہ گئے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے مبینہ طور پر اپریل 2025 میں لکنوال کو امریکہ میں سیاسی پناہ دی تھی۔ اسی انتظامیہ کے عہدیداروں نے بائیڈن انتظامیہ پر افغانوں کی ملک میں منتقلی کے دوران لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔

امریکی اور شامی افواج کی کارروائی

جنوبی شام میں داعش کے ہتھیاروں کے 15 مقامات تباہ

لبنان، 01دسمبر (دی میل) امریکی فوج نے اتوار کو کہا کہ امریکی اور شامی افواج نے حال ہی میں جنوبی شام میں داعش کے ہتھیاروں کے 15 مقامات تباہ کر دیے۔ امریکی مرکزی کمان (سینٹ کام) نے کہا کہ 24 اور 27 نومبر کے درمیان کیے گئے فضائی حملوں اور زمینی دھماکوں کے ایک سلسلے کے دوران صوبہ رِف دمشق میں ہتھیار ذخیرہ کرنے کی سہولیات کی نشاندہی کی گئی اور انہیں ختم کر دیا گیا۔ سینٹ کام نے ایک بیان میں کہا، "مشترکہ کارروائی میں 130 سے زیادہ مارٹر اور راکٹ، متعدد اسالٹ رائفلیں، مشین گنیں، ٹینک شکن بارودی سرنگیں اور دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات بنانے والا مواد تباہ کر دیا گیا۔" سینٹ کام کے کمانڈر بریڈ کوپر نے کہا، "یہ کامیاب آپریشن اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ داعش کے خلاف حاصل کردہ کامیابیاں دیرپا ہوں اور یہ گروپ امریکی سرزمین اور تمام دنیا میں دہشت گردانہ حملے دوبارہ شروع یا برآمد کرنے کے قابل نہیں ہو۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم چوکس رہیں گے اور شام میں داعش کی باقیات کا جارحانہ انداز میں تعاقب جاری رکھیں گے۔"

حزب اللہ ہمیں جنگ کی طرف دھکیل رہی ہے: اسرائیلی حکومت

تہران، 01دسمبر (واشنگٹن پوسٹ) اسرائیلی وزیرِ اعظم کے دفتر کے ترجمان ہانی مرزوق کا کہنا ہے کہ حزب اللہ تنظیم اسرائیل کو جنگ کی طرف دھکیل رہی ہے۔ انہوں نے اتوار کے روز العربیہ کو بتایا کہ "حزب اللہ دوبارہ سرنگیں بنا رہی ہے اور اپنی عسکری قوت کو بحال کر رہی ہے ... وہ اس وقت لبنانی ریاست کو مفلوج کرنے کی کوشش کر رہی ہے"۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل نے امریکہ کے ذریعے لبنان کو ایک انتباہی پیغام بھیجا ہے، جس میں کہا گیا کہ اگر حزب اللہ کو غیر مسلح نہیں کیا گیا تو وہ لبنان کی سرزمین پر اپنے حملوں کو وسیع کرے گا۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق تل ابیب نے بیروت کو آگاہ کیا ہے کہ "اگر لبنان نے حزب اللہ کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کی تو اسرائیل اپنے حملوں میں اضافہ کرے گا"۔ یہ بات اتوار کی صبح اسرائیلی نشریاتی ادارے نے بتائی۔

نیتن یاہو بریت کا حقدار نہیں

اسرائیلی صدر کے گھر کے سامنے مظاہرے

ریاض، 01دسمبر (العربیہ) تل ابیب میں اسرائیلی صدر ہرزوگ کی رہائش گاہ کے سامنے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو ممکنہ معافی دیے جانے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مظاہرے شروع ہوگئے۔ مظاہرین نے ممکنہ فیصلے کے خلاف نیتن یاہو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نعرے لگائے اور زور دیا کہ وہ بریت کے حقدار نہیں ہیں۔ یہ مطالبہ اور مظاہرے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی جانب سے اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ سے معافی کی درخواست کرنے کے بعد سامنے آئے ہیں۔ نیتن یاہو نے اس اقدام کی حوصلہ افزائی کرنے والے محرکات کی وضاحت کرتے ہوئے اتوار کو ایک ویڈیو خطاب میں کہا کہ اسرائیل کو بڑے چیلنجز اور اس کے ساتھ عظیم مواقع درپیش ہیں۔ خطرات کو روکنے اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے قومی اتحاد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے مقدمے کی مسلسل سماعت ملک کو اندر سے تقسیم کر رہی ہے، گہرے اختلافات پیدا کر رہی ہے اور تقسیم کو مزید گہرا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا "میں، بہت سے دوسرے لوگوں کی طرح، پر اعتماد ہوں کہ مقدمے کا فوری طور پر اختتام کشیدگی کو کم کرنے اور وسیع مفاہمت کو فروغ دینے میں بہت زیادہ حصہ ڈالے گا۔ اسی کی ہماری ریاست کو اشد ضرورت ہے۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ وہ معافی کی درخواست کرنے کا فیصلہ کرنے میں بہت ہچکچاہٹ کا شکار تھے لیکن انہوں نے وضاحت کی کہ حالیہ دنوں میں جو کچھ ہوا، اس نے پلڑا بھاری کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے مقدمے کی سماعت کرنے والے ججوں کی تشکیل کی وجہ سے، انہیں ہفتے میں تین بار گواہی دینے کے لیے کہا گیا ہے،" اس مطالبے کو ناممکن قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اسرائیل میں کسی دوسرے شہری پر مسلط نہیں کیا جاتا ہے۔

حماس کی طاقت کو بڑھنے سے روکنے کے اسرائیلی منصوبے، غزہ پر مکمل قبضہ بھی شامل

غزہ، 01دسمبر (گارڈین) اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ کی پٹی میں نازک جنگ بندی کے معاہدے کے جاری رہنے کے ساتھ ایک اعلیٰ اسرائیلی سکیورٹی ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی فوج حماس کی طاقت کو بڑھنے سے روکنے کے منصوبے تیار کر رہی ہے۔ ذرائع نے اتوار کو مزید کہا کہ فوج حماس کو ختم کرنے کے مقصد کو لے کر متبادل پر غور کر رہی ہے جن میں لڑائی میں واپس جانا اور غزہ پر مکمل قبضہ کرنا یا یلو لائن کے ساتھ رہنا اور تحریک کی حکمرانی کو ختم کرنے کے مقصد سے خصوصی آپریشن کرنا شامل ہے۔ یہ رپورٹ اسرائیلی نشریاتی ادارے نے پیش کی۔ ذریعے نے زور دیا کہ امریکہ کے پاس ابھی تک حماس کو غیر مسلح کرنے کا کوئی واضح منصوبہ نہیں ہے اور تحریک اپنی طاقت بحال کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ یہ معلومات اس وقت سامنے آئی ہیں جب اسرائیلی افواج حماس کے عناصر کو نشانہ بنانا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ 10 اکتوبر 2025 سے جنگ بندی کا معاہدہ نافذ ہے۔ خاص طور پر غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع رفح شہر میں جنگ بندی ہے۔ اسرائیل اب بھی ان جنگجوؤں کے ہتھیار ڈالنے اور گرفتاری کے بعد ان کے نکل جانے پر اصرار کر رہا ہے جبکہ ایک سابقہ امریکی اقدام جس میں ان کے رفح سے اسرائیلی فوج کے کنٹرول سے باہر کے علاقوں میں نکلنے کی تجویز دی گئی تھی ناکام ہو گیا تھا۔ واضح رہے امریکی سرپرستی میں مصری اور قطری شرکت کے ساتھ طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے مطابق اسرائیلی افواج تباہ شدہ فلسطینی پٹی کے تقریباً 55 فیصد حصے کو کنٹرول کر رہی ہیں اور اس وقت یلو لائن کی طرف واپس چلی گئی ہیں۔ اسرائیل امریکی منصوبے کے دوسرے مرحلے میں منتقلی میں تاخیر کر رہا ہے۔ اس مرحلے میں غزہ میں بین الاقوامی افواج کی تعیناتی اور پٹی کے معاملات کو چلانے کے لیے ایک سویلین حکومت کی تشکیل شامل ہے۔ اسرائیل رفح میں پھنسے ہوئے جنگجوؤں کے مسئلے کو حل کرنے اور حماس کو غیر مسلح کرنے پر بضد ہے۔

رفح میں ایک ہفتے کے دوران 40 سے زیادہ مسلح افراد کو ہلاک کر دیا: اسرائیل

نیویارک، 01دسمبر (گارڈین) اسرائیلی فوج نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ اس نے گذشتہ ہفتے کے دوران غزہ کی پٹی میں واقع شہر رفح میں اپنے زیر کنٹرول علاقے میں سرنگوں کو نشانہ بنانے والی کارروائیاں انجام دیں ... اور اس دوران "40 سے زائد مسلح افراد کو ہلاک کر دیا گیا"۔ فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ گذشتہ چالیس دنوں کے دوران اس کی فورسز نے مشرقی رفح کے علاقے پر توجہ مرکوز کی "تاکہ زیرِ زمین موجود سرنگوں کے راستوں کو ختم کیا جاسکے اور ان میں چھپے ہوئے مسلح افراد کو نشانہ بنایا جا سکے"۔ مزید یہ کہ اس علاقے میں سرنگوں کے درجنوں داخلی راستے اور اُن کے زیرِ زمین و زمینی ڈھانچے کو بھی تباہ کیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے اتوار کی صبح بتایا تھا کہ اس نے "چار مسلح افراد کو ہلاک کیا" جو گذشتہ رات رفح میں سرنگوں سے باہر نکلے تھے۔ اخبار ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں حماس تنظیم کے ماتحت مشرقی رفح کا ایک کمانڈر اور اس کا نائب بھی شامل ہیں۔ اسی دوران حماس کے ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ تنظیم کے رہنما اور اس کے مذاکراتی وفد کے رکن غازی حمد کا بیٹا عبداللہ رفح میں جاں بحق ہو گیا۔ عبداللہ کے بھائی محمد حمد نے اپنے بھائی کی موت پر تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ وہ "رفح کی سرنگوں میں محاصرہ زدہ حالت میں لڑتے ہوئے شہید ہوا"۔ یہ بات فلسطینی میڈیا سینٹر نے بتائی۔ یہ سب ایسے وقت ہوا ہے جب اسرائیلی فوج رفح کے اندر محصور حماس تنظیم کے جنگجوؤں کا تعاقب کر رہی ہے۔ گذشتہ جمعے کو فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے 30 مسلح افراد کو ہلاک کیا جو رفح کی سرنگوں میں موجود تھے، جن میں سے 9 مشرقی شہر کے علاقے میں مارے گئے۔ تاہم پس پردہ جاری مذاکرات اب تک کسی ایسے حل تک نہیں پہنچ سکے ہیں جو رفح میں محصور جنگجوؤں کے بحران کو ختم کر سکے۔ اسرائیلی تجویز کے مطابق جنگجو اپنے ہتھیار ڈال کر شکست کا اعلان کریں اور اپنے اسلحے کو اسرائیلی فورسز کے حوالے کریں، جبکہ حماس تنظیم اس مطالبے کو مسترد کرتی ہے۔ اسرائیلی اندازوں کے مطابق اب بھی 100 سے زیادہ جنگجو رفح کے نیچے سرنگوں کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں جو اسرائیلی فوجی کنٹرول کے علاقے میں آتے ہیں۔ دوسری جانب، حماس تنظیم کے ایک سینئر رہنما کا کہنا ہے کہ محصور جنگجوؤں کی تعداد 60 سے 80 کے درمیان ہو سکتی ہے۔

سنترے کے رس کے حیران کن فوائد: جینز پر پڑنے والے اثرات کا انکشاف

01دسمبر (العرابیہ اردو) صبح کے ناشتے میں پیا جانے والا ایک کپ سنترے کا رس شاید صرف ایک عام عادت نہ ہو جیسا کہ ہم نے ہمیشہ سمجھا ہے، کیونکہ ایک نئی تحقیق نے بتایا ہے کہ یہ مشروب جسم پر گہرا حیاتیاتی اثر ڈال سکتا ہے، جتنا پہلے سوچا جاتا تھا۔

تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ روزانہ آدھا لیٹر قدرتی سنترے کا رس دو ماہ تک پینے سے مدافعتی نظام کے خلیات میں ہزاروں جینز کی سرگرمی بدل سکتی ہے، خاص طور پر وہ جینز جو بلڈ پریشر، شکر کی سطح اور سوزش (Inflammation) کے انتظام سے تعلق رکھتے ہیں، یہ تمام عوامل براہِ راست دل اور خون کی نالیوں کی صحت پر اثر انداز ہوتے ہیں، جیسا کہ سائنسی ویب سائٹ ScienceAlert نے رپورٹ کیا ہے۔

براہِ راست اثر

جیسا کہ حال ہی میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا، کچھ جینز جو عام طور پر جسمانی دباؤ یا سوزش کے دوران فعال ہوتے ہیں، جیسے IL6، NAMPT، IL1B، NLRP3 ان کی سرگرمی رس پینے کے معمول کے بعد نمایاں طور پر کم ہو گئی۔ اسی طرح SGK1 جین کی سرگرمی بھی کم ہوئی، جو گردوں کی سوڈیم برقرار رکھنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے اور یہ بلڈ پریشر کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

یہ نتائج پہلے کی تحقیق سے بھی ہم آہنگ ہیں جس میں روزانہ سنترے کا رس پینے اور بالغوں میں بلڈ پریشر کم ہونے کے درمیان تعلق ظاہر ہوا تھا۔

پودوں کے مرکبات میں اہمیت

ماہرین نے اندازہ لگایا کہ یہ اثرات ہسبریڈین کے سبب ہیں، جو ایک قدرتی فلیوونوئڈ ہے اور تمام ترنجی پھلوں میں پایا جاتا ہے۔ ہسبریڈین اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی انفلامیٹری خصوصیات رکھتا ہے اور کولیسٹرول اور خون میں شکر کو منظم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ تاہم ڈیٹا نے ظاہر کیا کہ اثرات سب پر یکساں نہیں ہیں، زیادہ وزن والے افراد میں جینز جو چربی کے میٹابولزم سے متعلق ہیں، ان میں تبدیلیاں زیادہ دیکھی گئیں، جبکہ نارمل وزن والے افراد میں سوزش کے اشاریوں پر زیادہ اثر دیکھا گیا۔

ایک جامع جائزے میں جس میں 639 شرکاء اور 15 مطالعے شامل تھے، یہ بات سامنے آئی کہ رس کا باقاعدہ استعمال انسولین کی مزاحمت کو کم کرتا ہے اور کل کولیسٹرول کی سطح کو گھٹاتا ہے، جو ذیابیطس اور دل کی بیماریوں کے اہم عوامل ہیں۔

مزید برآں دیگر تجزیوں میں یہ پایا گیا کہ زیادہ وزن والے بالغوں میں رس پینے کے چند ہفتوں کے بعد سسٹولک بلڈ پریشر میں معمولی کمی اور اچھے کولیسٹرول (HDL) کی سطح میں اضافہ ہوا۔ اگرچہ یہ بہت زیادہ تبدیلی نہیں تھی، مگر طویل مدتی اثرات اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔

مائیکروبایوم کی صحت میں ممکنہ کردار

مزید یہ کہ حالیہ دیگر مطالعات نے ظاہر کیا کہ رس توانائی اور سوزش سے متعلق میٹابولک راستوں اور خلیاتی رابطے پر اثر ڈال سکتا ہے اور آنتوں کی بیکٹیریا کی ساخت کو بہتر بنا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر سنترے کے خون والے رس کو ایک ماہ تک پینے والے افراد میں شارٹ چینز فیٹی ایسڈ بنانے والے بیکٹیریا کی مقدار بڑھی، جو بلڈ پریشر اور سوزش کے قابو میں مددگار ہیں۔

وزن تیزی سے کم کرنا چاہتے ہیں؟ تو جَو کا پانی لیموں کے ساتھ آزمائیں

01دسمبر (العرابیہ ارد) بہت سے لوگ اپنی صحت کا خیال رکھتے ہیں اور وزن کو قدرتی طریقوں سے کنٹرول کرنے کے طریقے تلاش کرتے ہیں۔ جَو کا پانی جَو کے دانوں (Jau) سے بنایا جاتا ہے، یہ ایک صحت بخش انتخاب ہے کیونکہ یہ تھکن محسوس ہونے کی شکایت کو کم کر کے اور ہاضمے میں مدد دے کر وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مشروب کولیسٹرول کم کرنے، بلڈ شوگر کنٹرول کرنے اور وٹامنز اور اینٹی آکسیڈینٹس سے بھرپور ہونے جیسے فوائد بھی فراہم کرتا ہے۔ 'ٹائمز آف انڈیا' کی رپورٹ کے مطابق جَو کے پانی کا یہ مشروب جَو کے دانوں کو پانی میں ابال کر بنایا جاتا ہے۔ کبھی کبھار جَو کے دانے چھان لیے جاتے ہیں اور کبھی سادہ طور پر مکس کر کے میٹھا کرنے والے یا پھل کے رس کے ساتھ ملا کر ایک مشروب تیار کیا جاتا ہے، جو لیموں کے رس جیسا لگتا ہے۔ عموماً جَو کے پانی کو لیموں کے رس سے ذائقہ دیا جاتا ہے۔

وزن کم کرنا

جَو کا پانی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جَو فائبر سے بھرپور ہے، چھنے بغیر جَو کا پانی باقاعدگی سے ہاضمے کو بہتر بناتا ہے۔ یہ لمبے عرصے تک تھکن یا بھوک کے احساس کو کم کرتا ہے۔ جَو کا پانی جسم کی نمی برقرار رکھنے میں بھی مدد دیتا ہے، کیونکہ یہ کیلوریز میں بھرپور لیکن چکنائی میں کم ہوتا ہے۔ یہ تمام عوامل جَو کے پانی کو پینے کو ایک مؤثر حکمت عملی بناتے ہیں تاکہ بھوک کو دیر سے محسوس کیا جائے اور وقفے کے دوران ہلکی پھلکی خوراک سے پرہیز کیا جا سکے۔ جب اسے صحت مند غذا اور ورزش کے ساتھ ملایا جائے تو یہ وزن کم کرنے میں مزید مددگار ہوتا ہے، کیونکہ یہ آہستہ ہضم ہوتا ہے اور معدے کو بھرا ہوا رکھتا ہے۔ اس کی قدرتی تیزابیت جسم کے پی ایچ کو توازن میں رکھنے، جسم کی نمی بڑھانے اور صبح گرم پانی کے ساتھ پینے پر زہریلے اجزاء کو صاف کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔

مکمل منصوبہ اور متعدد فوائد

جَو کے پانی کا باقاعدہ استعمال میٹابولزم کو بہتر بناتا ہے، آنتوں کی صحت کو فروغ دیتا ہے اور غذائی اجزاء کے جذب کو بڑھاتا ہے، جس کی وجہ سے یہ وزن کنٹرول کے منصوبے میں ایک مکمل اضافہ ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جَو کے پانی کے دیگر درج ذیل کئی فوائد بھی ہیں۔ کولیسٹرول کم کرنا جو میں موجود کیمیائی اجزاء کو "ٹوکوفرولز" کہا جاتا ہے، جو LDL کولیسٹرول کو کم کرتے ہیں اور دل اور خون کی نالیوں کی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔ باقاعدگی سے جَو کے پانی کا استعمال دل کی کارکردگی کو سہارا دیتا ہے اور خون کی روانی کو بہتر کرتا ہے۔ بلڈ شوگر کو منظم کرنا بغیر میٹھا کیے ہوئے جَو کے پانی کا استعمال بلڈ شوگر کی سطح کو قابو میں رکھنے میں مددگار ہو سکتا ہے۔ اس میں موجود اینٹی آکسیڈینٹس ذیابیطس کے مریضوں کے نتائج بہتر بنانے اور انسولین کی حساسیت بڑھانے میں مددگار ہیں۔ وٹامنز اور اینٹی آکسیڈینٹس سے بھرپور جَو کا پانی فولک ایسڈ، آئرن، کاپر اور مینگنیز سے بھرپور ہے۔ اس میں موجود اینٹی آکسیڈینٹس دیگر صحت کے فوائد فراہم کرتے ہیں، جن میں مدافعتی نظام کو مضبوط کرنا اور جلدی بڑھاپے کی علامات کو سست کرنا شامل ہے۔

پیشاب کی نالی کے انفیکشن کا علاج

جَو کا پانی پیشاب آور کے طور پر بھی کام کرتا ہے، جو اسے پیشاب کی نالی کے انفیکشن اور گردے کی پتھریوں کا قدرتی علاج بناتا ہے۔

شکر کے لیے بہتر کون ہے: میٹھا آلو یا کدو؟

01دسمبر (العرابیہ اردو) یہ سمجھا جاتا ہے کہ میٹھا آلو اور گھیا کدو دونوں کا خون میں شکر پر فائدہ مند اثر ہے، لیکن یہ اثرات مختلف طریقوں سے ظاہر ہوتے ہیں، جیسا کہ ویب سائٹ Very Well Health نے بتایا ہے۔ گھیا کدو میں میٹھے آلو کے مقابلے میں کم کاربوہائیڈریٹ ہوتا ہے۔ ایک کپ کدو میں صرف 8 گرام کاربوہائیڈریٹ ہوتا ہے، جبکہ ایک کپ میٹھے آلو میں 27 گرام کاربوہائیڈریٹ ہوتا ہے۔ کم کاربوہائیڈریٹ والی غذائیں، جیسے کدو، خون میں شکر کو زیادہ نہیں بڑھاتیں، جبکہ زیادہ کاربوہائیڈریٹ والی غذائیں شکر بڑھا سکتی ہیں۔ میٹھا آلو فائبر کا اچھا ذریعہ ہے، جو خون میں شکر کی بڑھوتری کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ایک کپ میٹھے آلو میں تقریباً 4 گرام فائبر ہوتا ہے، جو ہاضمے کی رفتار کو سست کرتا ہے اور کھانے سے حاصل ہونے والی شکر (گلوکوز) کو خلیات میں جذب ہونے میں مدد دیتا ہے۔ فائبر کی زیادہ مقدار خون میں شکر یا ٹائپ 2 ذیابیطس کے شکار افراد میں بہتر نتائج سے منسلک ہے۔ گھیا کدو اور میٹھے آلو دونوں کا گلیکیمک انڈیکس تقریباً 60 ہے، جو کہ معتدل سمجھا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ دونوں غذائیں غذائیت سے بھرپور ہیں، اس لیے یہ خون میں شکر کے انتظم کے لیے موزوں ذرائع ہیں۔ گھیا کدو میں میٹھے آلو کے مقابلے میں کم کیلوریز ہوتی ہیں۔ اگر روزانہ ضرورت سے زیادہ کیلوریز لی جائیں تو یہ خون میں شکر بڑھنے اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے۔ مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ کل کیلوری کی مقدار کم کرنا خون میں شکر کے بہتر انتظام میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ میٹھے آلو میں پیچیدہ کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں جو ہاضمے کو سست کرتے ہیں، جیسے امیلوپیکٹین، جو اپنے منفرد ساخت کی وجہ سے آہستہ ہضم ہوتا ہے۔ یہ کھانے کے درمیان طویل عرصے تک پیٹ بھرنے کا احساس دلاتا ہے اور دن بھر کم کیلوریز لینے میں مددگار ہوتا ہے۔ چاہے کوئی شخص خون میں شکر کو کنٹرول کرنے کے لیے کدو یا میٹھا آلو کھائے، حصوں کا حجم سب سے اہم ہے، کیونکہ کسی بھی خوراک کو زیادہ مقدار میں کھانے سے خون میں شکر اچانک بڑھ سکتی ہے۔

خون میں شکر کی سطح بہتر کرنے کے لیے 5 بہترین سوپ کی اقسام

01دسمبر (فرنچ ڈدل) جب درجہ حرارت کم ہوتا ہے تو بہت سے لوگ موٹے گرم کپڑے پہننے اور ایک برتن میں سوپ بنانے کا سوچتے ہیں۔ سوپ نہ صرف جسم کو گرم رکھنے کا ایک مزیدار طریقہ ہے بلکہ یہ روزمرہ کے غذائی معمول میں ایک صحت بخش اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ صحیح سوپ کی ترکیب تمام ضروری غذائی اجزاء فراہم کر سکتی ہے اور خون میں شکر کی سطح کو کنٹرول کرنے میں مدد دے سکتی ہے، جیسا کہ Eating Well ویب سائٹ نے بتایا ہے۔ کئی قسم کے سوپ میں صحت بخش اجزاء جیسے پروٹین، فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس کی بھرپور مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ سوپ عام طور پر کم سچورٹڈ فیٹ (چکنائی) رکھتے ہیں، جو خاص طور پر اہم ہے کیونکہ دل کی بیماریاں ذیابیطس سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ ماہرین غذائیت پانچ ایسے سوپ کی اقسام کی سفارش کرتے ہیں، جو ذیابیطس کے مریضوں کی صحت اور جسم کو ہائیڈریٹ رکھنے میں مددگار ہوں، اس کے علاوہ وہ بہترین سوپ کے انتخاب کے لیے بھی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

دال کا سوپ:

دال کا سوپ ایک بہترین انتخاب ہے کیونکہ یہ فائبر اور پودوں سے حاصل شدہ پروٹین سے بھرپور ہے اور اس میں سچورٹیڈ چکنائی بہت کم ہوتی ہے۔ غذائی ماہر وندانا شیتھ کے مطابق ایک کپ پکی ہوئی دال میں 18 گرام پروٹین اور 16 گرام فائبر موجود ہوتا ہے۔

انہوں نے کہا: یہ غذائی پروفائل اسے تمام اہم عناصر سے بھرپور، لذیذ اور خون میں شکر کی سطح کے لیے موزوں بناتا ہے۔ ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ 110 گرام (تقریباً ایک کپ) پکی ہوئی دال کھانے سے کھانے کے بعد خون میں شکر کی سطح میں تقریباً 20 فیصد کمی آتی ہے۔

مینسٹرونی سوپ:

مینسٹرونی سوپ ایک مکمل غذا فراہم کرتا ہے، جس میں فائبر، سبزیاں اور پودوں سے حاصل شدہ پروٹین شامل ہوتے ہیں۔ غذائی ماہر اور ذیابیطس کے مریضوں کی دیکھ بھال کی ماہر جیسیکا ڈیگور کے مطابق یہ خصوصیات اسے خون میں شکر کی سطح کو کنٹرول کرنے کے لیے بہترین انتخاب بناتی ہیں۔ اگر کسی شخص کو روایتی مینسٹرونی میں شامل پاستا کی کاربوہائیڈریٹس کی فکر ہو، تو ڈیگور مشورہ دیتی ہیں کہ پوری گندم کی پاستا استعمال کی جائے یا اسے کسی اور مکمل اناج سے تبدیل کیا جائے۔

مرچ والا سوپ:

مرچ والے سوپ میں غذائی فوائد بڑھانے کے لیے بہت سی سبزیاں شامل کی جا سکتی ہیں تاکہ فائبر کی مقدار زیادہ ہو اور گائے کے گوشت کی جگہ مرغی یا ٹرکی استعمال کی جا سکتی ہے تاکہ کل سچوریٹڈ چکنائی کم ہو۔ غذائی ماہر الیسا باتچیکو کے مطابق: مرغی اور بینز کی وجہ سے یہ پروٹین اور فائبر سے بھرپور ہے، جو خون میں شکر کی سطح کو مستحکم رکھتا ہے اور پیٹ بھرنے کا احساس دلاتا ہے۔

سبزیوں کا پیسا ہوا سوپ:

سبزیوں کے پیسے ہوئے سوپ میں بروکلی، ٹماٹر، گاجر اور دیگر سبزیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ یہ فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے جو سوزش کے خلاف مددگار ہیں اور خون میں شکر کو متوازن رکھتے ہیں۔

اونٹ کے خاص پروٹین سے الزائمر کے خلاف دماغی تحفظ کی امید

01 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) چھوٹے سائز کے اینٹی باڈی پروٹین سے بنے، چھوٹے ذرات جیسے کہ اونٹ اور لاما جیسے جانوروں میں پائے جانے والے خلیاتی خلاؤں میں اس طرح داخل ہو سکتے ہیں، جس طرح کوئی دوسری اینٹی باڈی نہیں کر سکتی۔ بتدریج شواہد یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ یہ چھوٹے ذرات دماغ کی حفاظت کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں، خاص طور پر ایسی بیماریوں میں جو علاج میں مشکل ہیں، جیسے الزائمر اور اسکیزوفرینیا، جیسا کہ سائنسی ویب سائٹ Science Alert نے Trends in Pharmacological Sciences جرنل کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے۔ فرانسیسی نیشنل سینٹر فار سائنٹیفک ریسرچ (CNRS) کے محققین کی نئی تحقیق میں بتایا گیا کہ ان اینٹی باڈیز کا چھوٹا سائز انہیں دماغ تک پہنچنے اور علاج کرنے کے لیے مثالی بناتا ہے اور یہ کم ضمنی اثرات کے ساتھ ممکن ہے۔ اگرچہ اب تک طبی طور پر منظور شدہ اینٹی باڈی نینو ذرات کے علاج جسم کے دیگر حصوں کے لیے مخصوص ہیں۔

انتہائی صحت کے حیاتیاتی صفائی کا عمل

اینٹی باڈیز وہ پروٹینز ہیں، جو مدافعتی نظام استعمال کرتا ہے تاکہ وائرس، زہریلے اجزاء اور دیگر خطرناک مادوں کو پہچانے اور انہیں "کچرے" کے طور پر نشاندہی کرے، جس کے بعد یہ "حیاتیاتی صفائی کی ٹیم" ان سے نمٹتی ہے۔ چھوٹی باڈیز، ان اینٹی باڈیز کی آسان اور مختصر شدہ شکلیں ہیں، جن کی ساخت انتہائی نفیس اور منظم ہوتی ہے، جو انہیں وائرس کی دفاعی لائنوں میں گھسنے اور اس کے سب سے خطرناک حصوں کو غیر فعال کرنے کی صلاحیت فراہم کرتی ہے۔

اونٹ، لاما اور الپاکا

اونٹ خاندان کے جانور جیسے اونٹ، لاما اور الپاکا ایسی اینٹی باڈیز پیدا کرتے ہیں، جو انسانی اینٹی باڈیز کے مقابلے میں چھوٹی ہوتی ہیں۔ محققین نے لیبارٹری میں ان اینٹی باڈیز کو بہتر بنایا ہے تاکہ یہ روایتی Y شکل کے IgG اینٹی باڈیز کے مقابلے میں تقریباً 10 گنا چھوٹی ہوں۔ اگرچہ شارک مچھلیاں بھی نینو اینٹی باڈیز پیدا کرنے کے لیے جانی جاتی ہیں، لیکن انسان کے قریب موجود یہ ممالیہ حیاتیاتی میکانزم رکھتے ہیں، جو انسانی مدافعتی نظام کی بہتر مدد کر سکتے ہیں۔ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ اونٹ سے حاصل شدہ نینو اینٹی باڈیز انسانوں کو انفلوئنزا A اور B، نورووائرس، کووِڈ-19 اور یہاں تک کہ ایچ آئی وی جیسے وائرسوں سے محفوظ رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

دو بنیادی رکاوٹیں

یہ جاننا ضروری ہے کہ ابھی تک یہ مانا جاتا تھا کہ چھوٹی اینٹی باڈیز دماغی عوارض کے علاج کے لیے موزوں نہیں ہیں، کیونکہ گردے انہیں ہدف تک پہنچنے سے پہلے جسم سے خارج کر دیتے ہیں اور اس کے علاوہ یہ خون اور دماغ کے درمیان موجود اہم BloodBrain Barrier کو عبور کرنے میں بھی مشکل پیش آتی ہے، جو زیادہ تر ادویات کو مرکزی اعصابی نظام تک پہنچنے سے روکتی ہے۔

کدو...ایک پوشیدہ صحت بخش قوت جو نئے سال کے موسموں سے بھی آگے ہے

01دسمبر، (بی بی سی اردو) کدو کو خزاں اور سرما کی بہت سی ترکیبوں کا بنیادی جز سمجھا جاتا ہے، لیکن ماہرین غذا کے مطابق اس کے صحت بخش فوائد روایتی تعطیلاتی پکوانوں اور نئے سال کے کھانوں سے کہیں زیادہ آگے تک پہنچتے ہیں۔ نیویارک کی مصدقہ ہولسٹک غذائی ماہر روبین ڈی شیکو کہتی ہیں کہ کدو دل کی صحت کو بہتر بنانے والی بہترین غذاؤں میں سے ایک ہے، اس میں موجود فائبر اور پوٹاشیم کی زیادہ مقدار کی بدولت یہ دونوں عناصر خون کے دباؤ پر سوڈیم کے اثرات کو متوازن کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

میگنیشیم کے بادشاہ بادام سے بھی زیادہ طاقتور 5 غذائیں

ڈی شیکو "فاکس نیوز" سے گفتگو میں بتاتی ہیں کہ فائبر کے اچھے ذرائع تلاش کرنا دل کی صحت اور مجموعی صحت کے لیے نہایت اہم ہے اور کدو اس کا بہترین ذریعہ ہے۔

وہ مزید کہتی ہیں کہ نامیاتی کدو کے پیوری کا صرف ایک کپ روزانہ کی پوٹاشیم کی ضرورت کا 10 فیصد سے زیادہ فراہم کرتا ہے اور تقریباً 4 گرام فائبر بھی شامل ہوتا ہے۔

کاروٹینوئڈز اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور

تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ کدو، گاجر اور دیگر کدوئی سبزیوں کی طرح، کاروٹینوئڈز کی وافر مقدار رکھتا ہے۔ یہ اینٹی آکسیڈنٹس خلیات کو نقصان سے بچانے اور سوزش میں کمی لانے میں مدد کرتے ہیں۔

ڈی شیکو اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور غذائی نظام اور دائمی سوزش والی بیماریوں کے کم خطرے کے درمیان مضبوط تعلق پایا جاتا ہے۔

وہ ہدایت دیتی ہیں کہ کدو کا پیوری اسموتھیز، اوٹس اور دہی کی ڈشوں میں شامل کریں تاکہ انہیں مزید کریمی اور زیادہ سیر کرنے والا بنایا جا سکے۔

پکدو پائی مکس سے خبردار رہیں

ڈی شیکو خریداری کے وقت خاص احتیاط برتنے پر زور دیتی ہیں، کیونکہ اکثر Pumpkin Pie Mix کے نام سے بیچے جانے والے ڈبوں میں اضافی شکر شامل ہوتی ہے۔

وہ مشورہ دیتی ہیں کہ صرف وہی ڈبہ خریدیں جس کی اجزاء میں صرف ایک چیز لکھی ہو: Organic Pumpkin۔ اگر کوئی میٹھی خوشبو چاہیے تو دار چینی، جائفل، ادرک اور کم مقدار میں کم گلائسیمک شکر جیسے ناریل کی شکر استعمال کریں۔

کدو کے بیج کے بڑے فوائد

ڈی شیکو بتاتی ہیں کہ کدو کے بیج غذائیت سے بھرپور ہلکا پھلکا ناشتہ ہیں۔ ایک چوتھائی کپ بیج 10 گرام پروٹین اور 3 گرام فائبر فراہم کرتے ہیں اور اگر بیج چھلکے سمیت کھائے جائیں۔

غذائیت کے لحاظ سے آپ کے لیے کون سا بہتر ہے؟

01دسمبر، (کنیڈا میل) کدو کے بیج اور بادام دونوں انتہائی غذائیت بخش ناشتے میں شمار ہوتے ہیں، لیکن ان کے غذائی فوائد میں کچھ نمایاں فرق موجود ہے۔ ان کے درمیان فرق کو سمجھنا اس بات میں مدد دے سکتا ہے کہ جب آپ صحت بخش اور کرنچی ناشتہ لینا چاہتے ہیں تو کون سا بہتر انتخاب ہے، جیسا کہ Ve ویب سائٹ نے رپورٹ کیا ہے۔

پروٹین سے بھرپور

کدو کے بیج اور بادام دونوں پودے سے حاصل ہونے والے پروٹین کے بہترین ذرائع ہیں، لیکن کدو کے بیج ہر حصے میں بادام کے مقابلے میں تھوڑا زیادہ پروٹین فراہم کرتے ہیں۔

25 گرام کدو کے بیج میں تقریباً 8 اعشاریہ 34 گرام پروٹین ہوتا ہے۔ 25 گرام بادام میں تقریباً 6 گرام پروٹین ہوتا ہے۔

پروٹین ہر جسمانی خلیے میں موجود ہوتا ہے، یہ خلیات کی پیداوار اور مرمت کے لیے ضروری ہے اور پٹھوں کی نشوونما اور فعالیت میں مدد دیتا ہے۔ پروٹین میں 20 سے زیادہ امینو ایسڈز شامل ہیں، جسم خود 11 امینو ایسڈ بنا لیتا ہے جبکہ باقی 9 کو خوراک سے حاصل کرنا ضروری ہے۔ کدو کے بیج اور بادام میں یہ 9 ضروری امینو ایسڈ موجود ہیں، لیکن یہ مکمل پروٹین کے ذرائع نہیں سمجھے جاتے کیونکہ بعض امینو ایسڈز جیسے لائسن کی مقدار کم ہوتی ہے، اس لیے بہتر ہے کہ انہیں دیگر پروٹین ذرائع کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
05 دسمبر 2025 بروز منگلوار

شدید سردی کی نئی لہر

کشمیر وادی اس وقت شدید سردی کے ایک ایسے دور سے گزر رہی ہے جس نے نہ صرف عام زندگی کی رفتار کو سست کر دیا ہے بلکہ شہریوں کی روزمرہ سرگرمیوں پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (IMD) کی حالیہ وارننگ کے مطابق آئندہ دنوں میں درجۂ حرارت میں مزید کمی کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جس نے عوام میں تشویش کی ایک نئی لہر دوڑا دی ہے۔ اتوار کی رات سرینگر کا درجۂ حرارت منفی 4.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا، جبکہ پہلگام اور کپواڑہ میں سردی کا زور اور بھی زیادہ تھا جہاں بالترتیب منفی 5.6 اور منفی 5 ڈگری سینٹی گریڈ درجۂ حرارت درج کیا گیا۔ شدید سردی کے باعث وادی میں رات کے وقت کھلی اشیا پر برفانی تہہ جم جانا معمول بنتا جا رہا ہے۔ یہ منجمد ماحول نہ صرف نقل و حمل اور روزمرہ کاموں میں رکاوٹیں پیدا کر رہا ہے بلکہ صحتِ عامہ کے مسائل بھی بڑھا رہا ہے، خاص طور پر شدید سردی سے متاثر ہونے والے بزرگوں، بچوں اور مزدور طبقے کے لیے حالات مزید کٹھن ہو گئے ہیں۔ محکمۂ موسمیات کی ایڈوائزری میں بتایا گیا ہے کہ کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی سطح کی دھند چھائے رہنے کا امکان ہے، جو ٹریفک کی روانی اور فضائی سفر کو متاثر کر سکتی ہے۔

سب سے تشویش ناک مسئلہ یہ ہے کہ آئندہ سات دنوں میں رات کے درجۂ حرارت میں مزید 1 سے 2 ڈگری کمی ہو سکتی ہے۔ یہ پیشگوئی اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ وادی میں سردی کی شدت ابھی اپنے عروج پر نہیں پہنچی۔ ایسے میں ضروری ہے کہ انتظامیہ شہریوں کو مناسب سہولیات کی فراہمی میں تیزی لائے۔ بجلی کی مسلسل فراہمی، سڑکوں سے برف ہٹانے، گرمائش کے مراکز (HEATING POINTS) کے قیام اور طبی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا حکومتی اداروں کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ شدید سرد موسم کے اثرات معیشت پر بھی نمایاں ہو رہے ہیں۔ سرینگر سمیت کئی علاقوں میں بازار معمول سے پہلے بند ہو رہے ہیں، جس سے کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ صبح کے اوقات میں یخ بستہ ہواؤں کے باعث شہریوں کا دیر سے گھروں سے نکلنا معمول بنتا جا رہا ہے، جس کا اثر کام کی پیداوار اور روزگار پر واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ کشمیر کے عوام صدیوں سے سخت سردیوں کا سامنا کرتے آئے ہیں، لیکن موسمیاتی تبدیلی نے اس خطے کی سردیوں کو مزید طویل، شدید اور غیر متوقع بنا دیا ہے۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اور متعلقہ ادارے جدید ٹیکنالوجی، بہتر منصوبہ بندی اور موثر انتظام کے ذریعے ایسی شدتِ سردی کے مقابلے کے لیے طویل المدتی حکمت عملی تیار کریں۔

سونا، کرائے کے فوجی اور متحدہ عرب

تحریر: مشتاق مرافی

’حمیدتی‘ کے نام سے مشہور محمد حمدان دگولو سوڈان کے سیاسی منظرنامے پر ایک طاقتور شخصیت کے طور پر ابھرے ہیں اور ان کی نیم فوجی تنظیم، ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) اس وقت ملک کے نصف حصے پر قابض ہے۔ حال ہی میں آر ایس ایف نے ایک اہم فتح حاصل کی جب اس نے الفاشر شہر پر قبضہ کر لیا جو کہ دارفور کے مغربی خطے میں سوڈانی فوج اور اس کے مقامی اتحادیوں کا آخری مضبوط قلعہ تھا۔ اپنے مخالفوں کے لیے خوف اور نفرت کی علامت حمیدتی، اپنے حامیوں کے نزدیک جرات، بے رحمی، اور ایک بدنام ریاست کو منہدم کرنے کے عزم کی وجہ سے قابلِ ستائش ہیں۔

حمیدتی کا پس منظر نہایت سادہ ہے۔ ان کا خاندان شتر بانوں کی محاریہ شاخ سے تعلق رکھتا ہے۔ محاریہ اونٹ پالنے والے اور عربی بولنے والے رزیقات قبیلے کا حصہ ہیں اور یہ چاڈ اور دارفور کے درمیان آباد ہیں۔ حمیدتی کی پیدائش 1974 یا 1975 میں ہوئی۔ دیہی پس منظر رکھنے والے بہت سے لوگوں کی طرح ان کی تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش سرکاری طور پر درج نہیں کی گئی۔ ان کے چچا جمعہ دگولو کی قیادت میں ان کا قبیلہ 1970 اور 1980 کی دہائی میں جنگ سے بچنے اور بہتر چراگاہوں کی تلاش میں دارفور منتقل ہوا، جہاں انھیں سکونت کی اجازت مل گئی۔

نوجوانی میں ہی تعلیم ترک کرنے کے بعد حمیدتی نے اونٹوں کی تجارت کے ذریعے روزی کمانا شروع کیا، وہ اپنے اونٹ لیبیا اور مصر تک بیچا کرتے تھے۔

اس وقت دارفور سوڈان کا بیابان مغرب سمجھا جاتا تھا جو کہ پسماندہ، بے قانون اور عمر البشیر کی حکومت کی عدم توجہی کا شکار علاقہ رہا ہے۔ تشدد کے اس سلسلے نے 2003 میں ایک مکمل بغاوت کی شکل اختیار کر لی، جب فُر جنگجوؤں کے ساتھ مسالیت، زغاوہ اور دیگر قبیلوں نے بھی حکومت کے خلاف ہتھیار اٹھائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کی عرب اشرافیہ نے انھیں نظر انداز کر رکھا ہے۔ جواب میں بشیر نے جنجاوید ملیشیا کو بڑے پیمانے پر پھیلایا تاکہ بغاوت کچلی جا سکے۔ ان ملیشیاؤں کی دیہات جلانے، لوٹ مار کرنے، قتل و غارتگری کرنے اور خواتین کی بے حرمتی کرنے کے لیے بہت بدنامی ہوئی۔ حمیدتی کا دستہ بھی ان میں شامل تھا۔ افریقی یونین کے امن دستوں کی ایک رپورٹ کے مطابق، نومبر سنہ 2004 میں ان کے دستے نے عدوا نامی گاؤں پر حملہ کر کے اسے تباہ کیا، جس میں 126 افراد مارے گئے، جن میں 36 بچے بھی شامل تھے۔ امریکہ کی ایک تحقیق کے مطابق جنجاوید نسل کشی کے مرتکب ہوئے۔

دارفور تنازع بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کو بھیجا گیا، جس نے چار افراد پر فردِ جرم عائد کی، جن میں بشیر بھی شامل تھے، جنھوں نے نسل کشی کے الزامات سے انکار کیا۔ حمیدتی ان بہت سے جنجاوید کمانڈروں میں سے ایک تھے جو اس وقت استغاثہ کی نظر میں چھوٹے درجے کے سمجھے گئے۔ صرف ایک شخص، یعنی جنجاوید کے ’کرنلوں کے کرنل‘ علی عبدالرحمن کُشیب کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ گذشتہ ماہ انھیں 27 الزامات کا مرتکب قرار دیا گیا، جن میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم شامل تھے۔ اب انھیں 19 نومبر کو سزا سنائی جائے گی۔

سنہ 2004 میں تشدد کے عروج کے بعد کے برسوں میں، حمیدتی نے چالاکی سے اپنے پتے کھیلے اور ایک طاقتور نیم فوجی قوت، کاروباری سلطنت اور سیاسی مشین کا سربراہ بن گئے۔ ان کی کہانی موقع پرستی اور کاروباری ذہانت کی کہانی ہے۔ انھوں نے مختصر وقت کے لیے بغاوت کی، اپنے سپاہیوں کے لیے تنخواہیں، ترقیاں اور اپنے بھائی کے لیے سیاسی عہدے کا مطالبہ کیا۔ بشیر نے زیادہ تر مطالبات مان لیے اور حمیدتی دوبارہ حکومت کے ساتھ ہو گئے۔ بعد میں جب دیگر جنجاوید دستوں نے بغاوت کی، تو حمیدتی نے حکومتی افواج کی قیادت کی اور انھیں شکست دی۔ اسی دوران انھوں نے دارفور کی سب سے بڑی سونے کی کان ’جبل عامر‘ پر قبضہ کر لیا۔

جلد ہی، حمیدتی کے خاندانی کاروبار ’الجنید‘ نے سوڈان کے سب سے بڑے سونے کے برآمد کنندہ کا اعزاز حاصل کر لیا۔ سنہ 2013 میں حمیدتی نے ایک نئی نیم فوجی تنظیم، ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی سربراہی کے لیے سرکاری حیثیت حاصل کی۔ یہ فورس براہِ راست البشیر کو جواب دہ تھی۔ جنجاوید کو آر ایس ایف میں شامل کر لیا گیا، انھیں نئی وردیاں، گاڑیاں اور اسلحے دیے گئے اور باقاعدہ فوج کے افسران بھی ان کی مدد کے لیے تعینات کیے گئے۔ آر ایس ایف نے دارفور کے باغیوں کے خلاف ایک اہم فتح حاصل کی۔ اگرچہ جنوبی سوڈان سے متصل نوبا پہاڑوں میں اس کی کارکردگی کمزور رہی تاہم اس نے لیبیا کی سرحد کی نگرانی کا ٹھیکہ حاصل کر لیا۔ بظاہر ان کا مقصد افریقہ سے یورپ کی جانب غیر قانونی نقل مکانی روکنا تھا، مگر حمیدتی کے کمانڈرز بھتہ خوری اور انسانوں کی سمگلنگ کے لیے بھی جانے گئے۔ سنہ 2015 میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے سوڈانی فوج سے یمن میں حوثیوں کے خلاف جنگ لڑنے کے لیے فوجی بھیجنے کی درخواست کی۔ اس دستے کی قیادت ایک جنرل عبدالفتح البرہان کے پاس تھی، جو اب آر ایس ایف سے برسرِپیکار سوڈانی فوج کے سربراہ ہیں۔ حمیدتی نے موقع دیکھا اور سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات دونوں سے علیحدہ علیحدہ معاہدہ کیا کہ وہ انھیں آر ایس ایف کے کرائے کے فوجی فراہم کرے گا۔ ابو ظہبی سے اس تعلق نے حمیدتی کے لیے گہرے اثرات مرتب کیے۔

یہ اماراتی صدر محمد بن زاید کے ساتھ ان کے قری تعلق کی ابتدا تھی۔ نوجوان سوڈانی ہی نہیں بلکہ ہمسایہ ممالک کے افراد بھی نقد رقم کے لالچ میں آر ایس ایف کے بھرتی مراکز کا رخ کرنے لگے، جہاں انھیں شامل ہونے پر چھ ہزار ڈالر تک ملتے تھے۔ حمیدتی نے روس کے ویگنر گروپ کے ساتھ بھی شراکت داری کی، جس کے بدلے میں انھیں اپنے فوجیوں کی تربیت کے ساتھ ساتھ تجارتی فوائد، خصوصاً سونے کے کاروبار میں، حاصل ہوئے۔

انھوں نے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے ماسکو کا دورہ کیا، اور وہ ابھی وہیں موجود تھے کہ روس نے یوکرین پر حملہ کر دیا تھا۔ بعد ازاں سوڈان میں جنگ چھڑنے کے بعد انھوں نے آر ایس ایف کو ویگنر کی جانب سے کسی قسم کی مدد ملنے کی تردید کی۔ اگرچہ آر ایس ایف (ریپڈ سپورٹ فورسز) کی مرکزی لڑاکا اکائیاں بتدریج منظم اور پیشہ ور بنتی گئیں، لیکن اس کے اندر پرانے طرز کی نسلی ملیشیاؤں کا ایک اتحاد بھی شامل رہا۔ ب حکومت کو عوامی احتجاجات میں شدت کا سامنا ہوا تو بشیر نے حمیدتی کی افواج کو دارالحکومت خرطوم بھیجنے کا حکم دیا۔ بشیر نے اس کے نام پر ایک لفظی چال چلتے ہوئے اسے ’حمایتی‘ یعنی ’میرا محافظ‘ کہا، کیونکہ وہ آر ایس ایف کو باضابطہ فوج اور قومی سلامتی کے اداروں میں ممکنہ بغاوت کے خلاف توازن کے طور پر دیکھ رہے تھے۔ ان کا یہ اندازہ غلط ثابت ہوا۔ اپریل 2019 میں جمہوریت کے مطالبے کے لیے ہزاروں شہری مظاہرین نے فوجی ہیڈ کوارٹر کا گھیراؤ کر لیا۔

بشیر نے فوج کو ان پر گولی چلانے کا حکم دیا، مگر اعلیٰ جرنیلوں، جن میں حمیدتی بھی شامل تھے، نے مشاورت کے بعد فیصلہ کیا کہ بشیر ہی کو معزول کر دیا جائے۔ جمہوریت کے حامی عوام نے اس فیصلے کا جشن فتح کے طور پر منایا۔

کچھ عرصے کے لیے حمیدتی کو سوڈان کے روشن مستقبل کی علامت کے طور پر سراہا گیا۔ وہ نوجوان، خوش گفتار، ملنسار اور ملک کی پرانی اشرافیہ کے خلاف ایک نئے چہرے کے طور پر خود کو پیش کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مگر یہ تاثر زیادہ دیر قائم نہ رہ سکا۔

جب وہ اور فوجی کونسل کے شریک سربراہ، برہان اقتدار کو سویلین حکومت کے حوالے کرنے میں ٹال مٹول سے کام لینے لگے تو مظاہرین کے احتجاج میں شدت پیدا ہونے لگی۔ اس پر حمیدتی نے آر ایس ایف کو چھوڑ دیا۔ ہیومن رائٹس واچ (ایچ آر ڈبلیو) کی ایک رپورٹ میں بیان کیا گیا کہ آر ایس ایف نے سینکڑوں افراد کو قتل کیا، عورتوں کی عصمت دری کی، اور مردوں کو اینٹیں باندھ کر دریائے نیل میں پھینک دیا۔

حمیدتی نے ان مظالم سے انکار کیا ہے۔ جب سوڈان میں امن و جمہوریت کے فروغ کے لیے قائم چار ملکی اتحاد (امریکہ، برطانیہ، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات) نے دباؤ ڈالا تو فوجی اور سویلین رہنماؤں نے افریقی ثالثوں کے تیار کردہ ایک سمجھوتے پر اتفاق کر لیا۔ دو برس تک ایک غیر مستحکم انتظام چلتا رہا، جس میں ایک فوجی غلبے والا خود مختار کونسل اور ایک سویلین کابینہ بظاہر ساتھ کام کرتے رہے۔

جب کابینہ کی جانب سے مقررہ ایک کمیٹی، جو فوج، سلامتی اداروں اور آر ایس ایف کی ملکیتی کمپنیوں کی تحقیقات کر رہی تھی، اپنی رپورٹ کے آخری مراحل میں پہنچی تو برہان اور حمیدتی نے سویلین حکومت کو برطرف کر کے اقتدار اپنے ہاتھ میں لے لیا کیونکہ اس رپورٹ میں حمیدتی کے تیزی سے اپنی کاروباری سلطنت پھیلانے کی بات سامنے آنے والی تھی۔ مگر اقتدار پر قبضہ کرنے والے یہ دونوں جلد ہی ایک دوسرے کے خلاف ہو گئے۔ برہان نے مطالبہ کیا کہ آر ایس ایف کو باضابطہ طور پر فوج کے ماتحت کر دیا جائے۔ حمیدتی نے انکار کر دیا۔ اپریل سنہ 2023 میں اس تنازع کے حل کی مقررہ تاریخ سے چند روز قبل آر ایس ایف کے دستے فوجی ہیڈ کوارٹر، اہم فوجی اڈوں اور خرطوم کے قومی محل کو گھیرنے کے لیے حرکت میں آئے۔ یہ بغاوت ناکام رہی۔ اس کے نتیجے میں خرطوم ایک میدانِ جنگ بن گیا، جہاں متحارب فریق گلی اور کوچے میں لڑتے رہے۔ دارفور میں بھی شدید تشدد پھوٹ پڑا، جہاں آر ایس ایف کے دستوں نے مسالیت قوم کے خلاف ایک خونی مہم چھیڑ دی۔ اقوامِ متحدہ کے اندازوں کے مطابق اس خونریزی میں تقریباً 15 ہزار عام شہری ہلاک ہوئے، جب کہ امریکہ نے اسے نسل کشی قرار دیا۔

ٹی شرٹ میں چھپا خفیہ کیمرا

تحریر: سلیم جاویدانی

قزاقستان سے تعلق رکھنے والے علیشیری کھوجا اسرائیلوو اور ان کی اہلیہ دلنوزا اسرائیلوو بظاہر ایک عام سا جوڑا دکھائی دیتے تھے۔ لیکن جب انھوں نے آسٹریلیا میں صرف ایک ہی کیسینو (یعنی جواخانہ) میں تقریباً پونے آٹھ لاکھ امریکی ڈالر جیتے تو یہ اچنبھے کی بات تھی۔ پاکستانی کرنسی کے حساب سے یہ رقم تقریباً 22 کروڑ روپے سے زیادہ بنتی ہے۔ اب یہ دونوں پولیس کی حراست میں ہیں۔ ان دونوں پر الزام ہے کہ انھوں نے یہ رقم فراڈ سے جیتی جس میں ٹی شرٹ میں چھپے ہوئے ایک خفیہ کیمرے اور کانوں میں پہنے ہوئے آلے کی مدد حاصل کی گئی تھی۔ آسٹریلیا میں نیو ساؤتھ ویلز پولیس کا کہنا ہے کہ اس جوڑے کو اس وقت حراست میں لیا گیا جب سڈنی میں واقع ایک کیسینو کے عملے نے دیکھا کہ 36 سالہ دلنوزا نے مکی ماؤس نامی کارٹون کردار والی جو ٹی شرٹ زیب تن کی ہوئی ہے اس میں ایک نہایت چھوٹا اور خفیہ کیمرا نصب تھا۔ اس کے بعد انھیں اور ان کے 44 سالہ شوہر کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے بعد میں ان کی تلاشی لی تو مزید انکشافات ہوئے۔

پولیس کے مطابق ان کی تحویل سے مبینہ طور پر مقناطیسی آلے اور فون کے ساتھ نصب شیشہ بھی برآمد ہوا جو جوئے میں فراڈ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اب پولیس نے ان پر بے ایمانی سے معاشی فائدہ حاصل کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور دونوں پولیس کی حراست میں ہیں۔ پولیس کے مطابق اگلے ہفتوں کے دوران وہ متعدد بار کیسینو گئے اور مجموعی طور پر پونے آٹھ لاکھ امریکی ڈالر جیتنے میں کامیاب ہوئے۔ اتنی قلیل مدت میں اتنی زیادہ رقم جیتنے کی وجہ سے ہی عملے کو ان پر شک ہوا اور گزشتہ جمعرات کو انھیں پکڑ لیا گیا۔

پولیس کا دعویٰ ہے کہ جاسوسی کے آلات ان کے موبائل فون سے جڑے ہوئے تھے جس کی وجہ سے وہ کسی بھی ایسی میز پر، جہاں جوا کھیلا جا رہا ہوتا تھا، سب کچھ دیکھ سکتے تھے۔ پولیس کے مطابق کانوں میں پہنے ہوئے آلے کی مدد سے وہ مبینہ طور پر ایک دوسرے کو بتاتے تھے کہ کس وقت شرط لگانی چاہیے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ کیسینو کے قریب ان کی رہائش گاہ کی تلاشی کے دوران تقریباً دو ہزار برطانوی پاؤنڈ اور زیوارت بھی ملے۔ جمعے کے دن، پولیس کے مطابق، جوڑے جو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی گئی۔ آسٹریلوی اخبار گارڈین آسٹریلیا کے مطابق علیشیری کھوجا کی اگلی پیشی 11 دسمبر کو ہو گی جبکہ ان کی اہلیہ کو آئندہ سال فروری میں عدالت میں پیش ہونا ہے۔

مشہور شخصیات، کھلاڑی اور جوا کھیلنے والے دولت مند افراد اس امید کے ساتھ ایک میز کے گرد جمع تھے کہ وہ ٹیکساس ہولڈ اِم کے کھیل میں بڑی جیت حاصل کر پائیں گے۔ تاہم انھیں اندازہ نہیں تھا کہ اس کو جیتنا تقریباً ناممکن ہے۔ وہ تمام ایسے کھلاڑی تھے جنھیں مبینہ طور پر مافیا نے ایک پیچیدہ جوئے کے منصوبے میں چارہ ڈال کر گویا مچھلیوں کی طرح نشانہ بنایا ہوا تھا۔ اس سکیم میں ایکس رے کارڈ ٹیبلز، خفیہ کیمرے، چِپ ٹرے میں چھپے تجزیاتی آلات اور ایسے چشمے و کانٹیکٹ لینز شامل تھے جو خفیہ طور پر کھلاڑیوں کے کارڈز پڑھ سکتے تھے۔ بظاہر یہ منظر بالکل کسی اوشن الیون فلم کے فلم کے پلاٹ جیسا لگتا ہے۔ استغاثہ کے مطابق ان کھلاڑیوں کو انجانے میں پوکر کھیلوں میں کم از کم 70 لاکھ ڈالر کا نقصان ہوا، یہاں تک کہ ایک شخص نے اکیلے ہی تقریباً 18 لاکھ ڈالر ہارے۔

امریکی پراسیکیوٹرز نے اس منصوبے کو ’ہالی وڈ فلم کی یاد دلانے والا‘ قرار دیا۔ اس نیٹ ورک کا انکشاف ایک بڑے وفاقی آپریشن کے دوران ہوا اور اس الزام میں 30 سے زائد افراد گرفتار کیے گئے۔ گرفتار ہونے والوں میں لا کوسٹرا نوسٹرا مافیا کے خاندان سے تعلق رکھنے والے افراد، پورٹ لینڈ ٹریل بلیزرز کے باسکٹ بال کوچ چانسی بلیپس اور باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے سابق کھلاڑی ڈیمن جونز بھی شامل ہیں۔ ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کیش پٹیل نے اسے ایک ’حیران کن‘ فراڈ سکیم قرار دیا، جس میں نیویارک، میامی، لاس ویگاس اور دیگر امریکی شہروں میں لوگوں کو لوٹا گیا۔ ان گرفتاریوں کا اعلان جمعرات کے روز اس وقت کیا گیا جب حکام نے ایک اور مبینہ باسکٹ بال بیٹنگ سکینڈل کی تحقیقات کا انکشاف کیا، جس میں باسکٹ بال ایسوسی ایشن کے پروفیشنل کھلاڑیوں پر الزام ہے کہ انھوں نے شرطوں کے ریٹ متاثر کرنے کے لیے زخمی ہونے تک کا ڈھونگ رچایا۔

استغاثہ کے مطابق اس خفیہ پوکر سکیم کا آغاز 2019 میں ہوا اور مبینہ طور پر اسے چلانے کے پیچھے مافیا تھا جن میں مجرمانہ پس منظر رکھنے والے بونانو، گیمبینو، لکیزے اور جینوویس خاندانوں کے افراد شامل تھے

پراسیکیوٹرز کے مطابق اس جوئے سے حاصل ہونے والے منافع کا ایک حصہ ان کی مجرمانہ سرگرمیوں کی مالی معاونت کے لیے استعمال ہوتا تھا۔

استغاثہ نے بتایا کہ متاثرین کو کھیل میں شامل ہونے پر آمادہ کرنے کے لیے سابق پیشہ ور کھلاڑیوں کو اس سکیم میں شامل کیا گیا جنھیں وہ ’فیس کارڈز‘ (نمایاں چہرے) قرار دیتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ جب کسی امیر اور بے خبر متاثرہ شخص کو یہ موقع دیا جاتا کہ وہ کسی مشہور شخصیت جیسے بلیپس یا جونز کے ساتھ پوکر کھیلے، تو وہ لالچ میں آ کر ان غیر قانونی، خفیہ پوکر کھیلوں میں شامل ہو جاتا جہاں دسیوں ہزار ڈالرز کا داؤ لگایا جاتا تھا۔ لیکن متاثرین کو یہ علم نہیں ہوتا تھا کہ وہ جس کھیل کا حصہ ہیں وہ دراصل ایک منظم فراڈ پر مبنی ہے جس کا وہ شکار بن رہے ہیں۔ فردِ جرم کے مطابق ان کے ارد گرد موجود تمام کھلاڑی، ڈیلرز، یہاں تک کہ تاش پھینٹنے اور چپس گننے والی ٹیکنالوجی تک اس سازش میں شامل تھے۔ دوسری جانب جدید وائرلیس ٹیکنالوجی کا استعمال بھی کھلاڑیوں کو دھوکہ دینے کے لیے کیا جاتا تھا، خاص طور پر ٹیکساس ہولڈ اِم کے کھیل کے دوران یہ عام تھا۔ استغاثہ کے مطابق اس دھوکے کو کامیاب بنانے کے لیے ٹیکنالوجی ہر جگہ موجود تھی۔ مثلاً ایکس رے ٹیبلز جو نیچے کی طرف الٹے رکھے گئے کارڈز کو پڑھ سکتی تھیں، چِپ ٹرے کے اندر چھپے تجزیاتی آلات اور ایسی چھیڑ چھاڑ شدہ شفلنگ مشین جو کارڈز کو پڑھ کر پیش گوئی کر سکتی تھی کہ کس کھلاڑی کے پاس بہترین ہینڈ ہو گا۔

اور ان میں ایسے نشان زدہ کارڈز بھی رکھے جاتے جنھیں صرف وہی لوگ پڑھ سکتے تھے جو خاص چشمے یا کانٹیکٹ لینز پہنے ہوئے تھے اور یہ سب اس دھوکہ دہی کے نظام کا حصہ تھے۔ حکام کے مطابق اس مقصد کے لیے خفیہ کیمرے ٹیبلز اور روشنی کے فِکسچرز میں نصب کیے گئے تھے جو اس سازش میں ملوث افراد کو معلومات پہنچانے میں مدد دیتے تھے۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ کھیل کو کنٹرول کرنے اور دھوکہ دہی سے نتائج اپنے حق میں کرنے کے لیے ایک انتہائی پیچیدہ مواصلاتی نظام کا بھی استعمال کیا گیا۔ کھیل کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کو سازش میں شامل ایک ایسے شخص کے پاس بھیجا جاتا تھا جو کھیل کے مقام سے باہر موجود ہوتا۔ استغاثہ نے اسے ’آپریٹر‘ کا لقب دیا ہے۔ یہ آپریٹر پھر وہ تمام معلومات میز پر بیٹھے سازش میں شامل ایک کھلاڑی کو بھیجتا تھا۔ استغاثہ نے اس کھلاڑی کو کوارٹربیک یا ڈرائیور کا نام دیا ہے۔

استغاثہ کے مطابق وہ شخص پھر خفیہ اشاروں کے ذریعے دیگر کھلاڑیوں کو معلومات فراہم کرتا جس کے نتیجے میں متاثرہ افراد کو جیتنے کا کوئی موقع نہیں ملتا تھا اور یہ گینگ تمام پیسہ ہتھیا لیتا۔

حکام کے اندازوں کے مطابق ہر کھیل میں متاثرہ شخص کو دسیوں ہزار سے لے کر لاکھوں ڈالر تک کا نقصان ہوتا تھا۔ پراسیکیوٹرز کے مطابق ملزمان نے اس سکیم سے حاصل ہونے والی رقم کو کرپٹو کرنسی، نقد تبادلے اور جعلی یا کاغذوں پر موجود کمپنیوں کے ذریعے منی لانڈرنگ کر کے چھپایا۔ منافع کا ایک حصہ ان افراد کو دیا جاتا تھا جو اس منصوبے میں مدد کرتے جبکہ کچھ رقم مبینہ طور پر مافیا کی مجرمانہ سرگرمیوں کی مالی معاونت کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ ایف بی آئی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اِن چارج کرسٹوفر رایا کے مطابق ’یہ سکیم مبینہ طور پر پورے ملک میں تباہی پھیلانے کا سبب بنی، جس نے کچھ افراد کی شہرت اور دوسروں کے بٹوؤں کو استعمال کر کے اطالوی مجرم خاندانوں کی سرگرمیوں کو مالی سہارا فراہم کیا۔‘

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

شراب نوشی کا مسئلہ

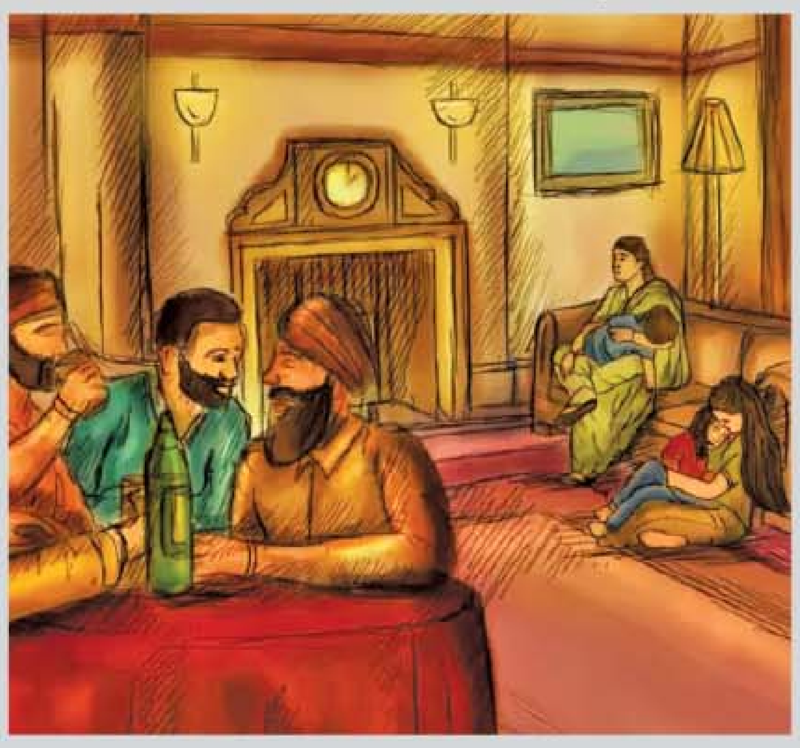

بشکریہ: جی این ایس پی

برطانیہ میں بسنے والے پنجابی ایک ایسی لت میں مبتلا ہیں جس کا سب کو معلوم ہے لیکن کوئی نہ تو اسے تسلیم کرتا ہے اور نہ اس سے چھٹکارہ پانے کے لیے کوئی مدد لینے کو تیار ہے۔ پنجابی ثقافت میں شراب نوشی کو پرکشش بنا کر پیش کیا جاتا ہے اور یہ ہی رویہ پنجابی شرابیوں کو اپنے مسئلے سے نمٹنے کے لیے کوئی بیرونی مدد لینے سے روک رہا ہے۔ ہر جندر اپنی بیٹی جسپریت کو رات سونے سے پہلے کہانی سناتے سناتے خود بھی بیٹی کے بستر پر سو گئیں۔ ہر جندر کا شوہر جب رات دیر سے شراب خانے سے گھر آتا ہے تو وہ یہ دیکھ کر سخت طیش میں آجاتا ہے کہ اس کی بیوی اپنے بستر میں سونے کے بجائے بیٹی کے ساتھ سو رہی ہے۔ ہر جندر کے شوہر اس بستر کو الٹا دیتے ہیں۔ ہر جندر کمرے میں موجود ریڈیئیٹر سے جا کر ٹکراتی ہیں اور ان کی بیٹی ان کے اوپر گرتی ہے۔ ہر جندر کا بیٹا ساتھ والے کمرے میں سو رہا ہے۔

جسپریت اور ان کے بھائی ہر دیپ کو بچپن میں اس طرح کے بے شمار واقعات کا سامنا کرنا پڑا۔ جسپریت کہتی ہیں کہ والد کا بستر کو الٹ دینے کا واقعہ دل توڑنے والا تھا۔ ایک روز ہر جندر (ماں) اپنے سولہ سالہ بیٹے ہر دیپ کو اپنے باپ کے ساتھ تکرار کے بعد اپنے کمرے میں وسکی پیتے ہوئے دیکھتی ہے تو وہ یہ سوچ کر کہ اس کا بیٹا بھی باپ کے نقش قدم پر چل رہا ہے، خوف میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ برطانیہ میں سکھوں کی تعداد چار لاکھ تیس ہزار ہے۔ ہر جندر بھی سکھ ہے اور جس طرح کے حالات کا سامنا انھیں رہا ہے یہ سکھ معاشرے میں کوئی چھپی بات نہیں۔ بی بی سی کی ایما پر ہونے والے ایک سروے میں یہ سامنے آیا ہے کہ باوجود اس کے کہ سکھ مذہب میں شراب نوشی کی ممانعت ہے، ستائیس فیصد برطانوی پنجابیوں کو سکھ خاندانوں میں شراب نوشی کی لت کے واقعات کا علم ہے۔ لیکن یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر کوئی پنجابی بات کرنے پر راضی نہیں ہے۔

ہر جندر کی ارینجڈ میرج تھی اور جب وہ سسرال آئی تو وہ یہ جان کر حیران رہ گئیں کہ ان کے سسرالی خاندان کی سماجی زندگی کثرتِ شراب نوشی کے گرد گھومتی ہے۔ پنجابی خاندان جب اپنے بچوں کے ہمراہ دوستوں کے گھر جاتے ہیں تو وہاں سے واپسی کے لیے انھیں رات گئے تک انتظار کرنا پڑتا ہے کیونکہ مرد شراب نوشی میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ ریو سکھون ایک برطانوی پنجابی فزیو تھراپسٹ ہیں۔ وہ کہتے ہیں: 'پنجابیوں میں خاندانی غیرت کا نظریہ بہت مضبوط ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ کسی کو پتہ چلے کہ ان کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے اور وہ کمزور ہیں۔' سنجے بھنڈاری ایک پنجابی ہندو ہیں۔ وہ لندن میں ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں پارٹنر ہیں۔ وہ اب شراب کی لت سے چھٹکارا پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ان کے والد کا انتقال ہوا تو وہ پندرہ برس کے تھے اور اس وقت سے انھوں نے شراب پینی شروع کی۔ سنجے بھنڈاری اب تیس کے پیٹے میں ہیں۔ وہ کہتے ہیں 'پچھلے سات برسوں سے کوئی ایک دن بھی ایسا نہیں گزرا جب میں نے شراب نوشی نہ کی ہو۔' سنجے بھنڈاری کہتے ہیں کہ ان کی شراب نوشی کی لت میں پڑنے کی وجہ میں پنجابی پس منظر کا بڑا عمل دخل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پنجابی ہونے کی وجہ سے انھیں یہ تسلیم کرنے میں دقعت ہو رہی تھی کہ شراب نوشی اب ان کے لیے ایک مسئلہ بن چکی ہے۔ بالاخر وہ الکحول انانیموس (بے نام شرابی) گروپ کے پاس گئے۔ وہ کہتے ہیں کہ اپنی پنجابی کمیونٹی میں شراب کے مسئلے سے چھٹکارے کے لیے کسی مدد کا سوچا بھی نہیں جا سکتا۔ جب پنجابی پچاس، ساٹھ اور ستر کی دہائیوں میں برطانیہ آئے تو انھیں طرح طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ انھیں یہاں محنت مزدوری کر کے پیچھے اپنے خاندانوں کو رقم بھیجنی ہوتی تھی۔ اس کے علاوہ نئے معاشرے میں جذب ہونے، مزدوری کے لمبے اوقات اور مقامی زبان کو نہ سمجھنے کی وجہ سے پڑنے والے دباؤ نے کئی پنجابیوں کو شراب نوشی کا سہارا لینے پر مجبور کیا۔ جینیفر شر گل برطانیہ کے ویسٹ مڈلینڈ کے علاقے میں سکھ مردوں کو شراب نوشی کی لت سے چھٹکارا دلانے میں مدد کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ بے تحاشہ شراب پینے کے برطانوی رواج اور پنجاب میں شراب پینے کے کلچر نے مل کر ایسی صورتحال پیدا کر دی ہے جس میں اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے بیرونی مدد حاصل کرنا ضروری ہو چکا ہے۔

ہر جندر کے شرابی شوہر کی وجہ سے ان کی زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ باوجود اس کے ہر جندر کا شوہر دن بدن متشدد ہو رہا تھا وہ کسی سے مدد لینے کو تیار نہ تھیں۔ وہ کہتی ہیں ان کے سسرالی خاندان نے انھیں باور کرا دیا تھا کہ ان کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ نارمل ہے۔ ہر جندر کا معاملہ اس وقت کھلا جب وہ ڈاکٹر کے پاس گئیں اور ڈاکٹر نے ان کے جسم پر آنے والی ضربوں کو بھانپ لیا اور تب انھیں پتہ چلا کہ ان کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ نارمل نہیں ہے۔ بالاخر ہر جندر نے پولیس کو بلایا۔ پولیس نے ہر جندر اور ان کے بچوں کو ہر جندر کے والدین کے گھر منتقل کر دیا۔ اس کے باوجود ان کے شوہر نے اپنی غلطی تسلیم نہیں کی۔ ہر جندر کہتی ہیں کہ میرے شوہر کو معلوم ہے کہ وہ جو کچھ کر رہا ہے وہ غلط ہے لیکن اس کی مردانہ غیرت اس کو یہ قبول کرنے سے روک رہی ہے۔ جنیفر شر گل سمجھتی ہیں کہ پنجابی خاندانوں میں 'بدنامی' کا ڈر بڑا مسئلہ ہے اور اسی وجہ سے وہ شراب نوشی کی لت سے پیدا ہونے والے مسائل کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

جینفر شر گل شانتی پروجیکٹ میں کام کرتی ہیں جو برمنگھم میں پنجابی کمیونٹی میں شراب نوشی کے مسئلے پر کام کرتا ہے۔ کراؤن پراسیکیوشن نے ہر جندر سنگھ کے خاوند کے خلاف ناکافی ثبوت ہونے کی وجہ سے مقدمہ نہ دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دل دہلا دینے والی کہانیاں

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) گھبرائے ہوئے اور زخم خوردہ عزل الدین حسن موسی سوڈان کی ریپڈ سپورٹ فورسز کی ظالمانہ کارروائیوں کے بارے میں بتا رہے تھے جو اس نیم فوجی تنظیم نے دارفور خطے میں الفاشر نامی علاقے کا کنٹرول سنبھالنے کے دوران کی تھیں۔ حسن کا کہنا تھا کہ آر ایس ایف کے جنگجو بھاگنے کی کوشش کرنے والے افراد کو تشدد کا نشانہ بنا رہے تھے اور اُنھیں قتل کر رہے تھے۔ عزل الدین جان بچا کر محفوظ مقام تک پہنچنے والے ہزاروں افراد میں شامل ہیں۔ وہ تاویلہ نامی قصبے میں ایک چٹائی پر تھکے ہارے لیٹے ہوئے تھے۔ اقوامِ متحدہ نے آر ایس ایف کی اس کارروائی کو تشدد کا ایک 'خوفناک' واقعہ قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ سوڈانی فورسز اور آر ایس ایف کے دوران دو برسوں سے جھڑپیں جاری ہیں اور اس دوران سینکڑوں افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

بدھ کو آر ایس ایف کے رہنما جنرل محمد حمدان ڈگالو نے الفاشر میں کارروائی کے دوران کچھ 'خلاف ورزیوں' کا اعتراف کیا تھا۔ اُن کا کہنا تھا کہ اس معاملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ایک روز بعد اقوامِ متحدہ کے ایک سینیئر اہلکار نے کہا تھا کہ آر ایس ایف نے بتایا ہے کہ اُنھوں نے کچھ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا۔ الفاشر سے تقریباً 80 کلومیٹر دُور، تاویلہ اُن علاقوں میں شامل ہے جہاں آر ایس ایف جنگجوؤں کی کارروائی سے بچ نکلنے میں کامیاب ہونے والوں کی بڑی تعداد پہنچ رہی ہے۔ عزل الدین کہتے ہیں کہ ہم نے چار روز قبل الفاشر کو چھوڑا، راستے میں ہم نے جو خوفناک مناظر دیکھے وہ ناقابل بیان ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہمیں دو گروپس میں تقسیم کر کے شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ 'یہ بہت وحشت ناک مناظر تھے۔ ہم دیکھ رہے تھے کہ لوگوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کیا جا رہا تھا۔ اُنھیں بدترین تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا تھا۔ یہ بہت خوفناک تھا۔'' مجھے میرے سر، کمر اور ٹانگوں پر مارا گیا۔ وہ مجھے چھڑیوں سے مار رہے تھے۔ وہ ہمیں جان سے مار دینا چاہتے تھے لیکن جب موقع ملا، ہم وہاں سے بھاگ نکلے۔ ہمارے سامنے اُنھوں نے بہت سے لوگوں کو حراست میں لے لیا۔' بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں عزل الدین کا کہنا تھا کہ وہ بھاگ نکلنے والے ایک گروپ میں شامل ہو گئے اور ایک عمارت میں پناہ لی۔

'رات کو ہم کچھ سفر کرتے اور بعض اوقات لیٹ کر آگے بڑھتے تاکہ آر ایس ایف کی نظروں سے اوجھل رہ سکیں۔'' ہم سے ہمارا سارا سامان چھین لے گیا تھا۔ ہمارے فون، کپڑے۔۔۔ سب کچھ، یہاں تک کہ مجھ سے میرے جوتے بھی لے لیے گئے۔ میرے پاس اب کچھ باقی نہیں بچا۔'' ہم تین دن تک بھوکے رہے اور گلیوں میں چلتے رہے۔۔ خدا نے ہم پر رحم کیا اور ہم یہاں تک پہنچ گئے۔' تاویلہ میں موجود افراد نے بی بی سی کو بتایا کہ آر ایس ایف جنگجوؤں کی جانب سے سکروٹنی کے بعد ہی لوگوں کو علاقے سے نکلنے کی اجازت دی جا رہی تھی، جن افراد پر اُنھیں سوڈانی فوج کا اہلکار ہونے کا شک ہوتا تھا، اُسے وہ نشانہ بنا رہے تھے۔ عزل الدین اُن پانچ ہزار افراد میں شامل ہیں جو اتوار کو الفاشر پر آر ایس ایف کے کنٹرول کے بعد تاویلہ پہنچے ہیں۔ بہت سے افراد نے یہ سفر پیدل طے کیا اور اُنھیں تشدد سے بچنے کے لیے تین سے چار روز تک پیدل سفر بھی کرنا پڑا۔ تاویلہ میں بی بی سی کے لیے کام کرنے والی فری لانس صحافی نے ایسے بہت سے افراد سے بات کی، جو اپنی جانیں بچا کر یہاں پہنچے ہیں۔ عزل الدین کے قریب ہی احمد اسماعیل ابراہیم بیٹھے تھے۔ اُن کے جسم پر جگہ جگہ پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔

اُن کا کہنا تھا کہ الفاشر میں لڑائی کے دوران ایک گولہ لگنے سے اُن کی ایک آنکھ زخمی ہو گئی۔ اتوار کو ہسپتال میں ابتدائی علاج کے بعد وہ وہاں سے نکلے لیکن اُن سمیت چھ افراد کو آر ایس ایف کے جنگجوؤں نے روک لیا۔ ابراہیم کہتے ہیں کہ ان میں سے چار افراد کو اُن کی آنکھوں کے سامنے آر ایس ایف نے قتل کر دیا۔ اُن کے بقول پہلے اُنھیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور پھر گولیوں سے بھون دیا گیا۔ احمد کا کہنا تھا جنھیں زندہ چھوڑا گیا، آر ایس ایف کے جنگجو اُن کے موبائل فون چیک کرتے رہے اور پیغامات دیکھتے رہے۔ اُن کے بقول ان میں سے ایک جنگجو نے آخر کار مجھے کہا کہ اُٹھو اور بھاگ جاؤ اور اس کے بعد وہ جنگجو بھی وہاں سے چلے گئے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ہم 10 منٹ چلتے اور 10 منٹ آرام کرتے اور اس طرح ہم ایک محفوظ مقام پر پہنچ گئے۔ یہاں ایک خیمے میں تنظیم 'ایم ایس ایف' نے میڈیکل کیمپ بھی لگایا ہے۔ وہاں ہمیں یسری ابراہیم محمد ملیں جن کے خاوند جو سوڈان کی فوج میں سپاہی تھے، کو آر ایس ایف نے قتل کر دیا تھا۔

اپنے خاوند کے قتل کے بعد یسری نے شہر چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ 'میرے خاوند آرٹلری میں تھے۔ وہ گھر واپس آ رہے تھے کہ اس دوران اُن پر حملہ کیا گیا اور وہ مارے گئے۔'' ہم نے کچھ دن صبر کیا اور اس کے بعد پھر ہنگامے پھوٹ پڑے اور اس دوران ہم نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔' اُن کا کہنا تھا کہ ہم تین دن پہلے نکلے اور راستے میں گولہ باری سے بچتے بچاتے یہاں تک پہنچے۔ جو لوگ ہماری رہنمائی کر رہے تھے، اُنھیں بھی نہیں پتا تھا کہ یہاں کیا ہو رہا ہے۔ یسری کا کہنا تھا کہ آر ایس ایف کے جنگجوؤں کے ساتھ جو مزاحمت کرتا، اُسے وہ تشدد کا نشانہ بناتے اور اُسے لوٹ لیتے تھے۔ یہاں تک کہ لوگوں کو قتل کیا جاتا رہا۔۔ میں نے گلیوں میں لاشیں پڑی ہوئی دیکھیں۔ الفادل دکھان ایم ایس ایف کے میڈیکل کلینک میں کام کرتے ہیں۔ وہ اور اُن کے ساتھی زخمیوں کو طبی امداد فراہم کر رہے ہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ یہاں آنے والے 500 افراد ایسے ہیں، جنھیں فوری علاج کی ضرورت ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ یہاں نئے آنے والوں میں بہت سے ضعیف افراد، خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ 'زخمیوں کو تکلیف ہو رہی ہے اور ان میں سے کچھ کے اعضا پہلے ہی کٹے ہوئے ہیں۔ لہٰذا وہ واقعی بہت تکلیف میں ہیں اور ہم کوشش کر رہے ہیں کہ انھیں صرف مدد اور کچھ طبی دیکھ بھال فراہم کی جائے۔' الفاشر میں پہلے ہونے والی لڑائیوں کے دوران بھی ہزاروں افراد پناہ کے لیے تاویلہ پہنچے تھے۔

اتوار کو آر ایس ایف کے جنگجوؤں نے الفاشر کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ آر ایس ایف نے 18 ماہ سے الفاشر کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ محاصرے میں آنے والے افراد پر فضائی حملوں کے ذریعے بمباری کی گئی جب فوج اور نیم فوجی دستے الفاشر کے لیے لڑ رہے تھے۔ وہ آر ایس ایف کی طرف سے رسد اور امداد کی بندش کی وجہ سے بھوک کے شدید بحران میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اپریل میں جب آر ایس ایف نے شہر کے قریب زمزم کیمپ کا کنٹرول حاصل کیا تو لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے۔ اس دوران ایک عمارت، جہاں بہت سے لوگ پناہ گزین تھے، وہاں سے بھی لوگوں کو جانا پڑا۔

نشہ چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) پٹنہ کی رہنے والی سنجنا (فرضی نام) 22 سال کی ہیں۔ پیشے کے لحاظ سے انجینیئر سنجنا کہتی ہیں کہ 'پڑھائی کے دوران میں ایک ریلیشن شپ میں تھی۔ جب میرا بریک اپ ہوا تو میں چھوٹی چھوٹی بات پر بھی رونے لگتی۔ میرا پڑھائی میں دل نہیں لگتا تھا۔' سنجنا کہتی ہیں کہ 'یہ میری زندگی کا سب سے کمزور مرحلہ تھا۔ میں نے پہلے کبھی شراب نہیں پی تھی لیکن سب کچھ بہت تیزی سے ہوا تو جب بھی دباؤ ہوتا تھا، میں شراب پی لیتی۔'' کئی مہینے تک یہ ہوتا رہا۔ کھانے پینے کا نہ تو خیال رکھتی اور نہ ہی اس کی ضرورت محسوس ہوتی تھی۔' سنجنا نے بتایا کہ جب ان کے والدین کو ان کے دوستوں کے ذریعے اس بات کا علم ہوا تو انھوں نے مجھے سمجھانے کی کوشش کی۔' انھوں نے میرا مسئلہ سمجھا اور میرا علاج کروایا۔ میری کونسلنگ کی گئی اور پھر بحالی کے لیے میرا علاج شروع ہوا۔'

سنجنا کہتی ہیں کہ 'کئی ماہ کے علاج کے بعد میں نشے کی لت پر قابو پانے میں کامیاب ہو گئی۔ اب میں نوکری کے لیے پونا جا رہی ہوں۔ یہ میری زندگی کی نئی شروعات ہے۔' سنجنا اکیلی ایسی لڑکی نہیں بلکہ ان جیسی سینکڑوں لڑکیاں ہیں، جو کبھی جذبات میں آکر اور کبھی دوستوں کے دباؤ میں آکر کوئی نہ کوئی نشہ لینا شروع کر دیتی ہیں۔ پٹنہ کے انسداد منشیات کے مرکز سے وابستہ ڈاکٹر پرتیبھا کا کہنا ہے کہ زیادہ تر معاملات میں یہ لت غیر ارادی طور پر شروع ہوتی ہے۔ 'آپ کو احساس تک نہیں ہوتا کہ آپ کسی نشے کا شکار ہو رہے ہیں۔' کنگز کالج لندن کی پروفیسر شیلی مارلو کا دعویٰ ہے کہ خواتین مردوں کے مقابلے میں نشے کا زیادہ شکار ہوتی ہیں۔ اپنی مثال دیتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ انھیں بھی 25 سال کی عمر میں نشے کی لت لگ گئی تھی، جس کے بعد انھیں تھراپی لینا پڑی۔ شیلی مارلو ان خواتین کی مدد کے لیے کام کر رہی ہیں، جو جوئے اور منشیات کی لت کا شکار ہیں۔ وہ بتاتی ہے کہ 'اگر خواتین میں کسی بھی قسم کی لت ہوتی ہے تو انھیں مدد نہیں ملتی۔ وہ اس بدنما داغ کو برداشت کرنے پر مجبور ہوتی ہیں۔' انڈیا کی وزارت اطلاعات وہ نشریات کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2018 میں 18 سے 75 سال کی عمر کے 15 کروڑ سے زیادہ لوگ شراب کے عادی تھے۔ اس کے علاوہ لوگ بہت سی دوسری لت کا بھی شکار تھے۔ حکومت کے اِن اعداد و شمار سے معلوم نہیں ہو سکا کہ اِن میں خواتین کی تعداد کتنی ہے لیکن یہ اعداد و شمار تشویش ناک ہیں۔ انڈین حکومت ایسے لوگوں کے لیے 'نشا مکت بھارت ابھیان' (منشیات سے پاک انڈیا) مہم چلا رہی ہے۔ پٹنہ کی ایک معروف ماہر نفسیات ڈاکٹر ورندا سنگھ کا خیال ہے کہ آج بھی خواتین میں کسی بھی قسم کی لت کے حوالے سے اتنی بیداری نہیں۔ 'ان کی ہچکچاہٹ ختم نہیں ہوئی اور نشہ صرف شراب، سگریٹ یا گانجے کا ہی نہیں ہوتا۔' سوشل میڈیا کے استعمال کی بڑھتی ہوئی لت اور زیادہ صفائی کی لت بھی خواتین کے روزمرہ کے معمولات اور صحت پر برے اثرات مرتب کر رہی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'ابھی میں ایک ایسی خاتون کی کونسلنگ کر رہی ہوں جو گھر کو ہر وقت صاف رکھنے کی عادی ہیں۔ جیسے ہی اس کے گھر کوئی مہمان آتا ہے، اس کے جاتے ہی وہ صفائی کرنے لگتی ہے۔ اس سے پریشان ہو کر اس کا شوہر اسے میرے پاس لے آیا۔' ڈاکٹر ورندا سنگھ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'پٹنہ، رانچی، رائے پور، وارانسی جیسے شہروں میں نشے کی شکایت کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس آنے والے مردوں اور عورتوں کی تعداد میں بہت فرق ہے۔ ایک اوسط کے مطابق ہر 10 مریضوں میں سے خواتین کی تعداد صرف ایک ہے۔ ممبئی میں خواتین کے لیے بحالی کا ایک سینٹر چلانے والی ڈاکٹر آشا لیسے کہتی ہیں کہ میٹروپولیٹن شہر میں خواتین چھوٹے شہروں کی نسبت زیادہ باشعور ہیں۔ 'وہ اپنے مسائل بتاتی ہیں اور اس کی وجہ سے ان کی صحت بہتر ہوتی ہے۔' سینٹرل انسٹیٹیوٹ آف سائیکاٹری، رانچی کے انسداد منشیات سینٹر کے ڈاکٹر روشن وی کھانڈے کہتے ہیں کہ چھوٹے شہروں میں بھی نشے کا شکار ہونے والے نوجوانوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

ان میں 18 سے 28 سال کی لڑکیوں کی تعداد زیادہ ہے۔ وہ شراب، گانجا، منشیات یا اس جیسی دوسری چیزوں کی عادی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ اچھی بات ہے کہ لڑکیاں بھی اپنے علاج کے لیے بحالی مراکز میں آ رہی ہیں لیکن خواتین کے زیادہ تر سامنے نہ آنے کی بڑی وجہ سماجی بدنامی ہے۔ رانچی میں نشہ چھڑانے کے ایک مرکز کی سربراہ سسٹر اینا بارکے کہتی ہیں کہ کئی بار لوگ نشے سے چھٹکارا پانے کے بعد دوبارہ اس کے چنگل میں پھنس جاتے ہیں، خاص طور پر شراب اور سگریٹ کے معاملات میں۔ 'ہم اکثر ایسے معاملات دیکھتے ہیں، جب ہمیں مریضوں کی دوبارہ کونسلنگ کرنی پڑتی ہے کیونکہ وہ دوبارہ نشہ شروع کر دیتا ہے۔'

نشے کی لت سے بچنے کے لیے وہ کچھ تجاویز دیتی ہیں:

کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں اپنے گھر والوں یا دوستوں کے ساتھ اپنے مسائل بیان کریں۔ نشہ چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا۔ کوئی 30 ملی لیٹر شراب کا عادی ہو سکتا ہے، جبکہ کوئی زیادہ شراب پینے کے بعد اس کا شکار ہو سکتا ہے۔ گفتگو میں مسائل کے حل تلاش کرنے سے آپ کو نشے سے بچنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے بعد بھی اگر کسی قسم کی لت لگ جائے تو اسے چند ماہ کے علاج اور مشاورت سے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔

انڈیا کی جانب سے سرجیکل سٹرائیک' کے دعوے کے کچھ دنوں بعد یہاں کے اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی کہ پاکستان کی جوابی کارروائی کے خدشے میں سرحد کے قریب انڈین پنجاب کے پانچ اضلاع کے سینکڑوں دیہات کو خالی کروایا جا رہا ہے۔ اسی طرح کے ایک دیہی علاقے مہوا کے مان سنگھ کہتے ہیں: 'ہمیں بار بار ایسا کرنا ہوتا ہے۔ 1965، 1971 اور پھر کارگل کی لڑائی کے وقت سنہ 1999 میں۔ تاہم اس بار ہم نے گاؤں کو خالی کرنے سے انکار کر دیا۔ کامریڈ رتن سنگھ رندھاوا کہتے ہیں: 'سرحد پر آباد علاقوں میں ہمیشہ جنگ کا خوف رہتا ہے۔' رندھاوا سرحد پر آباد لوگوں کے لیے کام کرنے والی فلاحی تنظیم بارڈر ایریا سنگھرش سمیتی کے جنرل سکریٹری ہیں۔

ماہر نفسیات جے پی ایس بھاٹیہ بتاتے ہیں کہ ان علاقوں میں رہنے والے لوگ '24 گھنٹے خوف کے سائے میں جیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں۔ ڈاکٹر بھاٹیا کے کلینک میں بارڈر ایریا سے آنے والے ایسے مریضوں کی تعداد خاصی ہے جو گھبراہٹ (پینک ڈس آرڈر) کا شکار ہوتے ہیں اور خواتین میں یہ مسئلہ زیادہ دیکھا گیا ہے۔

وہ کہتے ہیں: 'جب مرد کام کرنے جاتے ہیں تو خواتین فکر مند رہتی ہیں کہ وہ کب آئیں گے۔ اگر کھیت سرحدی باڑ کے پار ہے تو ذہنی دباؤ کئی گنا زیادہ ہو سکتا ہے۔ رندھاوا کہتے ہیں: 'انڈین پارلیمان پر حملے کے بعد، پورے علاقے میں بارودی سرنگیں بچھا دی گئی تھیں۔ خوف کے باعث لوگ ڈیڑھ سال تک وہاں کاشتکاری نہیں کر سکے تھے۔ انڈیا اور پاکستان کے درمیان تقریباً 3،000 کلو میٹر طویل سرحد ہے جس کا 550 کلو میٹر حصہ پنجاب میں آتا ہے۔ ریاست میں کم از کم 1837 گاؤں سرحد کے قریب آباد ہیں اور ان میں رہنے والوں کی کل تعداد تقریباً 20 لاکھ ہے۔ ان میں سے زیرو لائن یعنی بالکل سرحد پر بسنے والے درجنوں گاؤں کے لوگوں کو تو ایک دوسری قسم کی پریشانی کا سامنا ہے۔ امرتسر کی گرو نانک دیو یونیورسٹی کے ایک مطالعے کے مطابق انڈیا نے جو خاردار باڑ لگائی ہے اس کی وجہ سے 17،000 ایکڑ کھیت دوسری طرف چلے گئے ہیں جہاں جانے اور کام کرنے کے لیے کسانوں کو نہ صرف شناختی کارڈ کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ وہ کب اور کتنی دیر کے لیے کھیت میں جائیں گے، کون سی فصل لگائیں اور کون سی نہیں یہ بارڈر سکیورٹی فورس طے کرتی ہے۔ گاؤں داؤ کے کسان گرنام سنگھ جہاں مزدوروں کو کاشت کے لیے باڑ کی دوسری جانب لے جانے کی پریشانیوں کا ذکر کرتے ہیں وہیں مان سنگھ کہتے ہیں کہ جن کے کھیت باڑ کے اس پار ہیں انھیں صرف چاول اور گندم کی کاشت کی اجازت ہے۔

باقیات

بقیہ 1

بہار الیکشن میں شکست کے دوران یہ بات پہلے ہی کہہ چکے ہیں، لیکن یہاں نعروں پر نہیں بلکہ پالیسی پر توجہ ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ سیاست میں منفی کام کریں، لیکن آخر میں قوم کی تعمیر کے لئے مثبت سوچ کی ضرورت ہوتی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا تھا کہ منفیت کو ایک طرف رکھ کر قوم کی تعمیر پر توجہ دینی چاہیے۔اپوزیشن سے ضروری اور مضبوط ایشوز اٹھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ پارٹیاں بہار میں اپنی حالیہ شکست کے صدمے سے نکل سکتی تھیں، لیکن یہ واضح ہے کہ وہ ابھی تک ان سیٹلڈ ہیں۔انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو بھی پارلیمنٹ میں مضبوط اور ضروری ایشوز اٹھانے چاہیں۔انہیں انتخابی شکست سے کی پریشانی سے باہر نکلنا چاہیے اور حصہ لینا چاہیے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں نے سوچا تھا کہ چونکہ بہار انتخابات کو کافی وقت ہو گیا ہے، اس لئے انہوں نے خود کو سنھال لیا ہوگا، لیکن کل ایسا لگا کہ شکست نے ان پر صاف طور پر اثر ڈالا ہے۔انہوں نے تمام جماعتوں پر زور دیا کہ سرمائی اجلاس ہار سے پیدا ہونے والی مایوسی کا میدان نہیں بننا چاہیے اور نہ ہی فتح سے پیدا ہونے والے گھمنڈ کا اکھاڑا بننا چاہیے۔ مودی نے کہا، اس سیشن میں اس بات پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے کہ پارلیمنٹ ملک کے لیے کیا سوچ رہی ہے، پارلیمنٹ ملک کے لیے کیا کرنا چاہتی ہے، اور کیا کرنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے اور بحث میں مضبوط مسائل اٹھانے چاہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ سرمائی اجلاس صرف ایک رسم نہیں ہے، بلکہ ملک کو تیزی سے ترقی کی طرف لے جانے کی کوششوں میں توانائی پیدا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے جمہوریت کی زندگی گزاری ہے اور جمہوری عمل کے تئیں اپنے جوش وخروش کا اظہار کیا ہے جس سے جمہوریت پر اعتماد مضبوط ہوتا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ نے کہا کہ دنیا ہندوستان کی جمہوری پیش رفت کو قریب سے دیکھ رہی ہے اور قوم نے ثابت کر دیا ہے کہ "جمہوریت ڈیلیور کر سکتی ہے"۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ دنوں میں بہار میں ہونے والے انتخابات میں ووٹروں کا زبردست ٹرن آؤٹ جمہوریت کی سب سے بڑی طاقت رہا ہے۔خواتین کی شراکت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، جس سے امید اور اعتماد کی لہر دوڑ رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ نیا جمہوری اور اقتصادی نظام کی مضبوطی کو قریب سے دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان نے ثابت کر دیا ہے کہ جمہوریت ڈیلیور کر سکتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جس رفتار سے ہندوستان کی اقتصادی حیثیت نئی کامیابیاں حاصل کر رہی ہے وہ ہمیں نہ صرف وکشت بھارت کی قرارداد پر یقین دلاتی ہے بلکہ ہمیں اسے پورا کرنے کی طاقت بھی دیتی ہے۔ یہ ریمارکس ایک ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب اپوزیشن پہلے ہی اس بات پر مایوسی کا اظہار کر رہی ہے جسے وہ مختصر دورانیے کی بحث کے یکطرفہ شیڈولنگ کہتی ہے۔ مانسون سیشن میں بھی بہار میں اسپیشل انٹینسیو ریویو (SIR) کے عمل پر احتجاج کے درمیان کم پیداواری صلاحیت دیکھی گئی۔ بہار اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن کی شکست کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ میں نے سوچا تھا کہ جب سے بہار کے انتخابات ختم ہوئے ہیں، حالات بدل گئے ہوں گے، تاہم، میں نے ان کی بیان بازی سنی، اور اب مجھے یہ خیال آتا ہے کہ ان کی شکست انہیں ابھی تک پریشان کر رہی ہے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سرمائی اجلاس میں، ہار کی مایوسی کو توجہ کا مرکز نہیں بننا چاہئے اور اسے فتح کے فخر میں بھی تبدیل نہیں ہونا چاہئے۔ مودی نے کہا کہ عوامی نمائندوں کے طور پر، ہمیں ہم وطنوں کی ذمہ داری اور توقعات کو توازن کے ساتھ آگے بڑھانا چاہیے۔ یہ ایک مشکل کام ہے، لیکن ہمیں اسے کرنا چاہیے۔ پارلیمنٹ میں اکثر ہنگامہ آرائی اور نعرے بازی کا سہارا لینے والی اپوزیشن پارٹیوں کو مزید نشانہ بناتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ڈرامہ کرنے کی بہت سی جگہیں ہیں، جو بھی کرنا چاہتا ہے وہ اسے جاری رکھ سکتا ہے، یہاں ڈیلیوری ہونی چاہیے ڈرامہ نہیں، نعروں کے لیے بھی پوری قوم موجود ہے؛ نعرے لگاؤ گے جہاں چاہو گے، جہاں چاہو گے وہاں ہار جاؤ گے۔ تاہم، یہاں پر توجہ پالیسی پر مرکوز ہونی چاہیے، نعروں پر نہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ سیاست میں منفی کا فائدہ ہو سکتا ہے، لیکن قوم کی تعمیر کے لیے مثبت سوچ ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ آپ منفی کو حدود میں رکھیں اور قوم کی تعمیر پر توجہ دیں۔(ایجنسیاں)

بقیہ 2

سکتی تھی۔‘‘اُنہوں نے اَپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ سردار پٹیل کا اتحاد، نظریات و مساوات اور سماجی انصاف کی اقدار آج بھی ہماری قوم کی ترقی کی رہنمائی کر رہی ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،’’جدید ہندوستان کے معمار کے طور پر سردار پٹیل ہندوستان کے خود اعتمادی، عزت نفس اور بہادری کی علامت ہیں۔اُن کی اقدار جیسی سالمیت، فیصلہ کن صلاحیت اور بے لوث خدمت ہمیں ایک مضبوط، خود کفیل اور ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کی تحریک دیتی ہیں۔‘‘اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی سردار پٹیل کے خوابوں اور ویژن کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،’’ اُنہوں نے آرٹیکل 370 کے خاتمے پورے ہندوستان کو اتحاد کے دھاگے میں پرویا اور ایک ملک، ایک جھنڈا، ایک آئین اور ایک رہنما کے تصور کو حقیقت کا روپ دیا۔‘‘اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی اہم پہلیں جیسے ’ون نیشن، ون ٹیکس‘، ’ون نیشن، ون راشن کارڈ‘، ’ون نیشن، ون ہیلتھ کارڈ‘، ’ون نیشن، ون گرڈ‘، ’نیشنل ایجوکیشن پالیسی‘، ’پی ایم گتی شکتی‘، ’کاشی تمل سنگامم‘ اور دیگر پروگراموں نے ملک کے اتحاد کو مضبوط کیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ اتحاد کے ستونوں کو مضبوط کریں۔اُنہوں نے کہا،’’اتحاد کے تین اہم ستون مشترکہ اقدار، مشترکہ شناخت اور ایک مشترکہ مقصد ہیں جو دیرپا ترقی اور ترقی کے لئے ایک متحد قوت کا کام کرتے ہیں۔‘

بقیہ 3

میں تمام افسروں، جوانوں، سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا' : بی ایس ایف، جو ہندوستان کی پہلی دفاعی لائن ہے، نے ہماری سرحدوں کی حفاظت کے لیے غیر معمولی ہمت، لگن اور غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا' : قوم بی ایس ایف کی پیشہ ورانہ مہارت، نظم وضبط اور قربانی کو سلام پیش کرتی ہے۔یو این آئی

بقیہ 4

کے دفتر کے ’ایکس' ہینڈل پر مزید کہا گیا: 'وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ سال 2030 تک ایڈز کو ایک عوامی صحت کے خطرے کے طور پر ختم کرنے کے لئے موثر اور مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔واضح رہے کہ عالمی ایڈز دن 1988 سے ہر سال یکم دسمبر کو منایا جاتا ہے تاکہ ایڈز کے پھیلاؤ کے متعلق جانکاری کو عام کیا جا سکے۔یو این آئی

بقیہ 5

کشمیر اور جموں، ایس ایس پیز ٹریفک سری نگر اور جموں، کمشنر میونسپل کارپوریشن جموں، سری نگر، وی سی ایل سی ایم اے، وائس چیئرمین جے ڈی اے اور ایس ڈی اے اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران شامل تھے۔دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ جموں اور سری نگر چوں کہ مرکزی حیثیت رکھتے ہیں اور مسلسل سیاحوں اور وزیٹروں کی آمد ہوتی رہتی ہے، اس لئے سفری سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے فوری اور مرکوز توجہ کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے ٹریفک مینجمنٹ منصوبوں پر بروقت عمل درآمد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انٹیلی جنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم (آئی ٹی ایم ایس) اور انٹگریٹیڈ ٹریفک لائٹ سسٹم (آئی ٹی ایل ایس) کے جلد از جلد فعال کرنے کی ہدایت دی۔اُنہوں نے صوبائی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ عمل درآمد کی سختی سے نگرانی کریں۔ اُنہوں نے شہریوں اور شراکت داروں کی آرا کو شامل کر کے دیگر رُکاوٹوں کے حل پر بھی زور دیا۔صوبائی کمشنروں نے میٹنگ کو ٹریفک کی بہتری کے اقدامات کی موجودہ صورتحال پر جانکاری دیتے ہوئے دونوں شہروں میں اُٹھائے گئے اَقدامات کا خاکہ پیش کیا جن میں ضرورت کے مطابق ڈائیوریژن کا تعین، نئے راؤنڈ آباؤٹس کی تعمیر، سٹریٹجک پوائنٹس پر ٹریفک سگنلز کی تنصیب، پارکنگ سہولیات میں اِضافہ، نو پارکنگ علاقوں کی نشاندہی، مخصوص بس سٹاپوں کا تعین، مصروف راستوں پر ون وے ٹریفک کا نفاذ اور سکول و کالج اَوقات کی ایڈجسٹمنٹ شامل ہیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ مشرقی اور مغربی منی بسوں کے لئے مخصوص کوراہداریوں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، ہاکنگ زونوں کو ریگولیٹ کیا جا رہا ہے اور سمارٹ سٹی الیکٹرک بسوں کے لئے اِضافی چارجنگ پوائنٹس بھی قائم کئے جا رہے ہیں۔چیف سیکرٹری نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی بالخصوص لین ڈسپلن کی خلاف ورزی پر تشویش کا اِظہار کرتے ہوئے سخت نفاذ کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے اِی۔چالان کے ذریعے شناخت کئے گئے 9,204 بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا جائزہ لیا۔ٹرانسپورٹ کمشنر نے بتایا کہ 600 ڈرائیونگ لائسنس معطل کئے جا چکے ہیں جبکہ باقی کیسوں کا سنگینی کی بنیاد پر مناسب کارروائی کے لئے جانچ کی جارہی ہے۔آئی جی ٹریفک نے بتایا کہ شہروں میں ٹریفک دباؤ کم کرنے کے لئے اِی۔رکشوں کی زوننگ، کچھ علاقوں میں ون وے ٹریفک کا نفاذ اور ضرورت کے مطابق روڈ ڈیوائیڈرز کی تنصیب کی گئی ہے۔جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنروں نے شہری جگہوں کو ہموار کرنے کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا جن میں مخصوص ہاکر زونوں کا قیام، ریڑی والوں کی منتقلی، کیوسک الاٹمنٹ کے ذریعے باز آبادکاری اور تجارتی اِداروں کے لئے مناسب پارکنگ کے انتظام کو یقینی بنانا شامل ہے۔چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر نافذ کردہ اقدامات کی تفصیلی، مقام وار رپورٹ جمع کریں۔ میٹنگ میں سیاحتی علاقوں میں ٹریفک مینجمنٹ پر زور دیتے ہوئے مخصوص پارکنگ مقامات کی ضرورت اور بڑے بسوں کے بجائے کم گنجائش والی گاڑیوں کے اِستعمال پر بھی تبادلہ کیا گیا۔محکموں نے ان اقدامات کے بارے میں اپ ڈیٹس بھی پیش کیں جن کا مقصد بلند راہداریوں اور فلائی اوورز کے ذریعے سڑکوں کی گنجائش کو بڑھانا، کثیر سطحی پارکنگ ڈھانچے کی تعمیر اور تجاوزات کو ہٹانا ہے جو ٹریفک کی روانی میں رُکاوٹ ہیں۔روڈ سیفٹی کے اَقدامات پر بھی تبادلہ خیال ہوا جن میں نو ہارننگ اور نو پارکنگ زونوں کا قیام، میڈین اور ڈیوائیڈرز کی تعمیر، غیر محفوظ سوراخوں کی بندش اور بلیک سپاٹس کی مرمت شامل ہے۔ چیف سکرٹری نے شہر کے عوامی آوا جاہی کے نیٹ ورک کو بڑھانے کے مقصد سے نئے خریدے گئے بس فلیٹ کی آپریشنل صورتحال کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ جے ڈی اے اور ایس ڈی اے کے وائس چیئرمینوں نے شہری مقامی اِداروں کے نمائندوں کے ساتھ مل کر جاری بنیادی ڈھانچے اور منصوبہ بندی کے کاموں کی تفصیلات پیش کیں۔ میٹنگ میں ٹریفک پولیس کے لئے آلات کی خریداری جیسے الکوحل میٹرز، بریتھ انالائزرز، سپیڈ ڈیٹیکشن ڈیوائسز اور باڈی کیمرے بھی زیر بحث آئے۔ ٹریفک پولیس کے عملے سے متعلق مسائل، سکول بسوں کے سیفٹی آڈِٹس، شہری مراکز میں پارکنگ و ٹرانسپورٹ کی منصوبہ بندی، شکارا اور واٹر ٹرانسپورٹ کا بہتر انتظام اور فٹ پاتھوں و سڑکوں سے تجاوزات ہٹانے پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے چیف سیکرٹری کو قومی اِداروں کے تعاون سے شہری آوا جاہی سے متعلق شراکت داروں کی تربیت کے لئے شروع کی گئی صلاحیت سازی کی کوششوں کے بارے میں بتایا۔چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے تمام محکموں کے باہمی تعاون کی اہمیت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ بہتر لاجسٹکس اور ٹرانسپورٹ منصوبہ بندی دیرپا شہری ترقی کے لئے ضروری ہے۔اُنہوں نے اِی۔سمیکشا پورٹل کے ذریعے ٹریک کی جارہی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ شہریوں کے لئے آسانیاں پیدا کرنے والے اقدامات پر توجہ مرکوز رکھیں تاکہ جموں اور سری نگر دونوں شہروں میں ٹریفک حالات میں واضح اور دیرپا بہتری لائی جا سکے۔

بقیہ 6

پولیس کو حال ہی میں معزز پرنسپل سیشن کورٹ پلوامہ کی جانب سے غیر ضمانتی وارنٹ موصول ہوئے، جو دو مفرور افراد — اسحاق احمد شیخ ولد غلام نبی شیخ ساکن چرسو اور فاروق احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکن ریشی پورہ — کے خلاف جاری کیے گئے تھے۔ دونوں ملزمان 2002 میں درج ایک اہم مقدمے (ایف آئی آر نمبر 85/2002) میں مطلوب تھے اور اس عرصے کے دوران گرفتاری سے بچتے رہے۔پولیس کے مطابق ایس ڈی پی او اونتی پورہ کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی سربراہی میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مختلف مقامات پر کارروائیاں کیں اور دونوں ملزمان کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ بعد ازاں دونوں کو قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ عدالت کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی اس کے اُن مسلسل اقدامات کا حصہ ہے جن کا مقصد طویل عرصے سے مفرور افراد کا سراغ لگا کر انہیں قانون کے کٹہرے میں لانا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے واضح کیا ہے کہ کوئی بھی مجرم قانون کی پہنچ سے باہر نہیں رہ سکے گا اور مستقبل میں بھی اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 7

روپے رشوت کا مطالبہ کیا۔بعد ازاں ایک ٹریپ لگایا گیا، اور صدیقی کو شکایت کنندہ سے 5 ہزار روپے وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔موقع سے رقم ضبط کی گئی اور بعد میں کیمیائی ٹیسٹ سے ملزمہ کے ہاتھوں پر فینول فیتھالین کی موجودگی کی تصدیق ہوئی۔تحقیقات کے دوران یہ جرم شق 7، پریونشن آف کرپشن ایکٹ کے تحت ثابت ہوا، جس کے بعد حکومت سے پروسیکیوشن کی منظوری حاصل کی گئی، ACB نے مزید کہا۔

بقیہ 8

موسم خشک رہنے کی توقع ہے اور اس دوران برف وباراں کا امکان نہیں ہے۔جے کے این ایس کے مطابق پوری کشمیر وادی میں قبل از وقت شدید سردی کی لہر برقرار ہے، تاہم اتوار اور پیر کی درمیانی رات پچھلی شب کے مقابلے میں درجہ حرارت میں کئی ڈگری کی بہتری درج ہوئی۔اس دوران صبح اور سہ پہر کے وقت کی یخ بستہ ہواؤں نے نقل وحمل کو ناممکن بنا دیا ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے پیر کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی رات سری نگر میں کم ازکم درجہ حرارت منفی 1. 9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔موسمیاتی مرکز کی جانب سے مختلف اسٹیشنوں سے جمع کردہ تفصیلات کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی رات، سری نگر میں کم ازکم درجہ حرارت منفی 1. 9 ڈگری، سری نگر ائرپورٹ: منفی 3. 6، بڈگام: منفی 2. 5 ڈگری، گاندربل: منفی 1. 2 ڈگری، سونمرگ: منفی 1. 4 ڈگری، شمالی کشمیر: بارہمولہ: منفی 4. 7 ڈگری، گلمرگ: 0. 3 ڈگری، رفیع آباد: منفی 4. 0 ڈگری، بانڈی پورہ: منفی 2. 8 ڈگری، کپواڑہ: منفی 3. 2 ڈگری، پانپور: منفی 3. 2 ڈگری، اونتی پورہ: منفی 2. 0 ڈگری اور پلوامہ میں دوران شب درج کم ازکم درجہ حرارت منفی 2. 8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تاہم شوپیان، اننت ناگ اور کولگام میں شبانہ درجہ حرارت کے حوالے سے کوئی جانکاری نہیں دی گئی۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے جاری موسم کی تازہ کاری کے حوالے سے جانکاری دیتے ہوئے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔یاد رہے کشمیر وادی میں 21 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان ’چلہ کلان‘ 30 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، اور معروف موسمیاتی ماہر سونم لوٹس نے دسمبر اور جنوری کے مہینے میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری کم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ موسمیاتی ماہرین نے طویل خشک موسمی صورتحال 12 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں اگلے 10 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک کی کمی متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 دسمبر تک موسم خشک رہنے کی توقع ہے اور اس دوران برف وباراں کا امکان نہیں ہے۔

بقیہ 9

ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا۔انہوں نے کہا کہ وہ 2 دن بعد پیر کی صبح صدر اسپتال سری نگر میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔حکام نے بتایا کہ اس افسوسناک واقعے کی تحقیقات و تفتیش شروع کر دی گئی ہے، تاہم خودسوزی کرنے والی دوشیزہ کی شناخت کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ 10

مضبوطی سے پیش کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور ترقی، امن واستحکام کے لئے اپنی خدمات انجام دیں گے۔سجاد کچلو کے بعد گروندر سنگھ اوبرائے المعروف شمی اوبرائے نے حلف لیا، جنہوں نے اپنی مادری زبان پنجابی کا انتخاب کیا۔ایک سکھ شخصیت کے طور پر اوبرائے کا پنجابی میں حلف لینا ریاست میں لسانی وثقافتی تنوع کی خوبصورت جھلک پیش کرتا ہے۔تیسرے رکن چودھری محمد رمضان تھے، جنہوں نے اوبرائے کے بعد ایوان بالا کا حلف اٹھایا۔ رمضان کا شمار جموں وکشمیر کی نمایاں سیاسی شخصیات میں ہوتا ہے اور وہ کئی دہائیوں پر مشتمل سیاسی وعوامی خدمات کا تجربہ رکھتے ہیں۔چودھری رمضان نے اپنی مادری زبان یعنی کشمیری کا انتخاب کیا۔واضح رہے کہ جموں وکشمیر سے ایک اور رکنِ راجیہ سبھا ست شرما نے چند روز قبل ہی نائب صدر کے روبرو حلف اٹھایا تھا۔یوں اب مرکزی خطے کے چار اراکین مکمل طور پر ایوان کا حصہ بن چکے ہیں۔جموں وکشمیر کی راجیہ سبھا نشستیں فروری 2021 میں خالی ہو گئی تھیں جب غلام نبی آزاد، میر محمد فیاض، شمشیر سنگھ منہاس اور نذیر احمد لاوے کی مدت مکمل ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے ریاست میں اسمبلی نہ ہونے اور انتخابی عمل کے غیر فعال ہونے کے باعث یہ نشستیں خالی رہیں، جس سے مرکز کے زیر انتظام خطے کی ایوان بالا میں نمائندگی عملاً ختم ہو گئی تھی۔ماہرین کا کہنا ہے کہ چار برس بعد یہ نمائندگی بحال ہونا ایک اہم آئینی اور جمہوری مرحلہ ہے، جو نہ صرف عوامی نمائندگی کی بحالی کی علامت ہے بلکہ سیاسی نقطہ نظر سے بھی اسے مثبت تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔سیاسی مبصرین کے مطابق، نومنتخب راجیہ سبھا اراکین کی رکنیت کے بعد امکان ہے کہ مرکز اور جموں وکشمیر کے درمیان پارلیمانی سطح پر مکالمہ اور تعاون میں اضافہ ہوگا۔مزید یہ کہ اب جموں وکشمیر کی سیاسی قیادت کو ایوانِ بالا میں اہم کمیٹیوں اور پارلیمانی مباحثوں میں اپنی موجودگی درج کرانے کا موقع ملے گا، جو پالیسی سازی پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔عوامی اور سیاسی حلقوں نے بھی اس پیش رفت کا خیر مقدم کیا ہے۔کئی سیاسی جماعتوں نے اسے 'جمہوریت کا احیاء' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ راجیہ سبھا میں نمائندگی کا ہونا خطے کے لئے ناگزیر تھا۔ راجیہ سبھا میں نمائندگی ملنے کے بعد اب یہ دیکھنا اہم ہوگا کہ آنے والے مہینوں میں یہ اراکین کس ایجنڈے اور ترجیحات کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔جموں وکشمیر کے عوام کی نظر اب اس بات پر ہوگی کہ یہ اراکین کس طرح خطے کی مجموعی ترقی کے لئے موثر کردار ادا کرتے ہیں اور ایوان بالا میں کیا موقف اختیار کرتے ہیں۔یو این آئی

بقیہ 11

نے تیزی سے کام کرتے ہوئے سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کی اور اس کا تجزیہ کیا، جس کے ذریعے ملوث گاڑی سفید مہندرا بولیرو والی رجسٹریشن نمبر Jk03L-9171 کے طور پر کی گئی۔اس کے بعد مذکورہ گاڑی کو ضبط کر لیا گیا۔حادثے میں ملوث ڈرائیور کی شناخت شیخ برہان طارق ولد طارق احمد شیخ ساکن قاضی گنڈ کے طور پر کی گئی ہے جس کی عمر 21 سال ہے۔قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔کولگام پولیس عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔اس دوران انڈسٹریل اسٹیٹ ہندواڑہ میں ایک غیر مقامی مزدور پراسرار طور پر مردہ پایا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ ہندواڑہ کے چوٹی پورہ میں انڈسٹریل اسٹیٹ میں ایک غیر مقامی مزدور اپنے کمرے میں پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ حکام نے پیر کو بتایا کہ متوفی کی شناخت 65 سالہ پھول محمد ولد سلیمان میا ساکن بہار کے طور پر ہوئی ہے، جو انڈسٹریل اسٹیٹ ہندواڑہ میں کام کرتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ مزدور کو پیر کی صبح اپنی رہائش گاہ کے اندر بے ہوش پڑا پایا گیا۔ بعد ازاں اسے موقع پر ہی مردہ قرار دے دیا گیا۔پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے، مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

بقیہ 12

سب مل کر کام کریں گے تب ہی انفورسمنٹ اور ٹریفک مینجمنٹ کے تعاون سے، شہر صحیح معنوں میں بھیڑ سے پاک ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کو جمع کرائے گئے سائنسی نقل وحرکت کے منصوبے کو مرحلہ وار نافذ کیا جا رہا ہے تاکہ شہر بھر میں بھیڑ کے مقامات کو منظم طریقے سے حل کیا جا سکے۔یو این آئی

بقیہ 13

دکان الفجر ڈیپارٹمنٹل اسٹور سے سامان کی چوری کا الزام لگایا گیا تھا۔شکایت کے بعد، بی این ایس کی دفعہ 305 اور 331(4) کے تحت ایف آئی آر نمبر 60/2025 درج کی گئی اور تحقیقات شروع کی گئی۔متعدد مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کے دوران، پولیس نے 29 نومبر کو غلام محمد لون ولد عبدالجبار لون ساکن یاباما ہندواڑہ کو زیر رو کیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم نے پوچھ گچھ کے دوران اعتراف کیا کہ چوری شدہ اشیاء کو ننھی پورہ میں ندی کے قریب ایک باغ میں چھپایا گیا تھا۔ بعد ازاں مذکورہ جگہ سے جائیداد برآمد کر لی گئی۔دوسرے معاملے میں پولیس تھانہ سوپور کے تحت پولیس چوکی بس اسٹینڈ کو سرسید آباد کے غلام محمد کنجوال سے اس کی بیکری کی دکان سے نقدی چوری ہونے کی شکایت موصول ہوئی۔بی این ایس کی دفعہ 305 اور 331(3) کے تحت ایف آئی آر (نمبر 268/2025 درج کی گئی۔پولیس نے ملزم شاکر صادق بٹ کو 12 گھنٹے کے اندر ایس ڈی ایچ سوپور کے احاطے سے ٹریس کر کے گرفتار کر لیا۔حکام نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران اس نے چوری کی گئی نقدی کے مقام کا انکشاف کیا، جسے بعد میں برآمد کر لیا گیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں واقعات میں مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 14

احمد مولوی کے رہائشی مکان پر چھاپہ مارا۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے کی خصوصی ٹیم علی الصبح شوپیان پہنچی اور عرفان مولوی کے گھر کی تلاشی لی۔ذرائع نے بتایا کہ یہ کارروائی دہلی کار بم دھماکہ کیس کی تفتیش کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی ہے، جس میں عرفان احمد مولوی کے کردار کے بارے میں تفتیش کی جا رہی ہے۔تاہم چھاپے کے دوران کیا کچھ ضبط کیا گیا، اس بارے میں اب تک سرکاری سطح پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔دہلی دھماکے کے سلسلے میں گرفتار عرفان احمد مولوی، نادی گام شوپیان کے رہائشی ہیں۔ تحقیقاتی اداروں کے مطابق دہلی کار بم دھماکہ کیس میں عرفان احمد مولوی ایک ’اہم کردار‘ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔عرفان مولوی کا رول مبینہ منصوبہ بندی، رابطے اور دھماکہ خیز مواد کی فراہمی تک پھیلا ہوا تھا جس کے باعث ایجنسی نے ان کے گھر سے مزید شواہد حاصل کرنے کے لئے یہ کارروائی انجام دیا۔قومی تحقیقاتی ایجنسی اس کیس کی مختلف پہلوؤں سے جانچ کر رہی ہے اور آنے والے دنوں میں مزید چھاپوں یا گرفتاریوں کا امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔این آئی اے کی جانب سے کارروائی مکمل ہونے کے باوجود ابھی تک کوئی باضابطہ پریس بیان جاری نہیں ہوا ہے۔اس دوران قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ٹیموں نے شوپیاں کے علاوہ پلوامہ میں بھی چھاپہ مار کارروائیاں انجام دیں۔ جانچ ایجنسی نے ضلع پلوامہ کے چندگام، کوئل، ملنگ پورہ اور سمبورہ میں بھی دہلی دھماکہ معاملے میں مشتبہ افراد کے گھروں کی تلاشی لی اور دستاویزات کی جانچ پڑتال کی۔اس کے علاوہ موبائل فونز اور دیگر چیزوں کی بھی جانچ پڑتال کی گئی۔قومی تحقیقات ایجنسی نے ان چھاپوں کے دوران پلوامہ کے سمبورہ میں عامر رشید، ملنگ پورہ میں عامر احمد راتھر، کوئل میں ڈاکٹر مزمل شکیل اور ان کے بہنوئی فیضان احمد صوفی ولد فاروق احمد صوفی ساکن چندگام کے گھروں کی تلاشی لی۔قابل ذکر ہے کہ 10 نومبر کو ہوئے دہلی دھماکہ میں تقریباً 15 لوگوں کی جان چلائی گئی۔ یہ دھماکہ اس وقت ہوا جب ضلع پلوامہ کے ایک ڈاکٹر سمیت اور ایک شخص کو حراست میں لیا گیا تھا، بعد ازاں ہریانہ کے فرید آباد سے بڑی مقدار میں آتش گیر مادہ اور دھماکہ خیز مواد ضبط کیا گیا۔واضح رہے کہ دہلی لال قلعہ دھماکے کی تحقیقات قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کے سپرد ہے، اور قومی تحقیقاتی ایجنسی نے ابتک 7 مشتبہ افراد کو دہلی دھماکہ سازش میں شامل اور ملوث ہونے کی پاداش میں گرفتار کیا ہے۔ این آئی اے ملک بھر میں چھاپے مار رہی ہے۔ دھماکے کے کلیدی ملزم ڈاکٹر عمر النبی کے فون کالز اور روابط کی بنیاد پر متعدد لوگوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ گذشتہ دنوں اتراکھنڈ کے ہلدوانی میں بھی چھاپے مارے گئے اور ایک مسجد کے امام سمیت دیگر افراد سے پوچھ گچھ کی گئی۔

بقیہ 15

۔اشوک یادو نے کہا کہ فوج اور بی ایس ایف کی مشترکہ کارروائیوں میں ان کے دور میں دراندازی کی 4 کوششوں کو ناکام بنایا گیا۔یہ پوچھے جانے پر کہ کتنے آپریشن مکمل طور پر بی ایس ایف کے انٹیلی جنس ان پٹ پر مبنی تھے، انہوں نے کہا کہ یہ انٹیلی جنس معلومات کی ایک قابل ذکر تعداد کو بانٹتا رہتا ہے جس کے نتیجے میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں ہوتی ہیں، بشمول جنگ جیسے اسٹورز کو بے اثر کرنا اور بازیاب کرنا۔انسپکٹر جنرل (آئی جی) کشمیر فرنٹیئر اشوک یادو نے کہا کہ نئے راستوں کو اپنانے کے علاوہ دراندازی کے طریقہ کار میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی ایس ایف کا جی برانچ انٹیلی جنس سیٹ اپ باقاعدگی سے معلومات تیار کر رہا ہے جو دراندازی کی کوششوں کا مقابلہ کرنے کے لیے فوج کے ساتھ مشترکہ طور پر پیروی کرتا ہے۔بغیر کسی پیشگی ریکارڈ کے پڑھے لکھے نوجوانوں پر مشتمل وائٹ کالر دہشت گردی کے ماڈیول کے ظہور پر، آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ یہ رجحان بڑھتا ہوا تشویش ہے اور اس کی شناخت میں چیلنجز ہیں۔انہوں نے کہا کہ تمام سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیاں اس طرح کے نیٹ ورکس کا مقابلہ کرنے کے لئے مشترکہ طور پر کام کر رہی ہیں اور خاموش بھرتیوں کا پتہ لگانے کے لیے میکانزم قائم کر رہی ہیں۔ آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کی مدد کے لئے بی ایس ایف کی 13 کمپنیاں اندرونی علاقوں میں تعینات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اندرونی علاقوں میں آپریشن تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مشترکہ طور پر کئے جاتے ہیں، بشمول بنیاد پرستی کے ہاٹ سپاٹ اور بی ایس ایف انٹیلی جنس کی طرف سے جھنڈے والے اداروں کی نگرانی۔لائن آف کنٹرول کے پار لانچنگ پیڈز کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، اشوک یادو نے کہا کہ انٹیلی جنس معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران ہونے والے نقصان کے بعد کچھ لانچنگ پیڈز کو ہندوستانی سیکورٹی فورسز کی فائرنگ کی حد میں آنے سے بچنے کے لیے گہرائی میں منتقل کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن کو روکا نہیں گیا ہے اور فورس سرحد پار سے کسی بھی مہم جوئی کا جواب دینے کے لئے تیار ہے۔آئی جی بی ایس ایف نے کہا کہ منشیات کی دہشت گردی ایک بڑی تشویش بنی ہوئی ہے، جس میں ایل او سی سیکٹرز جیسے کہ ٹنگڈار کے ذریعے منشیات کو دھکیلنے کی کوششیں، دہشت گردی کی مالی معاونت اور نشے کی وجہ سے عدم استحکام دونوں کے لیے۔ڈرون کی سرگرمیوں کے بارے میں، اشوک یادو نے کہا کہ ڈرون ایل او سی کے پار دیکھے گئے ہیں لیکن زیادہ تر فضائی جاسوسی اور نگرانی تک محدود رہے ہیں اور حالیہ مہینوں میں سرحد پار نہیں کی ہے۔

بقیہ 16

و روزگار کے مواقع اور ذہنی صحت کی سہولیات نہایت ضروری ہیں۔نوجوانوں کو امید اور عزت کے ساتھ روزگار دیا جائے، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے، اور نشہ کے خلاف اطلاعاتی مہم صرف مداخلتی نہیں بلکہ شعوری چلائی جائے۔ورنہ منشیات صرف ایک فرد کی تباہی کا باعث نہیں بلکہ پورے معاشرے کا زوال ثابت ہوگی۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER
DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, SRINAGAR

Near Petrol Pump Baghi Ali Mardan Khan, Srinagar - 190011
Email ID: gmdic-srinagar@jk.gov.in
TEL/FAX: 0194-2427478

Public Notice

M/s Woodstil 21st Concepts Rahim Complex Rajbagh Srinagar formally registered with this office under No.: 01/03/08691/PMT/MSME dated 23-05-2014 for the activity of Assembling of Steel Modular Furniture fitted with Audio/Video equipment's as proprietorship concern of Sheikh Mushtaq Ahmad S/o Haji Sheikh Noor Mohammad R/o Old Zero Bridge Rajbagh Srinagar.

Due to typographical error this office had mentioned the name of the promoter as Sheikh Mushtaq Ahmad S/o Haji Sheikh Noor Mohammad R/o Old Zero Bridge Rajbagh Srinagar instead of Sheikh Mukhtar Ahmad S/o Haji Sheikh Noor Mohammad R/o Old Zero Bridge Rajbagh Srinagar in the formal registration certificate of the unit, and accordingly this office is in process of rectifying the same.

Any person having any objection for above mentioned change shall report to the office of General Manager, District Industries Centre, Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Sd/- General Manager
District Industries Centre
Srinagar

DIPK-8606/25 DIP Dated: 01-12-2025

Govt. of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER D H PORA

District Kulgam, 192233

AUCTION NOTICE

Sealed bids are invited from interested bidders for the auction and dismantling of old and unsafe school buildings listed below. The auction will be conducted on-site, and the dismantling will be carried out on an "as-is-where-is" basis.

Auction Schedule:

S. No	Name of School	Date on which demolition/Auction is scheduled
01	PS KH Pora	05/12/2025
02	MS Chogalpora	06/12/2025

Terms & Conditions:
" Auction Time: 11:00 AM at respective school locations
" The undersigned reserves the right to accept or reject any or all bids without assigning any reason.
" Interested bidders may inspect the sites one day before the respective auction date.

Zonal Education Officer
D H Pora

DIPK:-8594/25 DIP Dated: 01-12-2025

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561

روزنامہ شہنشاہ

02 December 2025

ویراٹ کوہلی کی سنچری نے مستقبل کے منصوبوں پر بحث کو جنم دیا

رانچی ،یکم دسمبر (ہ،س)ویراٹ کوہلی نے ایک اور شاندار کارکردگی پیش کی اور 135 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر ہندوستان کو جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ایک روزہ میچ میں 17 رنز سے فتح دلوائی، جبکہ 2027 میں ہونے والے آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ میں ان کی ممکنہ شمولیت کے حوالے سے سوالات پھر سے زور پکڑ گئے۔ کوہلی کی 120 گیندوں کی اننگز، ان کی 52ویں ون ڈے سنچری اور اس فارمیٹ میں فروری کے بعد پہلی سنچری، نے ہندوستان کا اسکور مستحکم کیا اور انہیں "میچ کے بہترین کھلاڑی "کا اعزاز دلایا۔ 37 سالہ ویراٹ نے کپتان روہت شرما (57) کے ساتھ 136 رنز کی شراکت قائم کی، جس سے ہندوستان تین میچوں کی سیریز میں 1–0 کی برتری حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ بیٹنگ کوچ سیتانشو کوٹک نے اس کارکردگی کو ویراٹ کوہلی کی کلاس اور تجربے کی مثال قرار دیا۔ آئی سی سی کے حوالے سے انہوں نے کہا، "یہ ایک شاندار اننگز تھی۔ وہ واقعی ایک غیر معمولی کھلاڑی ہیں اور جس طرح انہوں نے ذمہ داری سنبھالی، وہ بہت اچھی بات ہے۔ یہ ان کی 52ویں ون ڈے سنچری ہے، اس لیے وہ واقعی بہترین کھلاڑی ہیں۔ اس سنچری نے ایک مرتبہ پھر بحث کو جنم دیا کہ کیا کوہلی اور روہت اگلے ورلڈ کپ تک ون ڈے ٹیم کے حصہ رہیں گے، جو 2027 میں جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا۔ اسسٹنٹ کوچ مورنے مورکل نے پہلے اشارہ دیا تھا کہ یہ سینئر جوڑی اس وقت تک کھیل سکتی ہے، لیکن کوٹک نے طویل مدتی قیاس آرائی پر احتیاط برتی۔ "میں نہیں جانتا کہ ہمیں یہ سب کیوں دیکھنا چاہیے۔ وہ واقعی اچھی بیٹنگ کر رہے ہیں۔ ان کی کارکردگی اور فٹنس کی سطح کے حوالے سے کوئی سوال نہیں ہے،" کوٹک نے کہا۔ ویراٹ کوہلی نے خود بھی کہا کہ ان کا فوکس جسمانی تیاری اور ذہنی تیاری پر ہے، نہ کہ زیادہ تیاری پر۔ "میرے تجربے کے اس مرحلے پر، میرے لیے سب کچھ جسمانی فٹنس، ذہنی تیاری اور کھیل کے لیے جذبے کے گرد گھومتا ہے، اور باقی چیزیں خود بخود سنبھل جائیں گی۔ میں کبھی زیادہ تیاری میں یقین نہیں رکھتا۔ میری ساری کرکٹ ذہنی رہی ہے۔ جب تک میں محسوس کرتا ہوں کہ ذہنی طور پر کھیل سکتا ہوں، میں ہر دن سخت جسمانی محنت کرتا ہوں، یہ اب کرکٹ سے تعلق نہیں رکھتا، بس یہ میرا طرزِ زندگی ہے۔

آرمونڈ ڈوپلانٹس اور سڈنی میک لافلن لیورون ورلڈ ایتھلیٹس آف دی ایئر کا اعزاز جیت لیا

موناکو، یکم دسمبر (ایچ ٹی) ورلڈ ایتھلیٹکس ایوارڈز 2025 میں سویڈن کے پول والٹر آرمونڈ ڈوپلانٹس اور امریکی رنر سڈنی میک لافلن لیورون نے سال کے بہترین ایتھلیٹس کے اعزاز اپنے نام کر لئے۔ پول والٹ کے عالمی ریکارڈ ہولڈر آرمونڈ ڈوپلانٹس اور امریکی اسٹار سڈنی میک لافلن لیورون کو 'ورلڈ ایتھلیٹس آف دی ایئر' کے اعلیٰ اعزاز سے نوازا گیا۔ سویڈن کے 26 سالہ آرمونڈ ڈوپلانٹس نے رواں برس پول والٹ میں چار نئے عالمی ریکارڈ قائم کیے، جن میں سب سے نمایاں کارنامہ ٹوکیو میں منعقدہ ورلڈ چیمپئن شپ میں 6.30 میٹر کی تاریخی بلندی عبور کرتے ہوئے تاریخ رقم کی۔ آرمونڈ ڈوپلانٹس رواں سال 16 مقابلوں میں ناقابلِ شکست رہے اور انہوں نے انڈور و آؤٹ ڈور دونوں عالمی ٹائٹلز کے علاوہ اپنا پانچواں مسلسل ڈائمنڈ لیگ تاج بھی جیتا۔ امریکہ کی میک لافلن لیورون نے بھی 2025 میں 400 میٹر اور 400 میٹر ہرڈلز دونوں میں ناقابلِ شکست رہتے ہوئے اپنی برتری ثابت کی۔

آئس کلائمبنگ تین آخری

آئس کلائمبنگ کے راستے بہت وسیع قسم کے ہوتے ہیں۔ سب سے عام راستوں میں جمے ہوئے آبشار شامل ہوتے ہیں، خاص طور پر وہ جو پہاڑ کی ڈھلوان یا کسی ندی نما گہری نالی میں نیچے کی طرف گرتے ہوں۔ آئس کلائمبنگ کے راستے بلند الپائن علاقوں میں موجود برف سے ڈھکے ہوئے گلوارز کی شکل میں بھی ہو سکتے ہیں جو سال بھر منجمد رہتے ہیں۔ بڑے برفانی ستون جنہیں آئس ڈیگرز بھی کہا جاتا ہے، آئس روٹس کے طور پر چڑھے جاتے ہیں، یا پھر مکسڈ کلائمبنگ راستوں کا حصہ بنتے ہیں۔ تاہم یہ بڑے برفانی ستون اکثر خطرناک حد تک ٹوٹ سکتے ہیں اور آئس کلائمبرز کی کئی اموات انہی کے گرنے سے ہوئی ہیں۔ آئس کلائمبنگ کے راستے عموماً مسلسل اوور ہینگنگ (جھول دار) حصوں پر مشتمل نہیں ہوتے کیونکہ برف فطری طور پر طویل عرصے تک اوور ہینگ رہ نہیں سکتی۔ اسی وجہ سے روایتی آئس کلائمبنگ کے گریڈ عمومی طور پر ڈبلیو I6–ڈبلیو I7 تک پہنچتے ہیں۔ ڈبلیو I7 کا مطلب مکمل عمودی برف ہوتی ہے جس میں اضافی خطرات بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس، انتہائی مکسڈ کلائمبنگ کے راستے ایم 7 سے کہیں آگے تک جا پہنچے ہیں کیونکہ ان میں چٹان کے اوور ہینگ اور چھتیں بھی شامل ہوتی ہیں، جنہیں عبور کر کے بعد میں عمودی برف تک پہنچا جاتا ہے۔ کئی دہائیوں تک آئس اور مکسڈ کلائمبنگ الپائن کلائمبنگ کی مہارتوں کا لازمی حصہ تھیں۔ 1960 کی دہائی میں، ابتدائی اور باہمت آئس کلائمبرز مشکل برفانی راستوں پر چڑھنے کے لیے پٹنز استعمال کرنے لگے، لیکن یہ طریقہ نہایت خطرناک اور غیر مستحکم تھا۔

عاقب نبی نے 16 کے عوض 4، بہار بمقابلہ جموں و کشمیر، سید مشتاق علی ٹرافی 26-2025، کولکتہ 30 نومبر 2025 PTI©2025

انگلش پریمیئر لیگ: آسٹن ولا، لیورپول اور مانچسٹر یونائیٹڈ نے اپنے میچز جیت لئے

لندن یکم دسمبر (ہ،س) انگلش پریمیئر لیگ میں آسٹن ولا نے وولور ہیمپٹن کو سخت مقابلے کے بعد 1–0 گول ہرا دیا، لیور پول نے ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کو 2–0 گول سے شکست دی جبکہ مانچسٹر یونائیٹڈ نے کرسٹل پیلس کو 2–1 گول سے مات دی۔ انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ کا 34 واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ولا پارک، برمنگھم کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان آسٹن ولا اور وولور ہیمپٹن کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں آسٹن ولا کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد وولور ہیمپٹن کو 1–0 گول سے ہرا دیا۔

میں 120 فیصد تیاری کے ساتھ میدان میں اترتا ہوں: ویرات کوہلی

رانچی، یکم دسمبر (ایچ ٹی) دورِ جدید کے عظیم بلے باز ویرات کوہلی نے جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کی 17 رنز سے فتح میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر میچ کے لیے 120 فیصد تیاری کے ساتھ میدان میں اترتے ہیں۔ اپنے 17 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں 300 سے زائد ون ڈے اور 220 سے زیادہ دیگر فارمیٹس کے میچ کھیلنے کے باوجود، ویراٹ کوہلی رانچی میں پہلا ون ڈے شروع ہونے سے کافی پہلے پہنچ گئے تھے۔ عالمی کرکٹ کے تجربہ کار کھلاڑی ہونے کے باوجود انہوں نے حالات کو سمجھنے کے لیے اضافی بلے بازی کی مشق کی۔ ان کا پرانا اصول—اپنا 120 فیصد دینا آج بھی کامیاب رہا اور نتیجتاً انہوں نے اپنی 52ویں ون ڈے سنچری اسکور کی، جو ہندوستان کو پہلے ون ڈے میں 17 رنز کی فتح دلا گئی۔ ون ڈے میں اپنا 44واں پلیئر آف دی میچ" حاصل کرنے کے بعد کوہلی نے کہا: "میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اگر میں کسی میچ کے لیے پہنچ رہا ہوں تو 120 فیصد تیاری کے ساتھ پہنچتا ہوں۔ میں یہاں جلد آیا تاکہ حالات کو سمجھ سکوں۔ دن میں دو بیٹنگ سیشن اور شام میں ایک سیشن کرتا ہوں تاکہ میری تیاری مکمل ہو جائے۔ میچ سے ایک دن پہلے میں نے آرام کیا کیونکہ میں 37 سال کا ہوں اور ریکوری بھی ضروری ہے۔ میں میچ کو اپنے دماغ میں واضح طور پر دیکھتا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ میں اتنا ہی شارپ اور متحرک ہوں کہ فیلڈرز اور تیز گیند بازوں کو چیلنج دے سکوں۔ کوہلی نے مزید کہا آج میچ میں ایسے کھیل کر بہت اچھا لگا۔ پچ پہلے 25-20 اوورز تک اچھی تھی، پھر تھوڑی سست ہو گئی۔ میں نے بس سوچا کہ میدان میں جا کر کھیلوں اور گیند کو ماروں۔ کرکٹ کھیلنے کا اصل مزہ یہی ہے اور میں یہی محسوس کرنا چاہتا تھا۔ جب شروعات ملی اور حالات بنے، تو برسوں کا تجربہ کام آیا۔ ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کی۔ یسشوی جیسوال 18 رنز پر آوٹ ہوئے تو چوتھے اوور میں کوہلی نے بیٹنگ سنبھالی اور روہت شرما کے ساتھ ایک شاندار سنچری شراکت قائم کی۔ انہوں نے 48 گیندوں میں نصف سنچری، 102 گیندوں میں سنچری اور 120 گیندوں میں 135 رنز بنائے، جن میں سات چھکے شامل تھے۔ یہ ون ڈے میں ان کے کیریئر کی صرف پانچویں بار ہے جب انہوں نے کسی میچ میں پانچ یا زیادہ چھکے لگائے۔ ہندوستان نے رانچی کے بھرے ہوئے اسٹیڈیم میں 349 رنز بنائے۔ یہ ویراٹ کوہلی کا اس سال کا دوسری ون ڈے سنچری تھی، پہلی انہوں نے دبئی میں پاکستان کے خلاف بنائی تھی۔ ویراٹ نے کہا: "جب آپ 300 کے قریب ون ڈے اور 16-15 سال میں اتنا کرکٹ کھیل چکے ہوں، تو بس یہ ضروری ہے کہ کھیل سے جڑے رہیں۔ اگر آپ نیٹس میں ڈیڑھ دو گھنٹے بغیر رکے بیٹنگ کر سکتے ہیں، تو سب ٹھیک ہے۔ اگر فارم خراب ہو تو میچوں کی ضرورت پڑتی ہے، لیکن جب تک آپ گیند کو اچھی طرح مار رہے ہیں اور اچھا کرکٹ کھیل رہے ہیں، میرے تجربے میں سب کچھ فٹنس، ذہنی تیاری اور کھیل کے جوش سے سنبھل جاتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا "میں زیادہ تیاری میں یقین نہیں رکھتا۔ میری کرکٹ ہمیشہ ذہنی رہی ہے۔ میں ذہنی طور پر تیار اور جسمانی طور پر مضبوط رہنے کے لیے روزانہ محنت کرتا ہوں۔ یہ اب کرکٹ سے تعلق نہیں رکھتا، بلکہ میری زندگی کا حصہ ہے۔ جب فٹنس اور ذہن ٹھیک ہو اور کھیل دماغ میں صاف نظر آئے، تو ایک دن جب شروعات ملتی ہے، رنز خود بخود آ جاتے ہیں۔

سیری اے: ناپولی کا جیت کا تسلسل جاری، روما کو شکست

روم، یکم دسمبر (ایچ ٹی) اٹلی کے فٹبال کلب ناپولی نے سیری اے فٹ بال ٹورنامنٹ کے ایک میچ میں سخت مقابلے کے بعد اے ایس روما کو 1–0 گول سے ہرا دیا۔ یہ ناپولی کی سیری اے میں نویں فتح ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق سیری اے فٹ بال ٹورنامنٹ کا 124 واں سیزن اٹلی میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اولمپیکو، روما، اٹلی میں کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں ناپولی اور میزبان اے ایس روما کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں ناپولی کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد میزبان اے ایس روما کی ٹیم کو 1–0 گول سے ہرا دیا۔ ناپولی کے کھلاڑی ڈیوڈ نیرس نے میچ کے 36 ویں منٹ پر گول کر کے اپنی ٹیم ناپولی کو اے ایس روما کے خلاف 1–0 گول کی برتری دلا دی، جو میچ کے اختتام تک برقرار رہی۔ یوں ناپولی نے اپنے کھیلے گئے 13 میچز میں نویں فتح حاصل کر لی۔ اس فتح کے بعد ناپولی کے پوائنٹس 28 ہو گئے ہیں اور وہ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر موجود ہے۔ اے سی میلان کی ٹیم کے بھی 28 پوائنٹس ہیں تاہم وہ صرف ایک میچ باری ہے اور ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر موجود ہے۔

لوک سبھا نے خواتین کھلاڑیوں کی محنت اور جذبے کو سراہا گیا

نئی دہلی، 01 دسمبر (ہ،س) لوک سبھا نے خواتین کرکٹ ورلڈ کپ، معذور خواتین ٹی 20– ورلڈ کپ اور کبڈی ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیموں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کو سراہا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم بیرلا نے سرمائی اجلاس کے پہلے دن پیر کو ایوان میں ہندوستان کی خواتین کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا، "یہ پورے ملک کے لیے انتہائی فخر اور اعزاز کی بات ہے کہ ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر خواتین کرکٹ 2025 ورلڈ کپ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی اسپیکر نے یہ بھی خوشی کے ساتھ بتایا کہ ہندوستانی خواتین بلائنڈ کرکٹ ٹیم نے نیپال کو شکست دے کر اپنا پہلا ٹی 20– خواتین ورلڈ کپ جیتا ہے۔

بنگلہ دیش پریمیئر لیگ کی تاریخی نیلامی، مقامی اسٹارز کی ریکارڈ بولیاں

ڈھاکہ، یکم دسمبر (ہ،س) بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) کی نیلامی میں اوپنر محمد نعیم سب سے مہنگے کھلاڑی کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق چٹاگانگ رائلز نے محمد نعیم کو 1 کروڑ ٹکا (تقریباً 88 ہزار امریکی ڈالر) سے زائد میں اپنی ٹیم کے لئے خریدا ہے۔ محمد نعیم گزشتہ سیزن میں 511 رنز کے ساتھ ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی رہے تھے۔ رنگپور رائیڈرز نے بھی جارح مزاج بلے باز توحید ہریدوئے کو (73,600 امریکی ڈالر) اور وکٹ کیپر بیٹر لٹن داس (56,000 امریکی ڈالر) کو بڑی رقم میں خریدا، جس سے ابتدائی گھنٹوں ہی میں بولی کا ماحول گرم ہو گیا۔ ابتدائی مرحلے میں تجربہ کار کھلاڑیوں مشفیق الرحیم اور محمود اللہ کے لیے کوئی بولی سامنے نہیں آئی، تاہم بی سی بی ڈائریکٹر اور رنگپور کے چیف ایگزیکٹو اشتیاق صادق کی درخواست پر دونوں کو دوبارہ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں رنگپور نے محمود اللہ جبکہ راجشاہی واریرز نے مشفیق الرحیم کو ان کی بنیادی قیمت 35 لاکھ ٹکا (28 ہزار امریکی ڈالر) میں حاصل کر لیا۔ غیر ملکی کھلاڑیوں میں سب سے مہنگے سری لنکا کے دسون شاناکا رہے، جنہیں ڈھاکہ کیپیٹلز نے 55 ہزار امریکی ڈالر میں خریدا۔ اینجیلو میتھیوز اور نروشن ڈک ویلا اپنی کیٹیگری اے کی بنیادی قیمت، یعنی 35 ہزار امریکی ڈالر میں بالترتیب چٹاگانگ رائلز اور سلہٹ ٹائٹنز کے حصہ بنے۔ ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں میں حبیب الرحمان سوہن، جنہوں نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز ٹورنامنٹ میں بنگلہ دیش اے ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے شاندار کارکردگی دکھائی، کو نواکھلی ایکسپریس نے 40 ہزار امریکی ڈالر میں اپنے ٹیم میں شامل کیا۔ بی پی ایل کی 12 سال بعد پہلی باقاعدہ نیلامی تھی۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat